ॐ

نشچے گیان امرت

چوتھا بھاگ

از

بخشی نرشنگداس لو۔ ریٹائرڈ ڈپٹی کنٹرولر ڈیفنس اکونٹس
ڈیرہ دون



ویدانت کے جگیاسوؤں کیلئے سرل ویاکھیا



ملنے کا پتہ:
ایڈیٹر سمتا درپن سمتا یوگ آشرم نرائینہ نئی دہلی 110028




پرویش

پریمی پاٹھک گن ۔ اُپنشد گیان امرت کے تین بھاگ آپ کی سیوا میں ارپن ہو چکے ہیں آپ نے اُپنشد گیان کو پاکر پرسنتا پرکٹ کی ہے اس لیئے اب اس کا چوتھا بھاگ آپ کی سیوا میں پیش کیا جا رہا ہے اس میں نَو انگھت اُپنشدوں کے منتر ارتھ اور سرل بھاوارتھ اردو میں دیئے گئے ہیں تاکہ میرے اُردو خواندہ بھائی اس ادویت گیان کا لابھ اٹھا سکیں اُپنشد پاٹھ سے ایک بات یہ سدھ ہوتی ہے کہ ہمارے پوروج رشی گن کتنے ودیا سمپن ۔ وچاروان ۔ ادھیاتم گیان میں آگے بڑھے ہوئے تھے ۔ اور اسی گیان کے کارن ہمارا دیش بھارت وشو گورو کہلاتا تھا ۔ دوسرے دیشوں سے لوگ ادھیاتم ودیا سیکھنے کیلئے یہاں آتے تھے ۔ اس ودیا کو جیون میں دھارن کرنے کی اشد ضرورت ہے خالی پاٹھ کرنے سے وہ لابھ نہیں ملتا جس کا ورنن یہ گرنتھ کرتے ہیں ۔ ادھکات آتم گیان کی پراپتی سے منش ہر پرکار سے بندھن مکت ہو جاتا ہے اور نت پرسن رہتا ہے ۔ سب کو اپنی آتما جانتا ہے اور سب کے ساتھ پریم آدر کا ویوہار کرتا ہے دین دکھیوں کی سیوا کرتا ہے سنسار اور سنسار کے پدارتھوں میں نرموہ اور نرمم وچرتا ہے یہ سارے لکشن ودیا کو جیون میں دھارن کرنے سے پرش میں پرگٹ ہوتے ہیں اس پرکار ہم کو اُچت ہے کہ اس آتما کے گیان کو ہم اپنے ویوہار میں لادیں ۔ جیون کو سداچاری بنائیں ۔ کھتنی گیانی نہ بنیں ۔

اِس گٹینک میں نَو انگھت اُپنشدوں کے سرل ارتھ شائع کئے جا رہے ہیں ۔

(۱) پرشن اُپنشد (۲) اتیریہ اُپنشد (۳) تیتریہ اُپنشد (۴) شویتاشوتر اُپنشد (۵) ہنس ناد اُپنشد (۶) برہم بندو اُپنشد (۷) کیولیہ اُپنشد (۸) ناد بندو اُپنشد (۹) دھیان بندو اُپنشد

(۱۰) تیجو بندو اُپنشد (۱۱) سوبھاگیہ لکشمی اُپنشد۔ پرشن اُپنشد کے پاٹھ سے پتہ لگیگا کہ بھارت
نیودک رشی مُنی بھی کس پرکار ادھیاتمک ودّیا میں پارنگت تھے اپاسنا آدی میں کافی ابھیاس
کر کے پرگتی شیل تھے۔ آپس میں مل کر گیان چرچا کرتے تھے اور اُتم گیان کی پراپتی کیلئے۔
پورن بھارتیہ شِشٹاچار کو دھارن کر لکڑیوں کا ایک گٹھا سر پر اُٹھا کر نرمان بھاو سے
کسی بڑے مہا پرش کے پاس جاتے تھے۔ اس کے اُپدیش کے انوسار وچرتے تھے۔ گیان
پراپتی کے پشچات جب اپنے ستھانوں کو گمن کرتے تھے تو گورو کو آدر سہت آبھار
پرگٹ کرتے اور بار بار نمسکار کرتے تھے۔ ان سب باتوں کی اب پھر ہمارے بھارتیہ
سماج کو ضرورت ہے۔ بھارتیہ شِشٹاچار کو بھی پُنر جیوت کرنا ہے اور بدیشی آچار دیوہار
کو تلانجلی دینی ہے

ان چھ رشی بالکوں نے دیوہارک جیون کے رشتے میں پرشن پوچھے ہیں جس سے
اُپنشد کا نام پرشن اُپنشد ہوا ہے۔ پہلا پرشن سرشٹی کی اُتپتی کے بارے میں ہے جس کا
اُتر رشی نے اپنے اَدبھت ڈھنگ سے پران اور ریئی دو وستوؤں کے میل سے بتلایا۔ یا
انہی کو آپ گرمی اور تری کہہ سکتے ہیں۔ انہی کو سوریہ اور چاند بھی کہا گیا ہے۔ رشی بالک
جب اِتنی سوکشم وستوؤں کا وچار کرتے ہیں۔ تبھی وِدوان ہو کر وہ پورن پرش رشی ہوتے
تھے۔ اسی پرکار باقی پرشن بھی بہت اُتم گیان اور منش جیون سے سمبندھ رکھتے ہیں
ایک پرشن پران شکتی کے بارے میں ہے۔ دیوتاؤں میں کون سریشٹ ہے منش میں کونسی
سولہ کلائیں ہیں جن کی پورنتا سے سولہ کلا پورن پرش اوتار مانا جاتا ہے

ایتریہ اُپنشد بھی سرشٹی کی اُتپتی سے پرارمبھ ہوتا ہے اور منش شریر کی اُتپتی
کیسے ہوئی۔ سب دیوتا اس کے بھن بھن انگوں میں ستھت ہو گئے اور پرماتما پیچھے سے
سر پر جہاں چوٹی رکھتے ہیں۔ کپال کو ودیرن کر کے اندر پرویش کر گیا۔ وہی پرماتما ہی
وہ پرش ہے جو اس شریر میں ستھت ہے۔ اور یوگی لوگ کپال میں ہی جا کر پرماتما

کے درشن کرتے ہیں۔ اس کے پشچات وہی آتما جو ایک شریر میں سمفت ہے۔ پتر کے
روپ میں اتپن ہوتا ہے۔ شریر دو ہیں۔ پرنتو پتا کا آتما ہی پتر کا آتما ہے۔ آتما ایک ہے
پھر پتا شریر تیاگ کر کے نیا شریر گرہن کرتا ہے پرنتو آتما ایک وہی ہے اس سے یہ
گیان دیا گیا ہے۔ کہ ایک ہی پرماتما انیک اسنکھو شریروں میں آتم روپ سے
سمفت ہوتا ہے پرنتو انیک نہیں ہوتا اور نہ چھوٹا بڑا ہوتا ہے ایک کا ایک رہتا
ہے اس پرکار یہ سارا جگت برہم روپ ہے اسی برہم کی لیلا یا چمتکار ہے اس
میں درشٹانت یہ ہے جیسے ایک ہی آکاش برہمنڈ کے سارے گھڑوں میں دیا ایک ہوتا
ہے نہ کھنڈ کھنڈ ہوتا ہے نہ انیک ہوتا ہے اکھنڈ اور ایک ہی رہتا ہے اور سارے گھڑوں
سے اچھوتا رہتا ہے۔ اسی پرکار آتما شدھ ادویت آپ میں آپ سمفت ہے

اسی پرکار تیتریہ اپنشد میں پہلے شکشا ولی ہے جس میں اتم شکشا پردان
کی گئی ہیں۔ گوروکل سے لوٹتے سمے گورو برہمچاری ششوں کو کس پرکار اپدیش کرتے
ہیں۔ کہ سچ بولو۔ دھرم کا آچرن کرو۔ ماتا تمہاری دیوتا ہو۔ پتا تمہارا دیوتا ہو۔ آچاریہ
تمہارا دیوتا ہو اور اتتھی تمہارا دیوتا ہو۔ ایسے ست آچرن کو دھارن کرنا ہی گرہستھ دھرم
سمجھا۔ پھر سوادھیائے اور پروچن کے بارے میں بہت وستار پوروک یہ سمجھایا گیا ہے
کہ جیون میں کسی ودیا یا وشے کا پوری طرح سوادھیائے کرو۔ پھر اس کا پروچن کرو۔
ارتھات دوسروں میں پرچار کرو۔ تاکہ سارا مانو سماج لابھ اٹھا سکے یہ نہ ہو کہ تمہاری
اپارجن کی ہوئی ودیا تمہارے شریر کے ناش کے ساتھ ہی ناش ہو جاوے ویدک
کال میں جبکہ ہم اپنے آپ کو بچھڑے ہوئے پاتے ہیں۔ اس میں مول کارن ہماری سوارتھ
پرتا تھی۔ اور وید کے اس مہان گن کاری اپدیش کا وسمرن ہی تھا۔ اس لئے
اس وشے میں بھی کچھ وشیش دھیان دینے کی آوشیکتا ہے

ہنس ناد اور ناد بندو اپنشد یہ دونوں گرنتھ ناد یوگ کی اپاسنا کے

وِشے کا وِستار کرتے ہیں۔ آج کل جس کو سنت مت کہتے ہیں۔ اور انیک چھوٹے چھوٹے مت نام اُپاسنا کا پرچار کرتے ہیں وہ ساری ودیا ان چھوٹی چھوٹی اپنشدوں میں ورنن کی گئی ہے جب ان سب دشٹیوں کا پُورا پُورا گیان ہوتا ہے۔ تو منش کی بُدھی بہت وشال ہو جاتی ہے سمتا اور ایکتا کا لکشیہ سامنے آجاتا ہے سارے بھید بھاو دُور ہو جاتے ہیں تب یہ سمجھ آتی ہے کہ سب کا لکشیہ ایک ہے سادھن انیک ہیں۔ سبھی جیو ایک ہی استھان سے آئے ہیں اور ایک ہی استھان کو جا رہے ہیں دُبدھا اور جھگڑے ان اوشیک ہیں فضول ہیں۔ ہر کوئی اپنے من پسند راستے پر چل سکتا ہے۔ اسی میں شانتی اور سُکھ ہے جس کو منش چاہتا ہے۔ انت میں یہی پرارتھنا ہے

سروے بھونتو سُکھنا۔ سروے سنتو نرامیا
سروے بھدرانی پشینتو۔ ما کشچت دُکھ بھاگ بھویت

ارتھات:- ہے ناتھ سب سُکھی ہوں۔ کوئی نہ ہو دُکھاری۔ سب ہُوں نیروگ بھگون دھن دھان کے بھنڈاری سب بھدر بھاو دیکھیں سنمارگ کے پتھک ہوں۔ دُکھیا نہ کوئی ہووے۔ سرشٹی میں پران دھاری۔ اوم شانتی شانتی شانتی

آپ کا شُبھ چنتک اپنا آپ
نرسنگھ داس لو۔ 7 2/85
نئی دھلی

ॐ

پرشن اُپنشد

پہلا پرشن

منتر نمبر۱ سُکیشا بھاردواج، شیبی ستیہ کام، سورْیاینی گارگیہ (سُوریہ کا پوتا)، کوسلیہ اشول کمار، ویدربھی بھارگو۔ اور کتیہ کے پوتے کا بندھی۔ یہ اپر برہم کی اُپاسنا کرنے والے اور تدانوکول انوشٹھان میں تت پر چھ رشی گن پربرہم کے جگیاسو ہو کر بھگوان پپلاد کے پاس یہ سوچ کر کہ یہ ہمیں اس کے وشئے میں سب کچھ بتلا دیں گے۔ ہاتھ میں سمدھا لے کر گئے۔

ویاکھیا چھ رشی جن کے نام اوپر منتر میں بتائے گئے ہیں۔ اپر برہم کی اُپاسنا کرنے والے تھے۔ اور اپنی اپنی اُپاسنا کے انوکول انوشٹھان میں پروین تھے۔ پرم چیتن تتو میں سمویدن یا پھُرنا اُتپن ہونے سے پہلے جو کیول کیولی بھاو ہے جس کو چنماتر کہتے ہیں۔ وہی پربرہم کہلاتا ہے پربرہم میں جب سمویدن یا پھُرنا اُتپن ہوتا ہے۔ وہی شکتی کا روپ دھارن کرتا رچنا کاریہ میں سنلگن ہوتا ہے۔ اس شکتی سہت چیتن تتو کو اپر برہم کہتے ہیں۔ چونکہ اُپاسنا اور بھگتی دویت جن ہوتی ہے اس لئے اُپاسنا اپر برہم کی ہوتی ہے پربرہم کی اُپاسنا نہیں بن سکتی۔ اپر برہم کی اُپاسنا کی سپھلتا کا یہ چہن ہے۔ کہ اُپاسک کے اندر پربرہم کو جاننے کی اچھا پرگٹ ہو جاتی ہے۔ اور وہ برہم گیان کا جگیاسو بن جاتا ہے۔ اسی طرح یہ چھ رشی جب برہم کے جگیاسو ہو گئے، تو انہوں نے اس سمے کے برہمگیہ رشی بھگوان پپلاد میں شردھا کر کے سوچا کہ وہ مہا پرش برہم کے وشئے میں ان کو سب کچھ بتلا سکیں گے۔ اور نتیجہ ان کو برہم کا گیان وشئے میں سمجھنا ہوا [illegible]

ہون کیلئے سوکھی لکڑی کا ایک ایک بنڈل (سمدھا) اُٹھا کر رشی کے پاس گئے۔ گویا اُنہوں نے رشی پپلاد کو گورو روپ میں ورن کر لیا۔

شری رشی کہتے ہیں۔ اس رشی نے ان سے کہا۔ تم تپ برہمچریہ اور شردھا سے یُکت ہو کر ایک برس اور یہاں نواس کرو۔ پھر اپنی اچھا انوسار پرشن کرنا۔ یدی میں جانتا ہونگا۔ تو تمہیں سب بتلا دوں گا

ویاکھیا رشی نے ان کو فوراً شِشیہ بنا کر اُپدیش دینا سویکار نہیں کیا۔ بلکہ ان کو ہدایت کی۔ کہ وہ ایک سال اس کے پاس شردھا یُکت ہو کر برہمچریہ کا پالن کرتے ہوئے تپسیا میں گذاریں۔ اور اس کے بعد وہ جو سوال کرینگے۔ وہ ان کا جواب لپنے جانکاری کے انوسار دیویں گے۔

رشی کے اوپروکت وچن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ برہم گیان کے لئے جگیاسو کو سادھن سمپن ہونا ضروری ہے اور گورو جنوں کو بغیر ادھیکار پریکشا کئے گیان اُپدیش کسی کو نہیں دینا چاہیئے۔ جگیاسو کا جیون تپومے ہونا بہت ضروری ہے۔ تتکلو پرشنوں کا جیون تپومے ہوتا ہے۔ اندریوں کا سنیم یہی تپ کا انگ ہے۔ شردھا کے بغیر ہی کام نہیں بنتا۔ اسی واسطے ویدانت شاستروں نے جگیاسوؤں کو برہم گیان کا ادھیکاری ہونے کے لئے چار سادھن ضروری بتلائے ہیں۔ (۱) وویک (۲) ویراگ (۳) کھٹ سمپتی (شم دم۔ اوپرامتا۔ تتکشا۔ شردھا۔ سمادھانتا) (۴) موکش اچھا۔ جن کے جیون میں ان چار سادھنوں کی پورن کمائی کے لکشن ہوں۔ وہ برہم گیان کی کلاس میں پرویش پاسکتے ہیں

دوسری بات جو رشی کے وچن سے پرگٹ ہوتی ہے۔ وہ یہ کہ برہم گیانی گوروؤں میں بھی حد درجہ کی نرمانتا اور نمرتا ہوتی ہے اور ہونی چاہیئے۔ اسی کیلئے اُنہوں نے کہا کہ اگر مجھے آپ کے سوالوں کے جواب کا گیان ہوا۔ تو میں ضرور پورا پورا بتلا دوں گا۔

منتر ۳: اس کے بعد کاتیائین کبندھی نے گورو جی کے پاس جا کر پوچھا۔ بھگون یہ ساری پرجا کس سے اُتپن ہوتی ہے۔

ویاکھیا ایک سال گوروکل میں نواس کرنے کے بعد سب سے پہلا سوال کاتیائین کبندھی نے گورو جی کے پاس جاکر کیا۔ اور وہ سوال سنسار کی اُتپتی کے وشئے میں تھا۔ ازقات یہ سارے بھوت پرانی۔ چراچر سھتول سوکشم۔ ستھاور جنگم کیسے اُتپن ہوتے ہیں یہ سوال اپر برہم کے بارے میں ہے اور زیادہ تر پرکرتی کے گنوں سے سمبندھ رکھتا ہے اسی لئے گورو جی کا جواب اسی پرشن کے انوروپ آگے دیا جا رہا ہے۔

منتر ۴: اس پر پپلاد مُنی نے کہا۔ یہ سدھ ہے کہ پرجا اُتپن کرنے کی اچھا والے پرجاپتی نے تپ کیا۔ اس نے تپ کر کے ریئی اور پران یہ جوڑا اُتپن کیا (اور سوچا) یہ دونوں میری انیک پرکار کی پرجا اُتپن کریں گے۔

ویاکھیا پپلاد مُنی نے شرتی گیان انوسار یوں کہنا شروع کیا۔ کہ ویدوں میں سنسار اُتپتی کے بارے میں یہ پرسدھ ہے۔ کہ پرجا اُتپن کرنے کی اچھا والے پرجاپتی نے سنکلپ کیا۔ "ایکو اہم بہو سیام پرجائیے" میں ایک ہوں۔ میں انیک پرجا روپ ہو جاؤں" مایا کے وشیشن کو گرہن کر کے وہی پر برہم جو سموپدن کے کارن اپر برہم ہو جاتا ہے۔ مایا وششٹ چیتن ہو کر ایشور نام پاتا ہے۔ وہی پرجاپتی ہوتا انیک بن جانے کا سنکلپ کرتا ہے اس کے سنکلپ سے ریئی اور پران کا جوڑا پیدا ہوتا ہے گیتا میں انہی کو کشتر اور اکشتر کہا گیا ہے دوسرے شبدوں میں ریئی (جڑ۔ سھتول) اور پران (چیتن سوکشم) دو تتو پیدا ہوئے جو تتو سھتول اور جڑ ہیں۔ وہ سوم روپ نرم ہیں۔ اور جو سوکشم چیتنا تکت ہیں۔ وہ اگنی روپ گرم ہیں۔ ہم اپنے روز مرہ کے جیون میں بھی یہ

انوبھو کرتے ہیں کہ گرمی اور تری کے ملاپ سے اُتپتی ہوتی ہے۔ بیج کے اندر پران شکتی اگنی روپ ہے اور اس کا باہری روپ ستھول ریئی ہے جب تر زمین میں بویا جاتا ہے اور اوپر سے سورج کی گرمی ملتی ہے تو اس میں انکر اُتپن ہوتا ہے۔

اس پرکار پرجاپتی نے سوچا۔ کہ یہ ریئی اور پران بھوگتا اور بھوگیہ روپ اگنی اور سوم میری نانا پرکار کی پرجا اُتپن کریں گے۔ اس لئے اس نے انہی دو تتووں کے مہان کیندر سروپ چندرما اور سوریہ کو رچا۔

منتر 5 نشچے آدتیہ ہی پران ہے اور ریئی چندرما ہے۔ یہ جو کچھ مورت اور امورت ہے سب ریئی ہے۔ اتہ مورت ہی ریئی ہے۔

ویاکھیا رشی نے کہا۔ بیٹا۔ یہ سوریہ ہی پران کا بھنڈار ہے اور چندرما ریئی یا تری کا۔ چیتنیا تیکت تتو ہی پران سہت اور اگنی روپ ہوتا ہے اور وہی بھوگتا ہے اور اچیتن یعنی جڑ تتو پران یا اگنی تتو سے رہت بھوگیہ روپ ہے۔ ہمارے شریر میں پران کو بھوکتا شکتی ہے وہ بھوگتا بن کر ان گرہن کرتا ہے۔ اس طرح جتنے جڑ ستھول پدارتھ ہیں سب ریئی ہیں ریئی ان روپ ہے جتنے مورت پدارتھ ہیں۔ وہ ریئی ہیں۔ امورت بھوگتا روپ ہے جس سے ان روپ ریئی بھوگا جاتا ہے۔

سنسار میں سوریہ اور چاند دونوں کی گرمی اور تری سے سنسار کے سب پرانی پدارتھوں کی اُتپتی ہو رہی ہے کسی چھوٹے پیڑ پودے کو برتن میں لگا کر مکان کے اندر سورج کی روشنی سے دور رکھ دیں۔ بےشک پانی کی تری دیتے رہیں وہ چند روز میں مرجھا جائیگا۔ کیونکہ اس کو سورج سے پران کی گرمی نہیں ملی۔

منتر 6 جس سمے سوریہ اُدے ہو کر پورب دشا میں پرویش کرتا ہے تو اس کے دوارہ وہ پورب دشا کے پرانوں کو اپنی کرنوں میں دھارن کرتا ہے اسی پرکار جس سمے وہ

دکشن پشچم اُتر نیچے اوپر اور اوانتر دشاؤں کو پرکاشت کرتا ہے۔ اس سے بھی وہ ان سب کے پرانوں کو اپنی کرنوں میں دھارن کرتا ہے۔

ویاکھیا سوریہ دیو چونکہ پرانوں کا بھنڈار ہے۔ پران اگنی روپ ہے اور سوریہ بھی اگنی روپ ہے۔ سنسار کے جن بھاگوں اور دشاؤں میں سوریہ اپسھت نہیں ہوتا۔ ان دشاؤں اور استھانوں میں پران کی ستا سپھرتی اور اگنی مند ہو جاتی ہے اور جب سوریہ دیو پرگٹ ہوتے ہیں۔ وہ اپنی رشمیوں دوارہ وہاں کی پران شکتی کو پھر سے ستا سپھرتی پردان کرتے ہیں۔ یہی پرانوں کو اپنی کرنوں میں دھارن کرتا ہے جس کے پھل سوروپ سرشٹی رچنا کے کاریہ میں کسی پرکار کی بادھا نہیں پڑتی بلکہ یہی پران شکتی سرشٹی اتپتی کے ساتھ ساتھ سھتتی کا کاریہ بھی کرتی ہے۔

منتر ۲ وہ یہ دیشوانر وشو روپ پران اگنی ہی پرگٹ ہوتا ہے یہی بات رِک نے بھی کہی ہے

ویاکھیا وہی سوریہ پران روپ سے بھوگتا بن کر سرو آتم روپ اور سرو روپ سے سمشٹی جیو روپ ہو جاتا ہے اور نت کے جیون میں ہر روز نئے سے نئے روپ دھارن کرتا ہے اتفاقات انیک پرکار کی جیو سرشٹی کا نرمان کرتا ہے جن میں پران ہی ان روپ رسوں کا بھوگ کرتا ہے۔ اور پران و رسوں کے ملاپ سے پرانی پدارتھوں کی اس طرح اتپتی یا ابھی ویکتی ہوتی ہے۔ یہی بات وید منتر دوارہ بھی کہی گئی ہے۔

منتر ۸ سرو روپ رشمی وان گیان سمپن سب کے آشریہ جیوتر مے اور تپتے ہوئے سوریہ کو ودوانوں نے آتم روپ سے جانا ہے۔ یہ سوریہ ہزار کرنوں والا۔ سینکڑوں پرکار سے ورتمان اور پرجاؤں کے پران روپ سے اُدت ہوتا ہے۔

ویاکھیا پچھلے منتر میں یہ درشایا گیا ہے کہ وہی سوریہ دیو پرانوں کا بھنڈار ہونے سے وشواتر ارمعقات سمشٹی جیو روپ سے پرگٹ ہوتا ہے وہی سرو آتم روپ ہوتا ہوا سرو روپ ہوتا ہے۔ وہی سوریہ پرکاش سروپ اور اگنی روپ ہے۔ ایسے ادونیہ جیوتر مے اور تپتے ہوئے یعنی گرمی پردان کرتے ہوئے سوریہ کو گیانی مہاپرشوں نے آتم روپ سے انوبھو کیا ہے۔ اس طرح یہی سوریہ جو اسنکھ کرنوں والا ہے اور اسنکھ پرانیوں کے انترگت پران روپ سے نانا روپوں میں ورتمان ہے۔ ہر روز اُدے ہوتا ہے اسی لئے اپر برہم روپ سے سوریہ کی اُپاسنا ہوتی ہے۔

منتر 9 سمبوت سری پرجاپتی ہے۔ اس کے دکشن اور اُتر دو اَین ہیں جو لوگ اشٹ الپورت روپ کرم مارگ کا اولمبن کرتے ہیں۔ وہ چندر لوک پر ہی وجے پاتے ہیں اور وہ پُنہ آواگون کو پراپت ہوتے ہیں۔ اتہ یہ سنتان کی اچھا والے رشی لوگ دکشن مارگ کو ہی پراپت ہوتے ہیں۔ جو پترمان مارگ ہے، وہی ریئی ہے۔

منتر 10 تپسا نپ برہمچریہ شردھا اور ودیا دوارہ آتما کی کھوج کرتے ہوئے وہ اُتر مارگ دوارہ سوریہ لوک کو پراپت ہوتے ہیں۔ یہی پرانوں کا آشرے ہے یہی امرت ہے یہی ابھے ہے۔ یہی پرم گتی ہے۔ اس سے پھر نہیں لوٹتے۔ اتہ یہی برودھ استھان ہے۔ اس وشئے میں اگلا منتر ہے۔

ویاکھیا سوریہ اور چندرما دوارہ ہونے والی تتھی اور دن رات کے سموداۓ کا نام سموتسر ہے اب رشی کہتے ہیں کہ یہی سموتسر ہی پرجاپتی ہے۔ کیونکہ تتھی اور دن رات یہ سوریہ اور چاند سے ہی پیدا ہوتے ہیں اور سوریہ اور چاند دونوں پران اور ریئی ہیں۔ ان دونو کے ملاپ سے پرجاؤں کی اُتپتی ہوتی ہے ایسا پہلے کہہ آئے ہیں۔ اس طرح کال ہی پرجاپتی ہے اس کے دو مارگ ہیں ان مارگ کو کہتے ہیں جن کو [illegible] اُترائن کہا جاتا ہے [illegible] جب

اترسکے مارگ پر رہتا ہے۔ اس چھ ماس کو اُترائن کہتے ہیں۔ اور جب دکھشن کے مارگ پر چلتا ہے۔ تب اس کو دکھشائن کہتے ہیں۔ اب جو لوگ کرم کانڈی ہیں۔ کرم کا آشرہ لینے والے ہیں۔ ان کی گتی چندر لوک تک ہی ہوتی ہے۔ جہاں سے پھر واپس آنا پڑتا ہے اور آواگون کے چکر میں پڑنا ہوتا ہے۔ ان کے بھرمنا کا انت نہیں ہوتا۔

جو سنسار ابھی مُکھ ہیں۔ جو سنتان کی اِچھا والے ہیں۔ جو مایا کے موہ جال میں گرست ہیں۔ اور شریر میں جن کو اہم اور مم رہتا ہے۔ ایسے لوگ دکشن مارگ کو ہی پراپت ہوتے ہیں اسی کو پتریان مارگ بھی کہتے ہیں۔ پرنتو جو لوگ شردھا وان تپونشٹھ اور برہمچریہ اور ودیا سمپن ہیں۔ وہ ودیکی پرش ست وشواس کو درڑھ کرکے آتم کھوجی بنتے ہیں۔ اور اسی جگیاسا دوارہ وہ اُترائن مارگ پر چل کر سوریہ لوک پر وجے پاتے ہیں۔ چونکہ سوریہ پرانوں کا بھنڈار ہے وہ امرت اور ابھے رُوپ ہے اور وہی پرم گتی ہے "جہاں سے اُچھا نا نکا لین تاتھ میں مان" جس پرانوں کے بھنڈار سے پرانی کی اُتپتی ہوئی تھی۔ اسی میں جاکر لین ہو گیا وہاں سے جاکر کوئی واپس نہیں آتا ہے۔ اسی واسطے اس کو نرودھ استھان کہتے ہیں۔ اس مارگ کو دیویان مارگ بھی کہتے ہیں۔

ان دونوں منتروں کا آشے یہ ہے کہ کرم مارگ کا آشرہ لینے والے کی گتی پتریان مارگ سے چندر لوک تک ہے۔ جہاں سے لوٹنا پڑتا ہے۔ اس کو رئی کہا ہے۔ یعنی یہ بھوگ رُوپ انّ ہی کہا ہے پرنتو اُپاسنا مارگ پر چلنے والے دیویان مارگ سے سوریہ لوک تک جاتے ہیں۔ اور یہ پران کا بھنڈار ہے یہ بھوگتا رُوپ چیتن ہے یہاں سے لوٹنا نہیں ہوتا۔ پرجاپتی برہما وہاں گیان اُپدیش دے کر جیو کو موکش پردان کرتے ہیں

منتر ۱۱ دوسرے کال ویتا لوگ اس سوریہ کو پانچ پیروں والا۔ سب کا پتا۔ بارہ آکرتیوں والا۔ پورسینی (جل والا) اور دیو لوک میں پر آندھ میں ستھت بتلاتے ہیں [illegible]

میں ہی اس جگت کو اُرپت بتلاتے ہیں۔

ویاکھیا پچھلے منتروں میں پرماتما کے پرکرتی سمبندھت کال سروپ کو پرجاپتی بتلایا گیا ہے اور وہ کال سوریہ اور چندرما روپ سے سمغت کاریہ کرتا ہے۔ اس لئے اس منتر میں سوریہ جو پران کا بھنڈار ہے۔ اس کا مورت روپ دکھایا جا رہا ہے۔

کوئی اس کو پانچ رتوؤں والا۔ پرجاپتی ہونے سے سب کا پتا۔ بارہ راشیوں والا۔ درشا کا مہا کارن ہونے سے جل والا اور انترکش سے بہت دور سبھت بتلاتے ہیں اور کوئی اس کو سات چکر اور چھ ارے والے رتھ پر چلنے والا اس ودشیہ مان جگت کا کارن بتلاتے ہیں۔

منتر ۱۲ ماس ہی پرجاپتی ہے اس کا کرشن پکش ہی ریئی ہے اور شکل پکش پران ہے اس لئے یہ رشی گن شکل پکش میں ہی یگیہ کیا کرتے ہیں اور دوسرے اُن اپاسک دوسرے پکش میں یگیہ کرتے ہیں۔

منتر ۱۳ دن رات بھی پرجاپتی ہے ان میں دن پران ہے اور راتری ہی ریئی ہے۔ جو لوگ دن کے سمے رتی کیلئے سنیکت ہوتے ہیں۔ وہ پران کی ہی ہانی کرتے ہیں اور جو راتری کے سمے رتی کیلئے استری سے سنیوگ کرتے ہیں وہ تو برہم چریہ ہی ہے۔

ویاکھیا اب تک سرشٹی اُتپتی کے پرکرن میں رشی نے دو دو کے جوڑے بتری روپ میں جو بتلائے ہیں۔ ان میں پہلا جوڑا پران اور ریئی ہے پران پتا ہے اور ریئی ماتا ہے۔ پران ایشور سروپ ہے اور ریئی پرکرتی روپ ہے۔ اس کے بعد دوسرا جوڑا سوریہ اور چاند ہے سوریہ پتا ہے اور چاند ماتا ہے۔ سوریہ ایشور سروپ ہے اور چاند پرکرتی روپ

ہے۔ تیسرا جوڑا کال کے انترگت کال سے اُتین پتریان و دیویان مارگ یا دکشنائین اور
اترائین مارگ بتلایا ہے۔ دکشنائین کا چندرما سے سمبندھ ہے اور اترائین کا سُوریہ سے۔
اُترائین اور دکشنائین بھی دونوں پتر ہیں۔

اب ماس کو پرجاپتی کہہ کر شکل اور کرشن پکش رُوپی جوڑے کو پران اور ریئی رُوپ
بتلایا ہے اور اسی لیئے رشی لوگ شکل پکش میں یگیہ آدی کیا کرتے ہیں اور دوسرے
مایا کے پجاری جن کو ان آدی کی ضرورت ہے وہ کرشن پکش میں یگیہ کرتے ہیں اس کے
بعد دن اور رات کا جوڑا بتا رہے ہیں۔ دن پران ہے رات ریئی ہے۔ کیونکہ دن میں سُوریہ
پران کا سنچار کرتا ہے۔ اور رات کو چندرما ریئی یعنی ان پیدا کرتا ہے رشی نے ایک
چیتاونی یہ دیدی ہے۔ کہ جو لوگ دن کو کام چیشٹا کر کے استری سے سنیوگ
کرتے ہیں وہ اپنے پرانوں کا نقصان کرتے ہیں اور جو راتری کو استری سنیوگ کرتے ہیں۔ وہ
تو برہمچریہ کا ہی پالن کرتے ہیں۔ اور رُت کال راتری میں رتی بھوگ کا وہ دوش نہیں ہے

منتر ۱۴ ان ہی پرجاپتی ہے اسی سے ویریہ ہوتا ہے اور اس ویریہ سے ہی یہ سمپورن
پرجا اُتپن ہوتی ہے۔

ویاکھیا

اب ان کو ہی پرجاپتی بتلا رہے ہیں۔ کیونکہ ان کھانے سے ہی شریر میں
ویریہ کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اور ویریہ سے ہی سارے بھوت پرانیوں کی اُتپتی ہوتی ہے ان
میں اگنی رُوپ پران ہے اور باہیہ سموّل رُوپ ریئی ہے ان ہی پتا کے اندر ویریہ رُوپ
میں پرگٹ ہوتا ہے۔ اور ماتا کے اندر وہی رج رُوپ دھارن کرتا ہے۔ ویریہ پران ہے
اور ماتا کا رج ریئی ہے ویریہ اور رج کے ملاپ سے شریر اُتپن ہوتے ہیں اس لیئے
ان ہی پرجاپتی ہے۔

منتر 15 اس پرکار جو بھی اس پرجاپتی ورت کا آچرن کرتے ہیں وہ متھن (جوڑے)

اُتپن کرتے ہیں۔ جن میں تپ اور برہمچریہ ہے اور جن میں سنیہ سمفنت ہے۔ اُنہی کو یہ برہم لوک پراپت ہوتا ہے۔

منتر نمبر 16 جن میں کٹلتا۔ جھوٹ اور مایا (دھوکھ) نہیں ہے۔ ان کو یہ وِشُدھ برہم لوک پراپت ہوتا ہے۔

ویاکھیا پہلے پرشن کے جواب میں یہ آخری دو منتر ہیں۔ جو پرش پرجاپتی ورت کا آچرن کرتے ہیں۔ اور اوقات پر پرجا اُتپن کرنے کی اچھا سے استری سنیوگ کرتے ہیں تو ان کو بھی پتر اور پتریوں کے رُوپ میں جوڑے اُتپن کرنے ہوتے ہیں۔ جو لوگ رتو کال میں اور رات ہی کو ویریہ دان کرتے ہیں وہی تپ اور برہمچریہ میں سمفنت ہیں۔ ان کو چندرما سمبندھی برہم لوک پراپت ہوتا ہے۔ یعنی وہ پتریان مارگ سے چندرما کے لوک تک اتھوا پتری لوک تک جا سکتے ہیں اور وہاں پتروں کے ستر پر سے پتری بھوگ بھوگنے کے بعد پھر پرتھوی پر لوٹ آتے ہیں۔ پرنتو جو پُرش ویدک کرموں کو شُدھ ہردیہ سے کرتے ہیں۔ اور جن میں جھوٹ فریب چھل کپٹ اور کرورتا یا سختی نہیں ہوتی۔ جو دوسرے جیووں کے ہت کا خیال کر کے اور اہنسا آدی ورت پالن کرتے ہوئے اپنے سوارتھی یگیہ آدی کرموں کو کرتے ہیں۔ ان کو سوریہ لوک تک رسائی ہو جاتی ہے اسی کو وشُدھ برہم لوک کہا ہے۔ جہاں برہما سے اُپدیش گرہن کر کے جیو ندان پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ اُنہیں پھر یہاں واپس نہیں آنا پڑتا۔ ☆

دوسرا پرشن

منتر ۱ اس کے بعد وِدربھ رِشی بھارگو نے پوچھا۔ بھگون۔ اس پرجا کو کتنے دیوتا دھارن کرتے ہیں۔ ان میں کون کون اسے پرکاشت کرتے ہیں اور کون ان میں سروسریشٹ ہے

ویاکھیا دوسرے رِشی نے پوچھا کہ اس پرجا روُپ شریر کو کون کون دیوتا دھارن کرتے ہیں اوقات اس ہی نواس کرتے ہیں۔ کون کون اس کو سُتّا پردان کرنے اور ان میں کون سریشٹ ہے۔ شریروں کے سموداے کو ہی پرجا کہا جاتا ہے اور اُتپتی بھی شریر کی ہی ہوتی ہے اس طرح یہ پرشن شریر سمبندھی ہی سمجھنا چاہیئے۔

منتر ۲ تب اس سے آچاریہ پپلاد نے کہا وہ دیو آکاش ہے وایو اگنی جل پرتھوی واک (سروکرم اندریاں) من (انتہ کرن) چکشو (گیان اندریان) یہ ہی سب دیو ہیں۔ وہ سبھی اپنی مہما کو پرگٹ کرتے ہوئے کہتے ہیں "ہم ہی اس شریر کو آشرہ دے کر دھارن کرتے ہیں۔

ویاکھیا آچاریہ مُنی پپلاد جی نے کہا۔ کہ اس شریر میں پانچ مہابھوت۔ پانچ کرم۔ اندریاں۔ پانچ گیان اندریاں اور چار انتہ کرن دیو روُپ سے وراجمان ہیں۔ یہ سبھی اپنے کو سروسریشٹ بتلاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے ہم ہی اس کو دھارن کرتے آشرہ دیتے ہیں۔ اپنی اپنی جگہ سب یہی کہتے ہیں۔ کہ میں نے اکیلے ہی اس کو سنبھال رکھا ہے میری سُتّا سے یہ سفت ہے۔

منتر ۳ ایک بار ان سے سروسریشٹ پران نے کہا۔ تم موہ کو پراپت نہ ہو۔ میں ہی اپنے

کو پانچ پرکار سے وبھگت کرا نے شریر کو آشرہ دے کر دھارن کرتا ہوں۔ کنتو انہوں نے اس کا وشواس نہ کیا۔

منتر ۳ تب وہ ابھیمان پوروک مانو اوپر کو اٹھنے لگا۔ اس کے اوپر اٹھنے کے ساتھ اور سب بھی اٹھنے لگے۔ اور اس کے سھتت ہونے پر سب سھتت ہو جاتے۔ جس پرکار مدھوکر راج کے اوپر اٹھنے پر سبھی مکھیاں اوپر چڑھنے لگتی ہیں۔ اور اس کے بیٹھ جانے پر سبھی بیٹھ جاتی ہیں۔ اسی پرکار واک من چکشو شروتر آدی بھی پران کے ساتھ اٹھنے اور پرتشٹھت ہونے لگے۔ تب وہ سنتشٹ ہو کر پران کی استتی کرنے لگے۔

ویاکھیا جب سارے دیوگن من کرم وگیان اندریاں اور مہابھوت آدی سبھی اپنی بڑائی کر رہے تھے۔ پران جو اب تک خاموش دیکھ رہا تھا۔ اس نے ان سب کو سمبودھت کر کے کہا۔ کہ بھائیو تم موہ میں نہ پڑو۔ اس شریر کو دھارن کرنے والا در اصل میں ہوں۔ میری سّتا پانچ روپوں میں (پران۔ اپان۔ ویان۔ سمان۔ ادان) وبھکت ہو کر شریر کے بھن بھن انگوں میں کاریہ کرتی۔ اس کو پرکاشت اور جیون دان دیتی ہے۔ لیکن پران کی یہ بات سن کر ان دیوتاؤں کی تسلی نہیں ہوئی۔ انہوں نے اس بات کا اوشواس پرگٹ کیا۔ یہ دیکھ کر کہ سب دیوتا اگیان کے کارن موہت ہو رہے ہیں۔ اس لئے ان کو اپنی ستّا کا گیان کرانے کیلئے پران نے شریر سے اوپر اٹھنا شروع کیا۔ ارتھات وہ باہر نکلنے لگا اس کے اس طرح اوپر اٹھتے ہی سارے دیوتا بھی اپنے اپنے ستھان سے اکھڑ گئے۔ اور اوپر اٹھنے لگے۔ جس طرح شہد کی رانی مکھی جب اوپر اٹھتی ہے ساری مکھیاں بھی اوپر اڑنے لگتی ہیں اور جب وہ بیٹھ جاتی ہے ساری مکھیاں بیٹھ جاتی ہیں اسی طرح پران کے ساتھ ہی واک من چکشو شروتر آدی سبھی اٹھنے اور بیٹھنے لگے۔ تب ان سبھی

دیوتاؤں کو یقین ہو گیا۔ کہ ہم سب میں سے پران ہی سرشیٹ ہے ایسا مان کر وہ پران کی اُستت کرنے لگے۔

منتر 5 یہ پران اگنی ہو کر تپتا ہے۔ یہ سوریہ ہے۔ یہ میگھ ہے۔ یہی اندر اور والو ہے اور یہ دیو ہی پرتھوی رئی اور جو کچھ ست است اور امرت ہے وہ سب کچھ ہے۔

منتر 6 جیسے رتھ کی نابھی میں ارتے لگے رہتے ہیں۔ اسی طرح رگ یجو سام یگیہ تھا کھشتری اور براہمن یہ سب پران میں ہی سمقت ہیں

منتر 7 ہے پران تو ہی پرجاپتی ہے۔ تو ہی گربھ میں سنچار کرتا ہے اور تو ہی جنم گرہن کرتا ہے یہ منش آدی سمپورن پرجا تجھے ہی بلی سمرپن کرتی ہے کیونکہ تو سمست اندریوں کے ساتھ سمقت رہتا ہے۔

منتر 8 تو دیوتاؤں کیلئے ہوی پہنچانے والوں میں سرشیٹ ہے پتری گن کیلئے پرتھم سودھا ہے۔ اور اتھرو انگرش رشیوں کیلئے ستیہ آچرن ہے۔

منتر 9 ہے پران، تو اندر ہے۔ اپنے تیج کے کارن تو رُدر ہے اور سومیہ روپ سے سب اور سے رکھشا کرنے والا ہے۔ تو جیوترگن کا ادھی پتی سوریہ ہے اور انترکش میں سنچار کرتا ہے۔

منتر 10 ہے پران جس سے تو میگھ روپ ہو کر برستا ہے اُس سے تیری یہ سمپورن پرجا یہ سمجھ کر کہ اب خوب ان ہو گا آنند روپ سے سمقت ہوتی ہے

منتر 11 ہے پران، تو براتیہ (سنسکار ہین) ایکرشی نامک اگنی۔ بھوگتا اور وشو کا ستپتی ہے ہم تیرا بھکشیہ دینے والے ہیں۔ ہے والو تو ہمارا پتا ہے

منتر 12 تیرا جو سوروپ وانی میں سمقت ہے اور جو شروتر نیتر اور من میں ویاپت ہے اُسے تو شانت کر۔ اُسے تو اُتکرمن نہ کر

منتر 13 یہ سب اور سورگ لوک میں جو کچھ سمقت ہے وہ پران کے ہی آدھین ہے

جس پرکار ماتا پتر کی رکھشا کرتی ہے اسی پرکار تو ہماری رکھشا کر۔ اور ہمیں شری اور بُدھی پردان کر

ویاکھیا مہابھوت۔ انتہ کرن اور گیان وکرم اندریوں کے سمودائے نے سب سے پہلے پران کی مہما کا گائن کیا۔ اُنہوں نے کہا۔ پران اپنی گرمی سے اگنی کا روپ دھارن کر کے تپتا ہے۔ پران کی گرمی سوریہ میں کیندرت ہے اس واسطے پران ہی سوریہ روپ ہو کر چمکتا ہے پران روپی سوریہ کی گرمی سے میگھ اُتپن ہوتے ہیں۔ اس لئے پران ہی میگھ کے روپ میں اُپستھت ہوتا ہے سب جیووں کا رکھشک اندر اور سب کو جیون دان دینے والا وایو بھی یہی پران ہے اَنّ روپا پرتھوی اور جو کچھ ست است امرت وِنش اس برہانڈی منڈل میں موجود ہے۔ وہ سب کچھ پران ہے۔

جس طرح رتھ کی نابھی میں ارّے لگے ہوتے ہیں اور رتھ اُنہی کے آسرے چلتا ہے اسی طرح رگ یجر اور سام وید مئہ یگیہ کرم اور کھشتری برہمن آدی ورن سب اسی پران کے انترگت ہیں۔ اور پران کے آشرے ان کی گتی ہے پران ہی چیتنا کا سنچار کرتا ہے۔ تو شیلا رتھ یگیہ کرم انشٹھان اور کریوں کے کرتا برہمن کھشتری سب کا دیوتا ہوتا ہے۔ پران کے ابھاو میں سب کا ابھاو نشچت ہے۔ جیوت پرانی کے لئے ہی ویدیگیہ کرم اور ورن وغیرہ کچھ ارتھ رکھتے ہیں۔ ورنہ مُردے کیلئے سب بے معنی ہیں۔

اب وہ پران کی تعریف کرتے ہیں۔ ہے پران۔ تو واقعی پرجاپتی یعنی پرجا کو اُتپن کرنے والا ہے۔ پران سے پرانیوں کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اس لئے پران ہی واستو میں پرجاپتی ہے۔ تو ہی گربھ میں بھی جیون دان دیتا ہے۔ تو ہی پرانی روپ سے انیک روپوں سے جنم گرہن کرتا ہے۔ یہ منش آدی سمپورن پرجا ارتھات جاندار کھانی کے جیو تیرا آواہن کرتے ہیں۔ تیرے آسرے جیتے ہیں اور تجھے ہی بلی سمرپن کرتے ہیں کیونکہ

ساری اندریوں میں تو ہی واسنو میں بھوگتا ہے اندریوں کے دیوتا تیری شکتا سے ہی بھوگتے ہیں۔ اس لئے تو ہی سچا بھوگتا ہے تیرے دوارہ سب پرکار کے دیوتاؤں کو بھی اپنی خوراک ملتی ہے۔ تیرے بغیر دیوتا بھی شکتا ہین ہو جاتے ہیں۔ تیری گن کیلئے تو سودھا ہے۔ جو یگیہ میں ان کی بلی دی جاتی ہے۔ اور انگرش رشیوں کیلئے سنتیہ آچرن بھی تو ہی ہے تیرے ہی کارن ہے سارے وشو کے انگوں میں رس تو ہی ہے۔ اسی لئے تیرا انگیہ نام انگ رس ہے۔ تو ہی اندر اور رُدر ہے سومیہ روپ سے تو ہی رکشا کرنے والا دشنو ہے۔ تو ہی سرو جیوتیوں کا سرتاج سوریہ ہے۔ جو انترکش میں شکتی کا سنچار کرتا ہے۔ جب تو بادل بن کر برستا ہے سب جیو بہت خوش ہوتے ہیں کہ اب اَنّ خوب پیدا ہوگا۔ یہ سب تیری مہما ہے۔

ہے پران۔ تو آدی اُتپن ہونے کے کارن سنسکار ہین ارتھات شُدھ ہے اور ہتھر وارڈوں کا ایکرشی نامک اگنی بھی تو ہے۔ تو ہی بھوگتا اور سرو کا پتی یا سوامی ہے ہم تیری بلی دینے والے ہیں۔ تو ہمارا پتا ہے تیرا جو روپ یا شکتا وکتا کی بانی میں سمتھتا ہے اور جو تیری شکتا ہم سب کے اندر ویاپ رہی ہے کرپا کرکے تو اس کو شانت نِدھ کر اور اُتکرمن نہ کر کیونکہ تیرے اُٹھنے سے ہم سب بھی شکتا ہین اور اشُدھ ہو جاتے ہیں۔ ہم تمہاری بڑائی کو مان گئے ہیں۔

برہمنڈ میں جو کچھ ہے وہ سب تمہارے آدھین ہے جس پرکار ماتا پتر کی رکھشا کرتی ہے۔ اسی پرکار ہے پران تو بھی ہماری سب کی رکھشا کر ہمیں ناش نہ کر بلکہ شری اور بدھی پردان کر ☆☆

تیسرا پرشن

منتر ۱ اس کے بعد کوشلائین اشول کے پُتر نے ان سے پُوچھا۔ بھگون یہ پران کہاں سے اُتپن ہوتا ہے۔ کس پرکار اس شریر میں آتا ہے اور اپنا وبھاگ کر کے کس پرکار سھت ہوتا ہے۔ پھر کس کارن شریر سے اُتکرمن کرتا ہے اور کس طرح باہیہ اور بھیتر شریر کو دھارن کرتا ہے

منتر ۲ اس سے آچاریہ پپلاد نے کہا۔ تو بڑے کٹھن پرشن پُوچھتا ہے۔ پرنتو تو بڑا برہم وِیتا ہے۔ اتہ میں تیرے پرشنوں کا اُتر دیتا ہوں۔

منتر ۳ یہ پران آتما سے اُتپن ہوتا ہے۔ جس پرکار منش شریر سے یہ چھایا اُتپن ہوتی ہے۔ اسی پرکار اس آتما میں پران ویاپت ہے تتھا یہ منوکرت سنکلپ آدی سے اس شریر میں آجاتا ہے۔

منتر ۴ جس پرکار سمراٹ ہی "تم ان ان گراموں میں رہو" اس پرکار ادھیکاریوں کو نیُکت کرتا ہے۔ اسی پرکار یہ مکھیہ پران ہی انیہ پرانوں کو الگ الگ نیُکت کرتا ہے

منتر ۵ یہ پایو اور اُپستھ میں اپان کو اور مکھیہ تتھا ناسکا سے نکلتا ہوا شروتر اور نیتر میں سویم سھت ہوتا ہے تتھا مدھیہ میں سمان رہتا ہے۔ یہ سمان ہی کھائے ہوئے اَن کو سم بھاو سے شریر میں سرو تر لے جاتا ہے۔ اس سے ہی یہ سات جوالائیں اُتپن ہوتی ہیں۔

ویاکھیا اشول کے پتر کوشلائین نے آچاریہ پپلاد سے یہ سوال پُوچھے (۱) پران کہاں سے پیدا ہوتا ہے (2) اس شریر میں کس پرکار آتا ہے (3) اپنا وبھاگ کر کے کیونکر شریر کے بھن بھن بھاگوں میں سھت ہوتا ہے (4) کس کارن شریر سے اُٹھتا ہے اور

(5) کیونکر اندر باہر سے شریر کو دھارن کرتا ہے

ان 5 سوالوں کو سُن کر آچاریہ نے کہا۔ تو نے بڑے کٹھن پرشن پُوچھے ہیں لیکن
چونکہ تو بڑا گیانی ہے اس لئے میں تیرے پرشنوں کا اُتر ضرور دوں گا۔ دھیان دے کر
سُنو۔ تو نے پہلا پرشن یہ پُوچھا ہے۔ کہ پران کہاں سے اُتپن ہوتا ہے۔ میرا اُتر یہ ہے کہ
پران آتما سے اُتپن ہوتا ہے۔ کس طرح پرگٹ ہوتا ہے۔ جس طرح شریر سے شریر کی
چھایا۔ جس پرکار شریر کی چھایا پرگٹ ہونے سے پہلے شریر میں سمائی ہوتی ہے۔ اور
شریر سے الگ اس کی کوئی سَتّا نہیں۔ کیوں نام مُدپ سے بھن پرتیتی ماتر ہے۔ اسی پرکار
پران آتما میں سمایا ہوا ہے۔ آتما سے بھن اس کی اپنی کوئی سَتّا نہیں۔ کس پرکار یہ
شریر میں آتا ہے۔ اس کیلئے یوں جانو کہ جیتن کی چنینا جب سُکشم رُوپ دھارن کرتی
ہے اسی پھرنے میں جو جو سنکلپ یا کلپنا ہوتی ہے اسی کے انو رُوپ شریروں میں یہ
پران پرویش کرتا ہے

جس پرکار کوئی راجہ اپنے ادھیکاریوں کو الگ الگ ستھانوں پر رہنے کے لئے
نیکت کرتا ہے اسی پرکار یہ پران پرش اپنے دھن انگوں کو جو پانچ ہیں (پران۔ اپان۔
سمان۔ ویان۔ اُدان) شریر کے بھن بھن ستھانوں میں کام کرنے کے لئے نیکت کرتا
ہے وہ اس پرکار ہے۔

	نام پران	ستھان دستیش	کاریہ دستیش
۱	پران	مکھ اور ناسکا سے نکل کر شروتر اور نیتر میں ستھت ہوتا ہے	سوانس کا آنا جانا
2	اپان	گدا اور اُپستھ اندری میں اُپستھت رہتا ہے	مل موتر تیاگ
3	سمان	اور پرکٹ دونوں ستھانوں کے مدھیہ (نابھی) میں ستھت رہتا ہے	کھائے ہوئے ان کے رس کو سارے شریر میں یکساں پہنچاتا ہے

اس پران دُوپی اگنی سے دو ناک دو کان دو آنکھ اور ایک زبان یہ سات جوالائیں پرگٹ ہوتی ہیں۔ اسقات ان ساتوں دوارہ جو جو کاریہ ہوتے ہیں۔ وہ پران کی ستّا کو لے کر ہوتے ہیں۔ جس طرح اگنی سے اگنی کی جوالا پرگٹ ہوتی ہیں اور اگنی سے وہ بھین نہیں ہوتی ہے۔ اسی طرح پران کی ستّا سے یہ ساری اندریاں کام کرتی ہیں۔ اور پران سے بھن نہیں ہیں۔

منتر ۶ یہ آتما ہردیہ میں ہے اس ہردیہ دیش میں ایک سو ایک ناڑی ہیں۔ ان میں سے ایک ایک کی سو سو شاکھائیں ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی بہتّر بہتّر ہزار چھوٹی ناڑیاں ہیں۔ ان سب میں ویان سنچار کرتا ہے

منتر ۷ ان سب ناڑیوں میں سے سشمنا نام کی ناڑی سے اوپر کی اور جانیوالا اُدان وائیو پُنیہ کرموں کے دوارہ پُن لوکوں اور پاپ کرموں سے پاپ مئی لوکوں کو لے جاتا ہے تھا پُن پاپ دونوں پرکار کے مشرت کرموں سے اُسے منش لوک پراپت ہوتا ہے

ویاکھیا پران کے تین انگوں (پران - اپان سمان) کا اوپر ذکر ہو چکا ہے اب چوتھا انگ ویان کہاں سھت رہتا ہے اس کے بارے میں بتلا رہے ہیں۔ آتما کا نواس ستھان ہردیہ دیش بتلایا جاتا ہے اس ہردیہ میں ایک سو ایک بڑی ناڑیاں ہیں۔ ان کی ہر ایک کی ۱۰۰ - ۱۰۰ - شاخیں ہیں۔ اور پھر ان شاخوں میں سے ہر ایک کی 72000 ، 72000 ناڑیاں آگے پھیلی ہوئی ہیں۔ ناڑیوں کے اس جنجال میں "ویان" سھت رہتا ہے جس سے وہ اپنا اپنا کاریہ کرتی ہیں۔ کھائے ہوئے ان کو پچا کر رس پیدا کرنا - اس کا کاریہ ہے۔ اب پانچواں پران کا انگ "اُدان" ہے۔ جس کا ستھان کنٹھ ہے۔ اور یہ سشمنا نام کی ناڑی سے اوپر کی اور جانیوالا پرش کو پن کرموں سے پُنیہ لوک میں اور پاپ کرموں سے پاپ لوک میں اور مشرت کرموں سے منش لوک میں لے جانے کا کام کرتا ہے ہچکی اور چھینک اسی

اُدان کا کاریہ ہیں۔

منتر 8 نشچہ آدتیہ ہی باہیہ پران ہے یہ اس نیتر اندریہ سہقت پران پر انوگرہ کرتا ہوا اُدت ہوتا ہے۔ پرتھوی ہیں جو دیوتا ہے۔ وہ پُرش کے اپان والیو کو آکرشن کرتا ہے۔ ان دونوں کے بیچ میں جو آکاش ہے وہ سمان ہے اور والیوہی ویان ہے

منتر 9 لوک پرسِدھ تیج ہی اُدان ہے۔ اتہ جس کا تیج شانت ہو جاتا ہے۔ وہ من میں لین ہوئی اندریوں کے سہت پُنرجنم کو پراپت ہو جاتا ہے

منتر 10 اس کا جیسا سنکلپ ہوتا ہے۔ اس کے سہت یہ پران کو پراپت ہوتا ہے اور پران تیج سے سنیکت ہو آتما کے سہت سنکلپ کئے ہوئے لوک کو لے جاتا ہے

ویاکھیا جس طرح یہ پانچ پران شریر کے انتر سہقت ہیں۔ اسی طرح برہمنڈ میں بھی ان کی سہتتی ہے۔ اس کو بتاتے ہوئے رشی پپلاد نے کہا۔ ہے ونس، نشچہ کرکے یہ سوریہ دیو ہی پران ہے ارتھات سوریہ میں پران سہقت ہے اور یہ نیتر اندریہ پر کرپا کرکے ہر روز صبح اُدے ہوتا ہے۔ کیونکہ نیتر کو شکتی سوریہ سے ملتی ہے پرتھوی میں اپان والیو تو اس کرتا ہے اس واسطے منش کے اپان والیو کو ہی بنیچے کی اور آکرشن کرتا ہے یہی کارن ہے کہ پرتھوی سب چیزوں کو بیچے کی اور کرشن کرتی ہے سوریہ اور پرتھوی کے بیچ میں جو آکاش ہے۔ اس میں سمان والیو سہقت ہے اور پون یا والیو مہا بھوت ہی ویان پران ہے۔ لوک پرسدھ اگنی یا تیج ہی اُدان والیو ہے جس کا تیج شانت ہو جاتا ہے اگنی مند ہوتے ہوتے شانت ہو جاتی ہے اُس وقت من میں لین ہوئی اندریوں کو لے کر یہ اُدان والیو ہی شریر سے اکرمن کرتا ہے اور جیو کو پُنر جنم پراپت کراتا ہے۔

شریر تیاگ کرتے سمے من میں جس پرکار کا سنکلپ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ
یہ اُدان پران شامل ہو کر جیو آتما کو اس کے سنکلپ کیئے ہوئے لوک منڈل تتھا
شریر میں لے جاتا ہے۔

منتر 11 جو ودوان پران کو اس پرکار جانتا ہے۔ اس کی پرجا نشٹ نہیں ہوتی۔ وہ
امر ہو جاتا ہے۔ اس وشے میں یہ شلوک ہے۔

منتر 12 پران کی اُتپتی۔ آگمن ستھان۔ ویاپکتا۔ اور باہیہ و ادھیاتمک بھید پانچ
پرکار کی سمجھ جان کر منش امرتو پراپت کر لیتا ہے۔ امرتو پراپت کر لیتا ہے۔

ویاکھیا اب رشی پران ودیا کے جاننے کا لابھ بتلاتے ہیں۔ جو اس ودیا کو ٹھیک ٹھیک جان لیتے ہیں۔ اور اسی کے انوسار اپنا جیون سنچار کرتے ہیں۔ ان کی پرجا نشٹ نہیں ہوتی۔ ارتھات ان کی پتر پوترادی شاکھا چلتی رہتی ہے وہ بے اولاد یا لاوارث ہو کر شریر نہیں تیاگتے۔ خاندان کا چلتے جانا۔ یہی امرتو ہے نہ کہ شریر سے کبھی کوئی امر ہوتا ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ پران کی اُتپتی۔ آگمن شریر میں آنا اور انگ انگ ستھان کہاں کہاں جن جن ندیوں سے سمبندھ ہونا۔ اس کی ویاپکتا یہ 5 پرکار کے بھید ان سبھی باتوں کو ٹھیک ٹھیک سمجھا جاوے اور پھر پران کا ابھیاس کر کے بلوان بنا جاوے۔

چوتھا پرشن

منتر ۱ اس کے بعد سوریہ پوتر گارگیہ نے پوچھا۔ بھگون۔ اس پرش میں کون سوتی ہیں کون اس میں جاگتی ہیں۔ کون دیو سوپن کو دیکھتا ہے۔ کس کو یہ سکھ انوبھو ہوتا ہے اور کس میں یہ پرتشٹھت ہے۔

ویاکھیا ماتو شریر کو مکھ رکھ کر یہ پرشن پوچھا گیا ہے اس شریر کے انترگت من بدھی آدی چار انتہ کرن۔ پانچ گیان اندریاں۔ پانچ کرم اندریاں۔ پانچ پران۔ پانچ مہابھوت اتی شکتیاں کام کرتی ہیں شکتی کو دیو کہتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ شریر سو جاتا ہے سوئے ہوئے شریر کو دیکھ کر سوال پیدا ہوتا ہے ان شکتیوں میں سے کونسی سوتی ہیں۔ اور کون سی جاگتی ہیں جس طرح پران اس وقت بھی چلتے رہتے ہیں۔ یہ سوتے نہیں جاگتے ہیں۔ پھر اس ندرا کی اوستھا میں سوپن اوستھا کا انوبھو ہوتا ہے اس لئے دوسرا سوال یہ ہو گیا۔ سوپن کون دیکھتا ہے جب جاگرت اور سوپن اوستھاؤں کا انت ہوتا ہے اور منش گہری ندرا یعنی سوشپتی میں چلا جاتا ہے تو وہاں سکھ کا انوبھو ہوتا ہے اس سکھ کو کون انوبھو کرتا ہے اور سارا کھیل کس ستّا میں پرتشٹھت ہے۔ یعنی ان سب کا آدھار کون ہے سوریہ پوتر گارگیہ نے اپروکت پرشن آچاریہ سے پوچھے۔

منتر ۲ تب اس سے آچاریہ نے کہا۔ ہے گارگیہ جس پرکار سوریہ کے است ہونے پر سمپورن کرنیں اس تیجو منڈل میں ہی ایکترت ہو جاتی ہیں۔ اور اس کے اُدے ہونے پر وہ پھر پھیل جاتی ہیں۔ اسی پرکار یہ سب اندریاں پرم دیو من میں ایکی بھاو کو پراپت ہو جاتی ہیں اس سے تب وہ پرش نہ سنتا ہے نہ دیکھتا ہے نہ سونگھتا ہے نہ چکھتا ہے نہ سپرش کرتا ہے نہ بولتا ہے نہ گرہن کرتا ہے نہ آنند

بھوگتا ہے۔ نہ مل اُتسرگ کرتا ہے اور نہ کوئی چیشٹا کرتا ہے تب اُسے سوتا ہے ایسے کہتے ہیں۔

ویاکھیا گارگیہ کا سوال سُن کر آچاریہ پپلاد بولے۔ ہے گارگیہ جس طرح سوریہ کی سب رشمیاں سوریہ کے اندر ہی پرتشٹھت ہوتی ہیں۔ سوریہ کے اُدے ہونے پر وہ باہر پھیل جاتی ہیں۔ اور سوریہ کے است ہونے پر پھر اُسی میں لے ہو جاتی ہیں اسی طرح جاگرت اوستھا میں یہ ساری اندریاں من سے باہر نکل کر اپنا اپنا کاریہ کرتی ہیں لیکن جب پرش سو جاتا ہے تو یہ سب من میں ایکی بھاو کو پراپت ہو جاتی ہیں جس کے کارن پرش نہ دیکھتا ہے نہ سُنتا ہے نہ سُونگھتا ہے نہ سپرش کرتا ہے نہ چکھتا ہے نہ بولتا ہے نہ گرہن کرتا ہے نہ آنند بھوگتا ہے نہ مل تیاگ کرتا ہے۔ اور نہ کوئی چیشٹا کرتا ہے۔ ایسے پُرش کو دیکھ کر ہی کہا جاتا ہے۔ یہ سویا ہے اور جب وہ جاگ جاتا ہے تو پھر اس کی اندریاں باہر مکھ ہو کر پھیل جاتی ہیں اور جاگرت کے ویوہار میں پرورت ہوتی ہیں

منتر ۳ اس شریر روپی پوری میں پران اگنی ہی جاگتے ہیں۔ یہ اپان ہی گارہ پتیہ اگنی ہے ویان (انواہاریہ پچن) ہے۔ تتھا جو گارہپتیہ سے لے جایا جاتا ہے وہ پران ہی آہونیہ اگنی ہے (لے جائے جانے) کے کارن آہونیہ اگنی ہے۔

ویاکھیا اس شریر روپی پوری میں اندریوں کے سو جانے پر پران اپان آدی پانچ وایو جو اگنی کے سمان ہیں۔ وہی پران اگنی ہی جاگتے ہیں۔ پران کو اگنی روپ سدھ کرنے کیلئے کہتے ہیں۔ جس پرکار وایو سے اگنی اُتپن ہوتا ہے۔ وایو اگنی کی جان ہے۔ وایو کے بغیر اگنی بجھ جاتی ہے اسی پرکار منش شریر میں پران وایو سے جٹھر اگنی پیدا ہوتی ہے شریر میں جو گرمی ہے وہ اگنی کی ہے جب تک پران چلتا ہے تب تک شریر گرم رہتا ہے اس

طرح سدھ ہوا کہ پران اگنی رُوپ ہے اگنی ہوتر کے جیسے گارہپیہ پتنیہ اگنی سے ہی آہونیہ
نامک اگنی دوسرا اگنی اتپن ہوتا ہے۔ اس لئے گارہپیہ پتنیہ اگنی پرنین ہے اس طرح
پران اگنی سوئے ہوئے پرش میں مُنہ اور ناسکا کے دوارہ سنچار کرتا ہے وہاں ہردیہ کے
دکشن سوراخ میں سے نکلتا ہے اس کارن دکشن اگنی یا انیہ وہاریہ پچن کہلاتا ہے گھر
کے چولہے میں جو آگ جلتی ہے وہ گارہپیہ پتیہ ہے جو ہون کنڈ میں جلتی ہے وہ آہونیہ ہے
چونکہ چولہے کی آگ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جاتی ہے اس لئے اس کو پرنین کہتے
ہیں مطلب یہ منتر میں اندریاں سوتی ہیں اور پران جاگتا ہے

منتر 4 کیونکہ اچھشواس اور نشواس یہ مانو اگنی ہوتر کی آہوتیاں ہیں انہیں جو سم بھاو سے
وابھگت کرتا ہے وہ سمان (رتوک) ہے۔ من ہی نشچے یجمان ہے اور اشٹ پھل
ہی اُدان ہے وہ اُدان اس من روپ یجمان کو نت پرتی برہم کے پاس پہنچا
دیتا ہے۔

ویاکھیا آچاریہ کہتے ہیں۔ پران کا اندر جانا اور باہر آنا یہ دو کتیاں مانو ہون میں اگنی ہوتر
کی دو آہوتیاں ہیں اور جو ان دونوں کو سامیہ بھاو سے چلاتا ہے وہی سمانے والو ہے
اور وہ رتوک کے سمان ہے۔ اور من ہی نشچے سے یگیہ کرنے والا یجمان ہے۔ اس طرح وہ وان
پرشوں کی اندریاں بھی اگنی ہوتر کا ہون ہی ہے وہ اس دشا میں بھی کرم رہت نہیں ہیں۔
اشٹ پھل کی پراپتی کیلئے من جاگتا ہے اس لئے من کو یجمان کہا گیا۔ ہے اشٹ پھل ہی
اُدان والو ہے۔ کیونکہ اُدان والو کے کارن ہی اشٹ پھل کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہی اُدان
ہی من کو سوپن سے ہٹا کر سوشپتی میں لے جاتا ہے جہاں سورگ سُکھ کے سمان اکشر
برہم کی پراپتی ہوتی ہے یہی اُدان کا من کو نت پرتی برہم کے پاس پہنچانا ہے

منتر 5 اس سوپن اوستھا میں یہ دیو اپنی وبھوتی کا انوبھو کرتا ہے اس کے دوارہ جو دیکھا

ہوتا ہے اس دیکھے ہوئے کو ہی یہ دیکھتا ہے۔ سُنی ہوئی باتوں کو ہی سُنتا ہے تھا
دِشا و دشاؤں میں انوبھو کیئے ہوئے کو پُنہ پُنہ انوبھو کرتا ہے یہ دیکھے بنا دیکھے
سُنے بنا سُنے انوبھو کیئے بنا انوبھو کیئے تھا سنیہ اور استنیہ سبھی پرکار کے پدارتھوں
کو دیکھتا ہے اور سویم بھی سرو روُپ ہوکر دیکھتا ہے ۔

دیاکھیا سوپن اوستھا میں جب یہ من ہی اپنی کلپنا سے ایک سنسار کی رچنا کرتا ہے
اس میں اپنا نیا شریر بھی تیار کرلیتا ہے۔ پنچ مہابھوت اور سوکشم ستھول پدارتھوں کو
رچتا ہے پہلے انوبھو کی ہوئی وستوؤں۔ دیکھے ہوئے پدارتھوں اور سُنی ہوئی باتوں کو
انوبھو کرتا۔ دیکھتا اور سُنتا ہے بلکہ بعض اوقات جن وستوؤں کو نہ دیکھا ہے نہ سُنا ہے
نہ انوبھو کیا ہے اُن کو بھی دیکھتا سُنتا اور انوبھو کر لیتا ہے اس وقت وچار کرنے سے
اس من روُپی دیوتا کی وبھوتیوں کی شکتیوں کا پتہ چلتا ہے اس لئے تو گوربانی میں یہ
کہا گیا ہے " ہے من۔ تو جوت سروپ ہیں۔ اپنا مُول پچھان "
یہاں کوئی یہ اعتراض کرسکتے ہیں۔ کہ سوپن کا سنسار آتما کی انوبھو شکتی سے
اُتپن ہوتا ہے۔ یہاں اس منتر سے یہ ساری شکتا من میں کیوں دکھلائی گئی ہے اس کے
جواب میں اتنی عرض ہے۔ کہ من کے بغیر کوئی دویت کی اُتپتی ہو نہیں سکتی۔ نہ جاگرت
جگت اور نہ سوپن سنسار من کی کلپنا کے بغیر اُتپن ہوتے ہیں: اور ان ہر دو کی ستھتی
بھی من کے سنکلپ میں رہتی ہے اس لئے پرپنچ کے پسارے کو من کی وبھوتی ٹھیک ہی
کہا گیا ہے اسی واسطے ہمارے شاستر کار رشیوں نے سرشٹی کو منومئی کلپت سوپن مانند
کہا ہے دونوں ہی پرکار کے سنسار میں ست اور است دو پرکار کی وستوؤں کا پرادربھاو
ہوتا ہے یہ من ہی سویم اپنی کلپنا سے درشیہ روُپ دھارن کرتا ہے اور سرو روُپ ہو
کر سویم ہی درشن کر دیکھتا ہے ۔

منتر 6 جس سے یہ من تیج سے آکرانت ہوتا ہے۔ اس سے یہ دیو سوپن نہیں دیکھتا اس سمے اس شریر میں سُکھ ہوتا ہے۔

ویاکھیا جب ناڑی میں پت نام کی اگنی سے من ابھیبھوت ہو جاتا ہے یہ کلپنا نہیں کرتا۔ ایسی نردکلپ ستھتی میں اس کا سوپن سنسار لین ہو جاتا ہے اور اُس سُوشپتی اوستھا میں وہ سوپن کو نہیں دیکھتا جس طرح لکڑی میں رہنے والی نروشیش سامانیہ اگنی لکڑی کو جلاتی نہیں اور نہ انوبھو ہی ہوتی ہے۔ اسی طرح نردکلپ ہُوا من سرو کلپنا سے اتیت ہو کر نہ سوپن نہ جاگرت کا انوبھو کرتا ہے۔ بلکہ اپنے مول سروپ برہم آتم تتو میں ایکی بھُوت ہو جاتا ہے اس وقت انتر میں سُکھ کا انوبھو ہوتا ہے۔ یہی ستھتی ہے

منتر 7 جس پرکار پکشی اپنے بسیرے کے برکش پر جا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اسی پرکار یہ سب سے اُتکرشٹ آتما میں جا کر ستھت ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا۔ پکشی عام طور پر درختوں پر اپنا گھونسلہ بنا کر رہتے ہیں صبح سویرے جاگ کر وہاں سے اُڑ جاتے ہیں۔ دن بھر پیٹ پالن کا دھندہ کرتے ہیں۔ اور شام کو پربھو کے گُن نواد گاتے ہوئے واپس لوٹ آتے ہیں اور اُسی درخت پر جس میں ان کا گھر ہے آکر بیٹھ جاتے ہیں۔ اسی پرکار یہ سب مہابھُوت۔ من بدھی آدی انتہ کرن۔ گیان اور کرم اندریاں وغیرہ سب سے پرے سب کا آدھار ست سروپ جو برہم سُنتا ہے اور آتم سروپ سے سرو شریروں میں ستھت ہے اس سروُاُتکرشٹ آتما میں جا کر ستھت ہونے میں

منتر 8 پرتھوی اور گندھ تن ماترا۔ جل اور رس تن ماترا۔ تیج اور روپ تن ماترا۔ وایو اور سپرش تن ماترا۔ آکاش اور شبد تن ماترا۔ نیتر اور درشٹویہ روپ کرن اور شرو تویہ شبد۔ گھرن اور گھرانیہ (گندھ) رسنا اور رس۔ توچا اور سپرش یوگیہ

پدارتھ۔ تاتھ اور گرہن کرنے یوگیہ وستو۔ اُپستھ اور آنندیتو۔ پایو و سرجنیہ۔ پاد اور گنتو بیہ ستھان۔ من اور منن کرنے یوگیہ اور بُدھی اور بودھو بیہ اہنکار اور ہنکار کا دتنے۔ چت اور چیتنیہ۔ تیج اور پرکاشنیہ پدارتھ۔ پران اور دھارنے کرنے یوگیہ وستو۔ یہ سب آتما میں لین ہو جاتے ہیں۔

ویاکھیا مطلب صاف ہے۔ یہ ساری چیزیں سوشپتی اوستھا میں آتم سروپ میں لین ہو جاتی ہیں۔ جیسا منتر ۷ میں بتلایا گیا ہے

منتر ۹ یہی درشٹا۔ سپرشٹا شروتا گھراتا۔ رسیتا۔ منتا۔ بودھا۔ کرتا۔ وگیان آتما پرش ہے وہ پراکشر آتما میں سمیک پرکار سے سنغت ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا آتما یا برہم کے دو روپ ہیں ایک نروشیش روپ دوسرا سوشیش روپ اسی کو سامانیہ اور دشیش بھی کہا جاتا ہے۔ کسی وشیشن یا اُپادھی سے سنیکت ہو کر جب کوئی کاریہ ہوتا ہے اس میں سوشیش آتما کرتا کہا جاتا ہے جس طرح جل کی اُپادھی سے سوریہ کا عکس جل میں دکھائی دیتا ہے۔ اور جل کی اُپادھی دور ہونے سے وہ سوریہ میں ہی لے ہو جاتا ہے۔ اسی طرح من بُدھی چت اہنکار اور ساری اندریاں کیول لینتر ماتر ہیں۔ اور گیان اور کرم کی سادھن روپ ہیں اور کارن کارک روپ یہ وگیان آتما پرش ہی در اصل دیکھنے والا۔ چھونے والا۔ سننے والا۔ سونگھنے والا۔ رس لینے والا اور منن کرنے والا۔ کرتا اور گیاتا ہے لیکن ان وشیشنوں اور اُپادھیوں کے ابھاؤ میں جہاں کریا کا ابھاؤ ہو جاتا ہے وہاں یہی سوشیش آتما یا انتہ کرن یشِشٹ چیتن نروشیش آتما یا نروشیش سامانیہ چیتن میں ایکی بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے یہی وگیان آتما پرش کا اکشر پر آتما میں سمیک پرکار سے سنگت ہوتا ہے

منتر ۱۰ ہے سومیہ - اس چھپایا ہیں - اشر بریں سنا لویہت شنبھر اکشر کو جو پُرش جانتا ہے وہ پراکشر کو بھی پراپت ہو جاتا ہے وہ سرد گیہ اور سرو رُوپ ہو جاتا ہے
اس سمبندھ میں یہ شلوک ہے
منتر ۱۱ ہے سومیہ جس اکشر میں سمست دیووں کے سہت دگیان آتما پران اور بھوت سمیک پرکار سے سمنت ہوتے ہیں۔ اُسے جو جانتا ہے۔ وہ سروگیہ سبھی میں پرویش کر جاتا ہے۔

ویاکھیا :- اکشر آتما کے گیان کا پھل بتلاتے ہوئے - رشی کہتے ہیں۔ جو پُرش اَنتہ کرن وشِشٹ چیتن کو ٹھیک پرکار سے جان جاتے ہیں۔ وہ پرم اکشر اودناشی اکھنڈ ایک رس پر برہم کو پراپت ہو جاتے ہیں اور چونکہ برہم سروگیہ اور سرو روپ ہے اس لئے ایسے گیانی بھی سروگیہ اور سرو روپ ہو جاتے ہیں۔
پھر کہتے ہیں۔ پر اکشر آتما میں سب دیو من آدی اندریگن۔ دگیان آتما اربعات وشِیش چیتن معہ پران اور بھوتوں کے لین ہو جاتے ہیں۔ اس پر برہم کو جو سمیک پرکار سے جانتا ہے۔ وہ سروگیہ پُرش سرو روپ ہو کر سبھی میں پرویش کر جاتا ہے۔

پانچواں پرشن

منتر ۱ اس کے بعد پپلاد مُنی سے شَیو پتر ستیہ کام نے پُوچھا۔ بھگون۔ منشوں میں جو پُرش پران پریان پرینت اس اونکار کا چنتن کرے۔ وہ اس سے کس لوک کو جیت لیتا ہے۔

منتر ۲ اس سے پپلاد مُنی نے کہا۔ ہے ستیہ کام۔ یہ جو اونکار ہے وہی نشچے پر اور اپر برہم ہے۔ اتہ ودوان اسی کے آشرے سے ان سے کسی ایک کو پراپت ہو جاتا ہے

منتر ۳ وہ یدی ایک ماترا وششٹ اونکار کا دھیان کرتا ہے۔ تو اسی سے بودھ کو پراپت کر ترنت ہی سنسار کو پراپت ہو جاتا ہے اُسے اچپائیں منش لوک میں لے جاتی ہیں۔ وہاں وہ تپ برہمچریہ اور شردھا سمپن ہو کر مہما کا انوبھو کرتا ہے

منتر ۴ اور یدی وہ دو ماترا وششٹ اونکار کے چنتن دوارا من سے ایکتو کو پراپت ہو جاتا ہے تو اُسے یجو شرتیاں انترکش سمبنت سوم لوک میں لے جاتی ہیں اس کے بعد سوم لوک سے وبھوتی کا انوبھو کر کے وہ پھر لوٹ آتا ہے۔

منتر ۵ کنتو جو اُپاسک ترماترا وششٹ "ॐ" اس اکشر دوارا پرم پُرش کی اُپاسنا کرتا ہے وہ تیجومے سُوریہ لوک کو پراپت ہوتا ہے سرپ جس پرکار کینچلی سے نکل جاتا ہے۔ اسی پرکار وہ پاپوں سے مُکت ہو جاتا ہے وہ سام شرتیوں دوارا برہم لوک میں لے جایا جاتا ہے اور اس جیو گھن سے بھی اُتکرشٹ ہردیہ سمبنت پرم پُرش کا ساکشاتکار کرتا ہے۔ اس سمبندھ میں دو شلوک ہیں۔

ودیا کھیا۔ پچھلے پرشن میں پرماتما اکشر اوناشی کی پراپتی کا ورنن آچاریہ نے کیا تھا۔

اس لیئے اب ستیہ کام نے اسی پر برہم کی پراپتی کے دشئے میں اُپاسنا سمبندھی پرشن پوچھا اس نے آچاریہ سے کہا۔ ہے بھگون۔ جو لوگ جیون پرینت اونکار اُپاسنا میں لگے رہتے ہیں۔ وہ کس لوک کو پراپت ہوتے ہیں۔

منی پپلاد نے یوں کہا اے نہو کہا ہے ستیہ کام پہلے تو تم یہ مانو۔ کہ یہ اونکار پر برہم اور اپر برہم دونوں کا ہی سب سے اُتم آدی نام ہے نروشیش برہم ہی پربرہم ہے اور مایا اُپادھی سے وشِشٹ برہم "اپر برہم" ہوتا ہے۔ اس طرح برہم کے دونوں روپوں کو دکھلانے والا یہ "اوم" نام ہے اب یہ اُپاسنا کرنے والے سادھک کی شردھا اور سنکلپ پر نربھر کرتا ہے۔ جو جس روپ میں شردھا دھارن کر کے اُپاسنا کرتا ہے۔ وہ اسی روپ کو پراپت کر لیتا ہے۔ یہ اوم اکشر ناد برہم ہے۔ یہ دھونی آتمک شبد ہے۔ یہ شبد یوگیوں کو نرکٹی کے مقام پر دھیان کرتے سے سنائی دیتا ہے مانڈوکیہ اُپنشد میں اسی اونکار چنتن کا سروپ کھول کر بتلایا گیا ہے اوم شبد میں अ उ و म تین تو ماترائیں ہیں۔ چوتھی اردھ ماترا بندی یا بندو ہے۔ نیچے کے نقشہ سے پتہ لگیگا۔ کہ ہر ماترا کس کس کو دکھلاتی ہے اور اس لیئے اس ماترا کی اُپاسنا کرنیوالے کو اسی کے انوروپ پھل ملتا ہے۔ جو سادھک اونکار چنتن میں کیول پہلی ماترا अ پر زیادہ دھیان لگاتا ہے تو اسی کے انوسار گیان پراپت ہوگا۔ وہ منش شریر دھارن کر کے

اوم	अ	उ	म	بندو
برہم	وراٹ	ہرنیہ گربھ	ایشور	پر برہم
آتما	وشوانر	تیجس	پراگیہ	پراکشر آتما
سنسار	ستھول	سوکشم	کارن	اپر برہم
شریر	ستھول	سوکشم	کارن	کوٹستھ آتما
اوستھا	جاگرت	سوپن	سوشپتی	تُریا

منش لوک کو پراپت کرے گا۔ تب وہ شردھا سمپن ہو کر برہم چریہ کے اصولوں کو اپنائیگا۔
اس کا جیون میتھ مئی ہوگا۔ اس طرح تپ، برہم چریہ اور شردھا سے یکت ہو کر سنسار میں
پرتشٹھا کو پراپت کرے گا۔

جو وہ ماترا وششٹ یعنی आ اور उ دو ماتراؤں کا وشیش روپ سے دھیان
کرتا ہے۔ اور اس پرکار اونکار کا چنتن اپنی مدہ ماتراؤں کو دھیان میں ملا کر کرتا ہے
تو وہ سوکشم جگت کو پراپت ہوتا ہے۔ ارتھات پنتریان مارگ دوارہ سوم لوک کو پراپت ہوتا
ہوا کرم دیوتاؤں کے شریر کو پراپت کرتا ہے اور وہاں سنکلپ ماتر سے اُتم دیو بھوگوں کو
بھوگتا ہے۔ مگر انت میں پھر وہاں سے لوٹ آتا ہے ارتھات پھر منش لوک کو پراپت ہوتا ہے
جو تینوں ماترا سہت اونکار کا دھیان کرتے ہیں۔ وہ اس دھیان کے پھل سروپ
دیویان مارگ سے سوریہ لوک کو پراپت ہوتے ہیں۔ سب پاپوں سے مکت ہو جاتے ہیں
جس طرح سانپ اپنی پرانی کینچلی کو تیاگ کر نکل جاتا ہے اسی طرح تر ماترا وششٹ اونکار
کا چنتن کرنیوالا سادھک سب بندھنوں سے مکت ہو کر برہم لوک میں لے جایا جاتا ہے
جہاں وہ آتما ارتھات برہم کا ساکشاتکار کرتا ہے۔

اسی اوپر ورنت اُپاسنا کا ادھیاتمک روپ اس پرکار ہے کہ جب سادھک اُپاسنا آرمبھ
شروع کرتا ہے تو وہ سب سے پہلے ایک ماترا پر ہی دھیان لگاتا ہے اور جب اس کو اس
میں سپھلتا ہوتی ہے۔ تو وہ شردھا، برہم چریہ اور تپ کو اپنا کر لوک میں لیش کیرتی کو
پائیگا۔ جب دو ماتراؤں کا دھیان کرتا ہے تو سادھنا کے پریپکو ہونے پر من باہر مکھتا
سے ہٹ کر زیادہ انتر مکھی ہو جاتا ہے جس کا رس وہ انتر میں انوبھو کرتا ہے لیکن بار
بار پھر وہ باہر مکھ ہو کر اس سکھ سے ونچت ہو جاتا ہے۔ اور جب ابھیاس میں زیادہ
درڑھتا ہوتی ہے اور تر ماترا وششٹ اوم کا دھیان کرتا ہے تو اس دھیان کے پھل سروپ
[illegible]

میں پرکاشش سوروپ کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہی سوریہ لوک کی پراپتی ہے۔ اور اسی ابھیاس سے پرش ست لوک یا برہم لوک کو انت میں پراپت کرتا ہے۔ جہاں پہنچ کر آتما کا ساکشات کار ہو جاتا ہے۔ وہ آتما جو ہمارے جیون دھن میں سب سے اُتکرشٹ ہے اور جو نتیہ ہمارے ہردیہ دیش میں براجمان ہے۔

اس طرح اسی منتر میں سادھک اونکار چنتن دوارہ اوپر کی طرف چڑھائی کر کے انت کو اپنی منزل پر برہم کو پا لیتا ہے۔ یہ مطلب ہے۔

منتر ۶ اونکار کی تینوں ماترائیں الگ الگ رہنے پر مرتیو سے یکت ہیں۔ وہ دھیان کریا میں پریکت ہوتی ہیں اور پرسپر سمبدھ تتھا ان وِپریکتا ہیں۔ اس پرکار باہیہ (جاگرت) ابھیانتر (سوشپتی) اور مدھیم (سوپن) ستھائی کریاؤں میں ان کا سمیک پریوگ کئے جانے پر گیانا پرش وچلت نہیں ہوتا۔

منتر ۷ سادھک رگ وید دوارہ اس لوک کو۔ یجروید دوارہ انترکش لوک کو اور سام وید دوارہ اس دیو لوک کو پراپت ہوتا ہے جسے وگیہ جن جانتے ہیں۔ تتھا اس اونکار روپ آلمبن کے دوارہ ہی ودوان اس لوک کو پراپت ہوتا ہے جو شانت اجر امر ابھے اور سب سے پرے ہے۔

ویاکھیا منتر ۶ میں جو کہا تھا۔ اس دشے میں یہ دو شلوک ہیں۔ اب انہی دو شلوکوں پر وچار کرتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ اونکار کی جو تین ماترائیں ہیں۔ اگر ان پر الگ الگ دھیان کیا جاوے۔ تو اس دھیان کا پھل سہائی نہ ہو کر وکاری اور نشور ہو گا۔ اس لئے رشی نے کہا۔ الگ الگ رہ کر تینوں ماترائیں مرتیو یکت ہیں۔ چونکہ ان کا آپس میں سمبندھ ہے اور ان کا وِپریت پریوگ نہیں ہو سکتا اس پرکار جاگرت سوپن سوشپتی کے ابھیانی چنتن پرنوا نتیجس۔ پرانیہ کو دھیان میں رکھ کر اگر ابھیاس کیا جاوے تو اونکار چنتن کا سادھک وچلت

نہیں ہوتا۔ جیسا پہلے نقشے میں دکھلایا گیا ہے۔ اونکار کی ماتراؤں کا ٹھیک ٹھیک پریوگ اس طرح ہے کہ اونکار کے اُچارن سے جس طرح اردھ ماترا بندی میں تینوں ماترائیں سما جاتی ہیں۔ اسی طرح جاگرت سوپن سوشپتی۔ تُریا میں سما جاتی ہے وراٹ ہرنیہ گربھ۔ اسیتود ایہ برہم میں سما جاتے ہیں۔ وشوانر۔ تیجس۔ پراگیہ۔ آتما میں لین ہو جاتے ہیں اس طرح سے اونکار چنتن کے درڑھ ابھیاس سے سادھک پرو اپنے برہم کو پا لیتا ہے جو بیان نہیں ہوتا۔

رگ وید۔ یجر وید اور سام وید بھی اونکار کی تین ماترا ہی جانو۔ ان کا بھی الگ الگ ابھیاس کرنے کا پھل یہی ہے رگ وید ہی منش لوک کو۔ یجر وید ہی انترکش لوک کو اور سام وید کا چنتن کرنے سے سوریہ لوک کو پراپت کرتے ہیں۔ جس کو کیول گیانی گنیشورجن ہی جان سکتے ہیں۔ اس طرح اونکار روپ نام کا آشرہ لے کر ودوان اُس لوک کو پراپت ہوتا ہے جو شانت ہے جرا اور مرتیو سے رہت ہے جہاں بھئے نہیں اور جو سب سے سرشیشٹ یا اونچا ہے۔ اس کا مطلب برہم ساکشاتکار سے ہے۔ لوک سے مطلب اوستھا ہے کوئی دیش وشیش نہیں۔

چھٹا پرشن

منتر ۱ اس کے بعد ان پپلاد آچاریہ سے بھاردواج پتر سکیشا نے پوچھا۔ بھگون کوشل دیش کے راجکمار ہرنیہ نابھ نے میرے پاس آکر یہ پرشن پوچھا تھا۔ کیا تو سولہ کلاؤں والے پرش کو جانتا ہے تب میں نے اس کمار سے کہا۔ میں اسے نہیں جانتا۔ یدی میں اسے جانتا ہوتا۔ تو تجھے کیوں نہ بتلاتا۔ جو پرش مھتیا بھاشن کرتا ہے وہ سب اور سے مول سہت سوکھ جاتا ہے نتھا میں مھتیا بھاشن نہیں کرسکتا۔ تب وہ چپ چاپ رتھ پر چڑھ کر چلا گیا۔ اب میں آپ سے اس کے وشئے میں پوچھتا ہوں۔ کہ وہ پرش کہاں ہے

منتر ۲ اس سے آچاریہ پپلاد نے کہا۔ ہے سومیہ۔ جس میں ان سولہ کلاؤں کا پرادربھاو ہوتا ہے۔ وہ پرش اس شریر کے بھیتر ہی ودمان ہے

ویاکھیا۔ سکیشا نامک چھٹے رشی نے پپلاد مُنی سے اپنی آپ بیتی دوارا پرشن کیا انہوں نے کہا۔ ایک بار کوشل دیش کا راجکمار آیا تھا۔ اور اس نے مجھ سے دریافت کیا۔ کیا آپ سولہ کلاؤں والے پرش کو جانتے ہیں۔ میں نے جواب میں کہا۔ میں نہیں جانتا۔ اگر میں جانتا تو آپ کو ضرور بتلا دیتا۔ کیونکہ میں جھوٹ نہیں بولنا چاہتا۔ جھوٹ بولنے میں بڑا دوش ہے یہ سن کر وہ چپ چاپ رتھ بیٹھ کر واپس چلا گیا۔ اب میں اسی پرش کے وشئے میں پوچھنا چاہتا ہوں۔ وہ پرش کون ہے اور کہاں ہے

اس پرشن کو سن کر پپلاد مُنی نے کہا۔ ہے پیارے۔ جس پرش میں سولہ کلاؤں کی اتپتی ہوتی ہے۔ وہ پرش اسی شریر میں ودمان ہے کہیں دور نہیں۔ تمہارے انگ سنگ رہتا ہے۔

منتر 3 اس نے وچار کیا کہ کس کے اُتکرمن کرنے پر میں بھی اُتکرمن کر جاؤں گا۔ اور کس کے
مستھت ہونے پر میں سستھت رہوں گا

ویاکھیا:۔ اس پُرش نے سوچا۔ کہ وہ کونسی ایسی وستو ہوسکتی ہے جس کے شریر میں
سستھت رہنے پر میں بھی شریر میں سستھت رہ سکوں گا۔ اور اس کے شریر سے اُٹھ جانے پر
مجھے بھی اُتکرمن کرنا پڑیگا۔ جس طرح یہ تو پرشنوپنشد ہی ہے اور پہلے یہ وچار آچکا ہے کہ جب ساری
اندریوں کے دیوتا اپنے آپ کو بڑا مان رہے تھے۔ تو پران نے شریر سے اُٹھنا چاہا۔ تو
سب دیوتاؤں کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ اور جب اس میں پھر سستھت ہو گیا۔ وہ بھی سارے سستھت
ہو گئے۔ جس سے سدھ ہو گیا۔ کہ پران ہی سب سے بڑا ہے اور پران کے آسرے ہی سب
سستھت ہیں۔ اسی قسم کا وچار پُرش نے بھی کیا۔ کون پُرش۔ جس کی سولہ کلائیں ہیں۔ کلا کا
مطلب یَنتر یا مشین ہے۔

منتر 4 اس پُرش نے پران کو رچا۔ پھر پران سے شردھا۔ آکاش۔ وایو۔ تیج جل پرتھوی
اندریہ من اور ان کو تنتھا ان سے ویریہ تپ منتر کرم اور لوکوں کو اور لوکوں میں
نام کو اُتپن کیا

ویاکھیا:۔ جس پُرش کے اندر میں سولہ کلائیں سستھت ہیں۔ اس پُرش نے جب یہ سوچا
کہ شریر میں پران کے سستھت رہنے پر میں بھی وہاں سستھت رہ سکتا ہوں۔ اور پران کے
اُتکرمن کرنے پر مجھے بھی اُسے چھوڑنا پڑے گا۔ تو اس نے سب سے پہلے اپنے اندر سے پران
کو پرگٹ کیا۔ پھر شردھا کو اُتپن کیا۔ اس کے بعد 5 مہابھوت آکاش وایو اگنی جل اور پرتھوی
کو اُتپن کیا۔ اُنہی مہابھوتوں سے شریر کی رچنا کی گئی۔ پھر اندریہ من اور ان کو اُتپن کیا ان
[illegible] تپ منتر کرم اور لوکوں کا سرجن کیا۔ اور

جب سب کچھ تیار ہو گیا۔ تب ہرشٹے کا نام رکھا گیا۔ جس سے دلیپار ٹھیک پرکار سے ہوتا ہے۔ یہی سولہ کلائیں اس پرم پرش پرمیشور نے پرکٹ کیں

منتر ۵ یہ درشٹانت اس پرکار ہے جس پرکار سمندر کی اور بہتی ہوئی یہ ندیاں سمندر میں پہنچ کر استت ہو جاتی ہیں۔ ان کے نام روپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور وہ سمندر ہے ایسا کہہ کر پکاری جاتی ہیں۔ اسی پرکار اس سرو درشٹا کی یہ سولہ کلائیں جن کا ادھشٹان پرش ہی ہے اس پرش کو پراپت ہو کر لین ہو جاتی ہیں ان کے نام روپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اور وہ پرش ہے ایسا کہہ کر ہی پکاری جاتی ہیں۔ وہ دوان کلا ہین اور امر ہو جاتا ہے۔ اس سمبندھ میں یہ شلوک پرسدھ ہے وپاکھیا۔ جس پرکار کارن سے کاریہ اتپن ہوتا ہے کارن ہی کاریہ روپ ہونا اسی میں سمنت رہتا ہے اور اسی میں لین ہو جاتا ہے۔ اسی پرکار اس پرم آتما سے پرکٹ ہوئی یہ کلائیں اسی میں لین ہو جاتی ہیں۔ اور ان کا اپنا کوئی استتو باقی نہیں رہتا جب اس شریر سے پران اتکرمن کرتا ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی ساری کلائیں شریر کا تیاگ کر کے اپنے آدھ سروت پرش میں لین ہو جاتی ہیں۔ اس وقت ان کا نام روپ دونوں گم ہو جاتے ہیں۔ پرش میں لین ہو کر وہ پرش ہے۔ ایسا ہی کہا جاتا ہے اس کی مثال اس پرکار ہے پرتھوی منڈل پر چاروں طرف سے ندیاں بہہ کر سمندر میں گرتی ہیں اور اسی کے ساتھ تدروپ ہو جاتی ہیں۔ ان کے نام روپ گنگا جمنا وغیرہ بھی سب لین ہو جاتے ہیں۔ اور سب یہی کہتے ہیں کہ یہ سمندر ہے ندیوں کے نام روپ کا کوئی بھی استتو نہیں رہتا ہے بالکل اسی پرکار یہ کلائیں چیتن کی چیتنا شکتی کے روپ روپانتر ہیں۔ بھن بھن نام اور کام ہونے پر بھی وہ واستو میں ایک چیتن شکتی کا چمتکار ماتر ہیں۔ شریر کی سنتھتی میں بھی وہی ہیں شریر ناش ہونے پر کیول ان کے

نام روپ گم ہو جاتے ہیں جس طرح ندیوں کے نام روپ لین ہوتے ہیں پرنتو جل کی ستّا تو کہیں گم نہیں ہوتی۔ جل روپ سے وہ سمندر میں ایک ہی ہیں۔ اس گیان کا پھل بتلاتے ہیں جو گیانی پرش اس پرکار جان جاتے ہیں۔ وہ کلاؤں کا بھروسہ نہ کر کے کلا انیت اپنے آتم سروپ میں استھت وان ہوتے ہیں۔ سترہ کی مرتیو سے اپنی مرتیو نہیں جانتے اس لئے ان کو مرنے کا بھے نہیں رہتا۔ اس طرح وہ کلا ہین ہو کر ارتھات سترہ ناش کے پیچھے وہ امر ہو جاتے ہیں آواگون سے مکت ہوتے ہیں

منتر 6 جس میں رتھ کی نابھی میں اروں کے سمان سب کلائیں آشرت ہیں۔ اس گیاتویہ پُرش کو تم جانو جس سے مرتیو تمہیں کشٹ نہ پہنچا سکے۔

منتر 7 تب پپلاد مُنی نے ان رشیوں سے کہا۔ اس پربرہم کو میں اتنا ہی جانتا ہوں۔ اس سے انیہ اور کچھ جاننے یوگیہ نہیں ہے

منتر 8 تب انہوں نے ان کی پوجا کر کے کہا۔ آپ تو ہمارے پتا ہیں جنہوں نے ہمیں اودیا کے پرلے پار پہنچا دیا ہے۔ آپ مہرشی کو ہمارا نمسکار ہو نمسکار ہو۔

ویاکھیا منتر 6 رتھ کے پہیئے کی نابھی کے آشرے ہی سارے چکر آشرت ہوتے ہیں۔ اسی طرح پُرش کے آشرے ہی کلائیں آشرت ہیں۔ مُنی پپلاد نے ان 6 بالک رشیوں کو ساری باتیں سمجھا کر انت میں یہ پریرنا کی۔ کہ رشی پترو۔ تم اسی پرم پتا پرمیشور کو جانو جس کے آشرے یہ سب کلائیں رہتی ہیں۔ تاکہ تمہیں سترہ

جن کو پرم پرش کا گیان ہو جاتا ہے۔ ان کو اپنے آتم سروپ کا بھی سمیگ گیان ہو جاتا ہے وہی جس کو دوسرا پرش اور پرمیشور جانتے تھے وہی ہمارا اپنا آپ یعنی آتما سدھ ہوتا ہے اور جس طرح ندیاں سمندر کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اسی طرح شریروں کا ولاس اور وناش آتما کو کسی پرکار بھی پرابھاوت نہیں کرتا۔ اسی لئے گیا نوان پرش موت سے نربھے ہو جاتے ہیں۔ مرتیو ان کو کوئی کشٹ نہیں پہنچا سکتی۔

ویا کھیا منتر ۷ اپدیش کی سماپتی ہو گئی۔ کیونکہ رشی بالکوں نے اور کوئی سوال نہیں کیا۔ اس لئے رشی پپلاد نے ان کو کہا۔ پربرہم کے وشئے میں مجھے اتنا ہی گیان تھا جو میں نے آپ کو بتلا دیا ہے۔ مگر اس سے زیادہ اور جاننے یوگیہ بھی کچھ نہیں۔ گویا اتنا جان لینا ہی کافی ہے۔

ویا کھیا منتر ۸ اس کے بعد رشی بالکوں نے رشی کا گورو روپ سے پوجن کیا۔ اور نرمان بھاو سے کہا۔ آپ ہمارے پتا ہیں۔ جنہوں نے ہم کو گیان دے کر اودیا کے پرلے پار پہنچا دیا ہے۔ یعنی ہماری اودیا یا اگیان کا ناش کر دیا ہے ہم آپ کے آبھاری ہیں۔ اس لئے آپ کو ہمارا بارم بار نمسکار ہو۔ ہاں بار بار نمسکار ہو۔

پرشن اپنشد سماپت

ایتریہ اُپنشد

پہلا ادھیائے ——— پہلا کھنڈ

منتر 1۔ ادم پہلے یہ ایک ماتر آتما ہی تھا۔ اس کے سوا اور کوئی کریاوان وستو نہیں تھی۔ اس نے یہ سوچا۔ کہ لوکوں کی رچنا کروں

منتر 2۔ اس نے امبھ۔ مریچی۔ مر اور آپ ان لوکوں کی رچنا کی۔ جو دیو لوک سے پرے ہے اور سورگ جس کی پرتشٹھا ہے وہ "امبھ" ہے۔ انترکش (بھوولوک) مریچی ہے۔ پرتھوی مرلوک ہے۔ اور جو نیچے ہے وہ آپ ہے۔

منتر 3۔ اس نے ایکشن کیا۔ کہ یہ لوک تو تیار ہو گئے۔ اب لوکپالوں کی رچنا کروں۔ ایسا سوچکر اس نے جل میں سے ہی ایک پرش نکال کر اُسے مورتیمان کیا۔

منتر 4۔ اس وراٹ پرش کے اُدیش سے ایشور نے سنکلپ کیا۔ اس سنکلپ کئے پنڈ سے انڈے کے سمان مکھ اُتپن ہُوا۔ مکھ سے واک اور واک اندریہ سے اگنی اُتپن ہُوا پھر ناسکا ونذھر پرکٹ ہوئے۔ ناسکا ونذھر سے پران ہوا۔ اور پران سے وایو۔ نیتر پرکٹ ہوئے تتھا نیتروں سے چکشو اندریہ اور چکشو سے آدتیہ اُتپن ہوا۔ کان اُتپن ہوئے تتھا کانوں سے شروتر اندریہ اور شروتر سے دشائیں پرکٹ ہوئیں۔ توچا پرکٹ ہوئی۔ تتھا توچا سے لوم اور لوم سے اوشدھی اور بنسپتیاں پیدا ہوئیں ہردیہ اُتپن ہُوا۔ تتھا ہردیہ سے من اور من سے چندرما پرکٹ ہوا۔ نابھی اُتپن ہوئی

تھا نابھی سے اپان اور اپان سے مرتیو کی ابھی ویکتی ہوئی۔ پھر شِشن پرکٹ ہُوا۔
تھا شِشن سے ریتس (ویریہ) اور ریتس سے آپ اُتپن ہُوا۔

وِدیا کھیا ہے۔ رگ وید کے انترگت ایتریہ آرنیک کے دوسرے آرنیک کے ادھیائے ۴، ۵، ۶ کو
لے کر ایتریہ اُپنشد کے روپ میں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں برہم وِدیا کا پردھان
روپ سے ورنن ہوا ہے۔ سرشٹی رچنا کا پرسنگ ہی اس کا پرارمبھ ہے۔ پہلے
منتر میں کہا گیا ہے۔ کہ جب نام روپ والی سرشٹی اُتپن نہیں ہوئی تھی۔ تب
کیول آتما ہی آپ میں آپ سمپنن تھا۔ اس کے اتیرکت اور کوئی کریاوان وستو
نہیں تھی۔

اب کوئی پوچھ سکتے ہیں کہ کیا اب آتما آپ میں آپ سمپنن نہیں ہے اور سنسار میں جو
وستو کریاوان ہیں۔ وہ اس سے بھِن ہیں۔ ان سے ہمارا یہی کہنا ہے کہ نہیں ایسی بات
نہیں۔ اب بھی وہی آتما ہی سوئم سمپنن ہے۔ اور ساری کریاوان وستو بھی اسی
کا روپانتر ماتر ہیں۔ منتر میں جو شبد "پہلے" پریوگ ہُوا ہے۔ اس کا مطلب ہے۔ کہ
رچنا کار یہ ارتھات سرشٹی اُتپتی سے پہلے کیول آتما ہی تھا۔ اور کوئی دوسری وستو
نہیں تھی۔ جس سے کسی کریا کا پردرشن ہوتا ہو۔ مثال کے طور پر مٹی کے برتنوں
کی اُتپتی سے پہلے یہی کہا جاتا ہے۔ کہ یہ مٹی ہے کیونکہ اس سے برتن معہ نام روپ
کے مٹی کے اندر ہی لین ہوتے ہیں۔ مٹی سے بھِن دوسری کوئی وستو نہیں۔ جو کریا
کا کارن بن سکے۔ جب برتن تیار ہو جاتے ہیں۔ تو رچنا کے ساتھ ہی ان کے نام
اور روپوں کا بھی پرادربھاو ہوتا ہے۔ پھر ایکتا سے انیکتا میں ان نام روپوں۔ گن
اور کرموں میں ان کا ویوہار ہوتا ہے۔ گو انیکتا کی صورت میں بھی مٹی کے اتیرکت وہاں
کچھ نہیں ہوتا۔ مٹی ہی سرو نام اور روپوں کا آدھار ہوتی ہے مٹی میں وہ نام روپ
آورت ہوتے ہیں۔ اسی پرکار سرشٹی کی رچنا سے پہلے کیول آتما ہی تھا اور دوسرا

کریاوان پدارتھ کوئی نہیں تھا۔

چونکہ آتما چیتن سروپ ہے چیتنا اس کا سوبھاو ہے۔ اس لیئے اس نے ایکشن کیا ارتھات
وچار کیا۔ کہ "میں لوکوں کی رچنا کروں" یہ وچار بھی بانی کا ایک وکار پرتیت ہوتا ہے
ورنہ چیتن کی سوبھاوک چیتنا کا اسپھرنا ہی اپنے آپ سرجن کاریہ ہے۔ جس پرکار سوشپتی
اوستھا میں کوئی دوسرا نہیں ہوتا۔ نہ جاگرت جگت، نہ ستھول شریر اور نہ سوکشم جگت
اور نہ سوکشم شریر۔ آتم تتو کیول کیولی بھاو سے سستھت ہوتا ہے۔ لیکن اپنی سوبھاوک
چیتنا دوارہ سوکشم شریر دوارہ سوکشم جگت میں پرویش کرتا ہے جس کو سوپن اوستھا
کہتے ہیں۔ بیج سروپ سے سموید دوارہ سپھرنا ہی سوکشم شریر اور سوپن سنسار کو
اُتپن کر دیتا ہے اور یہی سرشٹی رچنا کاریہ ہے۔ یہ کسی ایسی اچھا کا پرینام نہیں۔
جس سے اس پرم تتو میں کسی کمی کی شنکا ہو سکے۔ جس پرکار سوریہ دیو سے گرمی اور
روشنی سوبھاوک چمتکار کے روپ میں پرگٹ ہوتی ہے اور سوریہ کی مہما کو دکھلاتی
ہے اسی پرکار آتما سے لوکوں کا سرجن بھی سوبھاوک چمتکار کے روپ میں ہوتا ہے
اور اس کے سپھرنے سے ہوتا ہے۔

پرم چیتن کی چیتنا کے چمتکار کے پرورشن کیلئے سب سے پہلے آکاش اور اس کا گُن شبد
اُتپن ہوئے۔ آکاش سے وایو اور اس کا گن سپرش۔ وایو سے اگنی اور اس کا گن روپ
اگنی سے جل اور اس کا گن رس پرگٹ ہوئے۔ جل سے انڈ روپ میں پرتھوی اُتپن
ہوئی اور اس کا گن گندھ پرگٹ ہوا۔ وہ انڈ پھٹ گیا۔ اس کے دو بھاگ میں ایک
بھاگ اوپر آکاش میں چلا گیا۔ اور ایک جل کے اوپر ہی رہا۔ سب سے نیچے جل میں
آپ لوک اوپر پرتھوی یا مرلوک اور اس سے اوپر تھلا یعنی انترکش ارتھات انڈ کے
دو حصوں میں جو خالی جگہ آکاش ہے وہ انترکش ہی مرچھ لوک اور انڈ کے اوپر والے
بھاگ میں [illegible] لوک کی ستھتی ہوئی

اس پرکار جب لوکوں کی رچنا ہو گئی۔ تب آتمانے پھر ایکشن کیا۔ کہ لوکپالوں کی رچنا ہو۔ تو اس نے جل سے ہی ایک پرش کا شریر اُتپن کرکے اُسے بھن بھن انگوں سے یُکت کیا۔ وراٹ پُرش پر برہم کی اُدیشن پورتی کیلئے ایشور نے سنکلپ کیا تو اسی پرش کے پنڈ سے مکھ اُتپن ہوا۔ مکھ سے واک واک سے اگنی اُتپن ہوا۔ پھر ناسکا اور ناسکا سے پران اور پران سے وایو اُتپن ہوئے۔ پھر نیتر پرگٹ ہوئے۔ نیتروں سے چکشو اور چکشو اندریہ سے آدتیہ (سوریہ) پھر کان ہوئے۔ کانوں سے شروتر اندریہ اور شروتر سے دشائیں پرکٹ ہوئیں۔ پھر توچا ہوئی اور توچا سے لوم۔ لوم سے اوشدھی اور بنسپتیاں پیدا ہوئیں پھر ہردیہ اُتپن ہوا۔ ہردیہ سے من اور من سے چندرما پرکٹ ہوئے پھر نابھی اُتپن ہوئی نابھی سے اپان وایو اور اپان سے مرتیو اُتپن ہوئی۔ پھر شِشن پرکٹ ہوا شِشن سے ویریہ اور ویریہ سے جل اُتپن ہوئے۔ اس پرکار سے پرماتما نے سب سے پہلے ایک منش شریر کی رچنا کی۔ گویا برہم انڈ جس میں پہلے لوکوں کی رچنا ہوئی انہی شکتیوں کو اس نے اس پنڈ میں بھی ستھاپت کیا۔

دُوسرا کھنڈ

منتر ۱ وہ اس پرکار رچے ہُوئے دیوتا لوگ اس مہا سمندر میں پتت ہو گئے۔ اس پنڈ کو پرماتما نے بھوک پیاس سے سنیکت کر دیا۔ تب ان اندریہ ابھیمانی دیوتاؤں نے اس سے کہا۔ ہمارے لئے کوئی آشرے استھان بتلائیں۔ جس میں استھت ہو کر ہم انّ بھکشن کر سکیں۔

منتر ۲ ان دیوتاؤں کیلئے گو (گائے) لے آیا۔ وہ بولے۔ یہ ہمارے لئے پریاپت نہیں ہے ان کے لئے گھوڑا لے آیا۔ وہ بولے یہ بھی ہمارے لئے پریاپت نہیں ہے

منتر ۳ وہ ان کیلئے پُرش لے آیا۔ وہ بولے یہ سُندر بنا ہے نشچے پرش ہی سُندر رچنا ہے ان سے ایشور نے کہا۔ اپنے اپنے آئیتن میں پرویش کر جاؤ

منتر ۴ اگنی نے واک اندریہ ہو کر مُکھ سے پرویش کیا۔ وایو نے پران ہو کر ناسکا رندھروں میں پرویش کیا۔ سُوریہ نے چکشو اندریہ ہو کر نیتروں میں پرویش کیا۔ دشاؤں نے شروتر اندریہ ہو کر کانوں میں پرویش کیا۔ اوشدھی اور بنسپتیوں نے لوم ہو کر توچا میں پرویش کیا۔ چندرما نے من ہو کر ہردیہ میں پرویش کیا۔ مرتیو نے اپان ہو کر نابھی میں پرویش کیا۔ تتھا جل نے ویریہ ہو کر لنگ میں پرویش کیا۔

منتر ۵ اس سے بھوک و پیاس نے کہا ہمارے لئے آشرے کی یوجنا کیجئے۔ تب ان سے کہا۔ تم دونوں کو میں ان دیوتاؤں میں ہی بھاگ دُوں گا۔ تتھا اُنہی میں تمہیں بھاگی دار بناؤں گا۔ اتہ جس کسی دیوتا کے لئے ہوی دی جاتی ہے۔ اس دیوتا کی ہوی میں یہ بھوک پیاس بھی بھاگی دار ہوتی ہی ہے۔

ویاکھیا۔ لوک رچنا کے اننتر پربھو نے لوکپالوں کے سرجن کا سنکلپ کیا۔ جس سے اندریہ گولک۔ اندریہ اور ان کے دیوتا پرکٹ ہُوئے جس مہا سمندر سے پنڈ رُوپی

پرش پرکٹ ہوا تھا۔ اس میں دیوتاؤں نے اپنے آپ کو آشرے رہت انوبھو کیا اور وہ بہت اُدوگن ہو گئے۔ کیونکہ پرماتما نے اپنے سنکلپ سے برہمنڈ میں بھوک اور پیاس کو بھی اُتپن کر دیا تھا۔ اس لئے دیوتاؤں نے پرماتما سے پرارتھنا کی۔ کہ ہمارے آشرے کے لئے استھان بتلائیں۔ جہاں ہم رہ کر اَن بھکشن کریں۔ ارتھات اپنی بھوک پیاس کو دور کریں۔

دیوتاؤں کی پرارتھنا کو سن کر پرماتما نے اس وراٹ پنڈ سے چاروں کھانی کے شریروں کی رچنا کی۔ ارتھات کیٹ پتنگ آدی رینگنے والے۔ چڑیا۔ کوّے آدی پکشی اُڑنے والے گائے گھوڑا آدی پشو ان سب کو سرجن کر کے سامنے حاضر کیا۔ مگر دیوتاؤں کو یہ سب پسند نہیں آئے۔ انہوں نے ان کو دیکھ کر کہا۔ یہ سب ہمارے لئے پریاپت نہیں ہیں۔ ارتھات ان میں ہماری ساری ضرورتیں پوری نہیں ہوتیں اس لئے کوئی اور پرکار کا شریر بنائیں۔ تب پرم پتا پرماتما ان کے لئے پرش یا منش کا شریر لے آیا۔ جس کو دیکھ کر سارے دیوگن بہت پرسن ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ بہت سندر بنا ہے پرماتما نے ان کو کہا۔ آپ لوگ اپنے اپنے استھان میں پرویش کر جائیں۔ جس طرح راجہ اپنے ادھیکاریوں کو حکم دیتا ہے کہ فلاں فلاں گرام میں جا کر رہو۔ اسی طرح پرماتما کا حکم مان کر سب دیوتا اپنے اپنے استھان میں داخل ہو گئے۔

جس پرکار اور جس استھان سے وراٹ پرش سے ان کی اُتپتی ہوئی تھی۔ اسی استھان میں منش شریر میں وہ سب پرویش کر گئے۔ اگنی دیوتا واک اندریہ ہو کر مکھ میں پرویش کر گیا۔ وایو نے پران ہو کر ناسکا میں پرویش کیا۔ سوریہ نے چکشو ہو کر نیتر میں پرویش کیا۔ دشاؤں نے شروتر اندریہ ہو کر کانوں میں۔ اوشدھی اور بنسپتیوں نے لوم ہو کر توچا میں پرویش کیا۔ چندرما نے من ہو کر ہردیہ میں [illegible]

اپان ہو کر ناکھی میں پرویش کیا۔ اور جبل نے ویریہ ہو کر لنگ میں پرویش کیا۔
جب دیوتا شریر میں پرویش کر گئے۔ تب بھوک پیاس نے پرماتما سے کہا۔ کہ
ہمارے لیئے آشرے کا بندوبست کریں۔ جہاں رہ کر ہم ترپتی پراپت کر
سکیں۔ تب پرماتما نے ان سے کہا۔ کہ میں تم کو دیوتاؤں کے ساتھ ان کا بھاگی دار
بناؤں گا۔ جس جس دیوتا کو جو کچھ ارپن ہوگا۔ اس سے یہ بھوک پیاس بھی
ترپتی کو گرہن کریگی۔ یگیہ میں جو ہوی دیوتاؤں کو دی جاتی ہے اس میں بھوک
پیاس کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ بھوک پیاس پران کے دھرم ہیں اور پران ہی سب
دیوتاؤں میں مکھیہ ہے۔ ایسا پرشن اپنشد میں بتلا آئے ہیں پران ہی سے سب
کی رکشا ہوتی ہے پران ہی سب کو ان کا حصہ ہوی پہنچاتا ہے۔ اس طرح
بھوک پیاس دیوتاؤں کی بھاگی دار ہوتی ہے۔

تیسرا کھنڈ

منتر ۱ اس نے دچارا یہ لوک اور لوکپال تو ہو گئے۔ ان کیلئے ان رچوں۔

منتر ۲ اس نے جلوں کو لکشیہ کر کے تپ کیا۔ ان ابھیتپت آپوں سے ایک مورتی اُتپن ہوئی۔ یہ جو مورتی اُتپن ہوئی۔ وہی ان ہے۔

منتر ۳ سرجے گئے اس ان نے ان کی اور سے منہ پھیر کر بھاگنا چاہا۔ تب اس آدی پرش نے اُسے واک اندریہ دوارہ گرہن کرنا چاہا۔ کنتو وہ اُسے بانی سے گرہن نہ کر سکا۔ یدی وہ اُسے بانی سے گرہن کر لیتا۔ تو ان کو بول کر ہی ترپت ہو جایا کرتے

منتر 4 پھر اس نے اُسے پران سے گرہن کرنا چاہا۔ کنتو اسے پران گرہن کرنے میں سمرتھ نہ ہوا۔ یدی وہ اُسے پران سے گرہن کر لیتا۔ تو ان کے اُدیش سے پران کریا کر کے ترپت ہو جاتا۔

منتر 5 اس نے اسے نیتر سے گرہن کرنا چاہا۔ پرنتو نیتر سے گرہن کرنے میں سمرتھ نہ ہوا۔ یدی وہ اسے نیتر سے گرہن کر لیتا۔ تو ان کو دیکھ کر ہی ترپت ہو جایا کرتا

منتر 6 اس نے اسے شروتر سے گرہن کرنا چاہا۔ پرنتو وہ شروتر سے گرہن نہ کر سکا۔ یدی وہ اسے شروتر سے گرہن کر لیتا۔ تو ان کو سن کر ہی ترپت ہو جایا کرتا۔

منتر ۷ اس نے اسے توچا سے گرہن کرنا چاہا۔ کنتو وہ توچا سے گرہن نہ کر سکا۔ یدی وہ اُسے توچا سے گرہن کر لیتا۔ تو ان کو سپرش کر کے ترپت ہو جایا کرتا۔

منتر 8 اس نے اُسے من سے گرہن کرنا چاہا۔ کنتو وہ من سے گرہن نہ کر سکا۔ یدی وہ اُسے من سے گرہن کر لیتا۔ تو ان کا دھیان کر کے ہی ترپت ہو جایا کرتا۔

منتر 9 اس نے لنگ سے گرہن کرنا چاہا۔ پرنتو وہ شِشن سے گرہن کرنے میں سمرتھ نہ ہوا۔ یدی وہ اسے شِشن سے گرہن کر لیتا تو ان کا نسرجن کر کے ہی ترپت ہو جایا

منتر 10 پھر اس نے اسے اپان سے گرہن کرنا چاہا۔ اور اسے گرہن کر لیا۔ وہ یہ اپان ہی
اَن کا گرہن کرنیوالا ہے۔ جو وایو انایو پرسدھ ہے وہ یہ اپان وایو ہی ہے۔

دیا کھیا:۔ جب لوکوں اور لوکپالوں کی رچنا ہو گئی۔ جس پنڈ سے اندریہ۔ اندریہ گولک
اور اندریہ ابھیمانی دیوتاؤں کی اُتپتی ہوئی تھی۔ پرماتما نے اس کو بھوک پیاس سے
سمکت کر دیا تھا۔ اس لئے پرماتما نے وچار کیا۔ کہ اب اَن کی رچنا ہونی چاہیئے۔
یہی کارن ہے کہ جب ہم کو بھوک پیاس لگتی ہے۔ تو ہم کو اَن کا خیال آتا ہے۔ ہم
اَن چاہتے ہیں۔ اس وچار کے آتے ہی پرماتما نے جل کے سارے روپوں کو لکشیہ
کرکے تپ کیا۔ ارتھات اَن کا سنکلپ لیکر جلوں کا دھیان کرنے لگا۔ اس پرکار ستیہ
کام ستیہ سنکلپ پرماتما کے تپ سے سنتپت جلوں میں سے ایک مورت وستو
پرگٹ ہوئی۔ وہی مورتی یہ اَن ہے۔ آج بھی جل سے ورشا سے ہی اَن کی اُتپتی
ہوتی ہے۔

اس پرکار اُس رچے گئے اَن نے جب اس وراٹ پنڈ کو دیکھا۔ جس میں اندریہ اور
دیوگن اُپستھت تھے۔ تو وہ ڈر گیا اور اُن سے منہ پھیر کر بھاگنے لگا۔ جس طرح بلی
کو دیکھ کر چوہا بھاگ جاتا ہے۔ لیکن بھوک پیاس سنیکت اس آدی پُرش نے
اس اَن کو واک اندریہ سے گرہن کرنا چاہا۔ پرنتو وہ اُس کو بانی سے گرہن نہیں کر
سکا۔ اگر بانی دوارہ اَن گرہن ہو جاتا اور بھوک مٹ جاتی۔ تو اب بھی پرانیوں کی
بھوک کیول بانی دوارہ اَن کا نام اُچارن ماتر سے نورت ہو جاتی۔ اسی پرکار پران
نیتر اور شروتر سے بھی اَن کو گرہن کرنے کی اس پُرش نے کوشش کی لیکن وہ سپھل
نہیں ہوا۔ یہی کارن ہے کہ اب بھی کوئی پرانی کیول اَن کو دیکھ کر سُن کر اور پران کر یا
سے ترپت نہیں ہو سکتا۔ پھر تو چاہے من اور لنگ سے بھی اس نے گرہن کرنے کی
چیشٹا کی۔ پر تو وہ اسمرتھ ہی رہا۔ جب اپان وایو سے اس نے اَن کو گرہن کرنے

کا مین کیا۔ تو اس نے گرہن کر لیا۔ وہ سپھل ہو گیا۔ اور سب اندریہ اور دیوگن کی تریپتی ہو گئی۔ اس لئے واستو میں اپان وایو ہی ان کا گرہن کرنے والا ہے اس لئے اس کو انایو کہتے ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ اپان وایو جس کا کیندر نابھی ہے۔ وہی اس ان کو پیٹ میں لے جاتا ہے اسی اپان کا دوسرا انگ ویان اس ان کو ہضم کر کے پچاتا ہے اور سمان وایو اس کو سارے انگ پرتی انگ میں پہنچاتا ہے جس سے سارے اندریوں اور دیوتاؤں کی بھوک پیاس مٹ جاتی ہے۔ پیٹ روپی ہون کنڈ میں ان روپی آہوتی میں سب دیووں کو جو ہوی حصے میں ملتی ہے اس میں یہ بھوک پیاس بھی بھاگی دار ہوتی ہے اور اسی سے وہ شانت ہو جاتی ہے۔

منتر ۱۱ اس پر میشور نے وچار کیا "یہ پنڈ میرے بنا کیسے رہیگا" وہ سوچنے لگا۔ میں کس مارگ سے پرویش کروں۔ اس نے وچارا۔ یدی میرے بنا بانی سے بول لیا جاوے یدی پران سے پران کریا کر لی جائے۔ یدی نیتر اندریہ سے دیکھ لیا جائے یدی کان سے سنا جا سکے۔ یدی توچا سے سپرش کر لیا جائے۔ یدی من سے چنتن کر لیا جائے۔ یدی اپان سے بھکشن کر لیا جائے اور یدی شسنن سے وسرجن کیا سکے۔ تو میں کون رہا۔

منتر ۱۲ وہ اس سیما (مُوردھا) کو ہی ودیرن کر اسی کے دوارا پرویش کر گیا۔ وہ یہ دوار ودرتی نام والا ہے۔ یہ ناندن ہے یہ آوستھ (نیتر) ہے یہ آوستھ (کنٹھ) ایما آوستھ (ہردیہ) اس پرکار اس کے تین تو اس ستھان اور تین سوپن ہیں۔

منتر ۱۳ (جیو روپ سے) اُتپن ہوئے اس پرمیشور نے بھوتوں کو گرہن کیا۔ اور یہاں میرے سوا اتیہ کون ہے ایسا کہا۔ میں نے اسے (آتم سروپ کو) دیکھ لیا ہے اس پرکار اس نے اس پرش کو ہی پورن تم برہم روپ سے دیکھا۔

منتر ۱۴ اس لئے اس کا نام اِدندر ہوا۔ وہ اِدندر نام سے پرسدھ ہے۔ اِدندر ہونے پر
ہی برہم دیوتا اُسے پروکش روپ سے "اندر" کہہ کر پکارتے ہیں۔ کیونکہ دیوگن پروکش
پریہ ہی ہوتے ہیں۔ دیوتا پروکش پریہ ہی ہوتے ہیں۔

وِیاکھیا جب آدمی پرش شریر کی رچنا پورن ہو گئی۔ اندریہ اور دیوگن سب اپنے اپنے
ستھانوں میں پرویشٹ ہو گئے۔ ان بھکشن کرنے اور بھوک پیاس کی نورتی کے
سادھن بھی اُپلبدھ ہو گئے۔ اور انّ بھی پیدا ہو گیا۔ تو اس شریر روپی مشین
کو اس کے پرزوں کو اور اُس میں رکھی شکتیوں کو برہما نے بھلی پرکار وچار
کر سوچا۔ کہ کیا یہ مشین اور اس کے پرزے میرے بغیر اپنے آپ کام کریں گے
یہ شکتیاں میرے بغیر اپنا اپنا کام کریں گی۔ یا آپس میں ورودھی ہو کر اس مشین
کو چلانے میں بادھک ہونگی ایک اچھے وچارک کی بھانتی بھلی پرکار وچار کر کے
وہ اس نرنے پر پہنچا۔ کہ میری پرم چیتن ستّا کے بغیر یہ ہرگز اپنا اپنا کاریہ نہیں
کر سکیں گی۔ کیونکہ ان کی وشتا تو میرے بغیر اچیت جڑ ہو گی اور اگر یہ کام کر بھی سکیں
تو ان میں میری کیا حیثیت ہو گی۔ میں کون ہوں گا۔ میرا ان سے کیا سمبندھ ہو گا
اس طرح اس نے فیصلہ کیا۔ کہ یہ پنڈ میرے بنا نہیں رہ سکتا۔ اس لئے مجھے اس
میں پرویش کرنا چاہیے۔ لیکن میں کس راستے سے پرویش کروں۔ جن راستوں سے
میرے سیوک گن اس پنڈ میں پرویش کر کے ستھت ہوئے ہیں۔ میں ان راستوں
سے پرویش نہیں کروں گا۔ یہ سوچ کر وہ مورودھا (کھوپڑی) کو پھاڑ کر اسمیں
سے سر کر اندر پرویش کر گیا۔ چونکہ مورودھا کا ودیرن کیا گیا۔ اس واسطے اس دوار کا
نام ہی ودرتی ہو گیا۔ سر کے اندر جہاں وہ ستھت ہوا۔ وہی ناندن یعنی آنند پد
ہے۔ اس کے اور اُس کے تین تو اس ستھان ہوئے جاگرت میں وہ نیتروں میں

ستھت دکھتا ہے۔ سوپن میں وہ کنٹھ میں اور سشپتی میں وہ ہردیہ میں نواس کرتا

ہے۔ اس طرح شیتر کنھڈ اور سہردیہ یہ تین اس کے تواس ستھان ہیں اور جاگرت سوپن اور سوشپتی تین اوستھا ہی تین سوپن ہیں۔ چونکہ یہ تینوں اوستھائیں وکاری اور بدلنے والی ہیں۔ ست نہیں است ہیں اس لئے یہ سوپن ہی ہیں۔

اس پرکار شریر میں پرویش کرنے کے بعد اس پرماتما نے شریر کے کارن بھوت پنچ مہابھوتوں سے تدروپتا گرہن کی۔ جس سے وہ جیو روپ ہو گیا۔ پرنتو جب تینوں شریروں۔ پانچ کوشوں۔ تین اوستھاؤں کے بھید اور پرکی چھید میں اپنے کو بندھن میں محسوس کیا۔ تو ان سب کا بھلی پرکار آلوچن کرکے یہ کہا۔ کہ ان سب بھوت سموداے میں میرے سوائے دوسرا کون ہے یہ سب تو میرے روپانتر مانتر ہیں۔ میں ہی ان سارے روپوں میں پرگٹ ہوا ہوں۔ اس طرح اس نے آتم سروپ سے ان سب کو انوبھو کیا۔ اور اس پرش کو ہی برہم روپ سے دیکھا۔ اوستھات یہ پرش پورن برہم ہی ہے۔ کوئی انیہ یا غیر نہیں ہے۔

چونکہ اس پرش کو اس کے سب انگوں کو اور بھوت سموداے کو ادم (یہ) کرکے سمبودھن کیا گیا۔ ان سب کے بیچ یہ پرماتما راجہ کے سمان شوبھائیمان تھا۔ اس لئے اس کو "ادندر" نام دیا گیا۔ ادندر نام سے وہ مشہور ہو گیا۔ برہم دیتا لوگ اسی کو اندر کہہ کر پکارتے ہیں۔ کیونکہ دیوتا لوگ پروکش ہونا پسند کرتے ہیں اداندر (یہ اندر) اپروکش ہو جاتا ہے اور کیول اندر کہنے سے وہ پروکش رہتا ہے اس لئے اس پرماتما کو اندر ہی کہتے ہیں۔ پُنر اگتی ادھیائے کی سماپتی کی ٹھیک ہے۔

دوسرا ادھیائے

پہلا کھنڈ

منتر 1 سب سے پہلے یہ پرش شریر میں ہی گربھ روپ سے رہتا ہے۔ یہ جو یہ سدھا ویریہ (ریتس) ہے وہ پرش کے سمپورن انگوں سے اُتپن ہوا تیج ہے پرش اس آتم بھوت تیج کو اپنے میں ہی پوشن کرتا ہے۔ پھر جس سمے وہ اسے استری میں سینچتا ہے۔ تب اسے اُتپن کرتا ہے یہ اس کا پہلا جنم ہے۔

منتر 2 جس پرکار اپنے انگ ہوتے ہیں۔ اُسی پرکار وہ ویریہ استری کے آتم بھاو کو پراپت ہو جاتا ہے۔ اتہ وہ اسے پیڑا نہیں پہنچاتا۔ اپنے اُدر میں گئے ہوئے اس کے اس آتما کا وہ پوشن کرتی ہے۔

منتر 3 وہ (گربھ بھوت پتی کے آتما کا) پالن کرنیوالی (گربھنی استری) اپنے پتی دوارہ پالنیہ ہوتی ہے گربھنی استری اس گربھ کا پوشن کرتی ہے، تتھا وہ گربھ روپ سے اُتپن ہوئے اس کمار کو پرسو کے اننتر پہلے (جات کرم آدی سنسکاروں سے) ہی سنسکرت کرتا ہے۔ وہ جو جنم کے اننتر کمار کا سنسکار کرتا ہے۔ سو اس پرکار ان لوکوں کی وردھی سے وہ اپنا ہی سنسکار کرتا ہے۔ کیونکہ اسی پرکار ان لوکوں کی وردھی ہوتی ہے۔ یہی اس کا دوسرا جنم ہے

منتر 4 اس کا یہ پتر روپ آتما پنیہ کرموں کے انوشٹھان کیلئے پتی ندھی روپ سے ستھاپت کیا جاتا ہے تدا ننتر اس کا یہ انیہ آتما وردھ اوستھا میں پہنچ کر کرتیہ کرتیہ ہو کر یہاں سے کوچ کر جاتا ہے۔ یہاں سے کوچ کرنے کے اننتر ہی

وہ پُنہ جنم لیتا ہے۔ یہی اس کا تیسرا جنم ہے۔

منتر 5 یہی بات رشی نے بھی کہی ہے "میں نے گربھ میں رہتے ہوئے ہی ان دیوتاؤں کے سمپورن جنموں کو جان لیا ہے۔ مجھے سینکڑوں لوہے کے شریروں نے اوردھ کیا ہوا تھا۔ میں شین پکھشی کے سمان (ان کا چھیدن کر) باہر نکل آیا ہوں" وام دیو نے گربھ میں شین کرتے ہی ایسا کہا تھا۔

منتر 6 وہ وام دیو رشی ایسا گیان پراپت کر اس شریر کا ناش ہونے کے انتر اتکرمن کر اوشے بہوت سورگ لوک میں سمپورن بھوگوں کو پراپت کر امر ہو گیا۔ امر ہو گیا۔

ویاکھیا:۔ اس کھنڈ میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ پرش شریر میں پرویش کرنے کے بعد ہی آتما کس پرکار پُنہ جنم گرہن کرتا ہے کہتے ہیں۔ اس پرش کے تین جنم ہوتے ہیں۔ جس طرح اُتپن ہونے سے پہلے بچہ ماتا کے شریر میں گربھ کے روپ میں رہتا ہے۔ اسی طرح پرش اپنے شریر میں نواس کرتا ہے۔ جس پرکار گربھ سے پہ ماتا کے شریر کا تیاگ کرتا ہے۔ اسی طرح پرش یہ شریر کا تیاگ کر دیتا ہے ارتھ یہ کہ پرش شریر سے بھن ہے۔ اور سدا اپنے اسنگ سروپ میں استھت رہتا ہے۔ اس کے شریر کے سرو انگوں سے اتن بھکشن سے پران شکتی دوارہ پہلے رس تیار ہوتا ہے۔ وہی رس جگر دوارہ لیکایا جاتا ہے۔ اور خون (رکت) تیار ہو جاتا ہے۔ وہی خون شریر کی ناڑیوں میں دورہ کر کے جہاں شریر کو پشٹ کرتا ہے۔ وہاں خون کے رس روپ میں ویریہ تیار ہوتا ہے۔ یہی ویریہ ہی وہ بیج ہے جو شریر کو پشٹ کرتا ہے پُرش اس شریر میں اپنے آپ سے پیدا کردہ ویریہ کی رکشا اور پوشن کرتا ہے۔ اور سے پراستری شریر میں جب اس ویریہ کو سینچتا ہے۔ تب وہ گویا اسے اپنے سے بھن کر کے اُتپن

کرتا ہے اس لئے یہی دیویہ رُوپ سے پُرش کا پہلا جنم ہے۔

اب استری شریر میں پرویش پاکر وہ دیویہ اسی شریر کا ایک انگ جیسا ہو جاتا ہے جس پرکار استری شریر کے سمپورن آدی انگ ہیں اور وہ ان کی پالنا کرتی ہے اسی پرکار استری اس ویریہ کو بھی اپنے پیٹ میں دھارن کر کے اس کا پوشن کرتی ہے جس پرکار اپنے انگوں کے پوشن سے اُسے کوئی کشٹ نہیں ہوتا۔ اسی پرکار ویریہ کے پوشن سے اس کو کوئی کشٹ نہیں ہوتا۔ یہ دیویہ اس کے پتی کا آتم روپ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ پریم پوروک اس کی پالنا کرتی ہے

اس پرکار پتی کی آتما کا پالن کرنے والی گربھنی استری اپنے پتی دوارہ پالن کرنے یوگیہ ہوتی ہے۔ پتی اس کی رکھشا اور پالن پوشن کرتا ہے۔ اور وہ گربھ کا پوشن کرتی ہے جب کمار رُوپ سے بچہ گربھ سے باہر آتا ہے۔ تب پتا پرسو کے اننتر اس کا جات کرم سنسکار کرتا ہے۔ یہ واستو میں سنسار کی بردھی کیلئے وہ اپنا ہی سنسکار کرتا ہے۔ یہی اس پرش کا دوسرا جنم ہے۔ اسی لئے ویدوں میں کہا گیا ہے۔ کہ پتا ہی پتر کے رُوپ میں اتپن ہوتا ہے پتا کی آتما ہی پُتر رُوپ سے پرگٹ ہوتی ہے۔

یہی کارن ہے۔ کہ پُرش کا یہ پُتر رُوپ آتما سنسار میں ویدک کرم کانڈ کے انوشٹھان کیلئے پتا کے ستھان پر ستھاپت کیا جاتا ہے۔ پتا کے سارے دھرموں کو وہ اپنے میں دھارن کرتا ہے اور اس پرکار پتا پُتر میں پرگٹ ہو کر یہ پُرش سنسار کی بردھی کا کارن ہوتا ہے۔ اُدھر پتا کے رُوپ میں پرش کا شریر وردھ ہو کر اپنے آتم رُوپ میں ستھت ہوا۔ ارتھات اپنے بیج سوروپ کو بھلی پرکار جان کر پورن پرسنتا سے سمے ویتیت کرتا ہوا شریر پات کے اننتر یہاں سے پرستھان کرتا ہے اور پھر ایک نیا شریر دھارن کر کے اُتپن ہوتا ہے۔ یہی

اس پرش کا تیسرا جنم ہے

اس پرکار پرش کے تین جنم ہوتے ہیں۔ پہلا جب وہ یہ روپ میں استری کے اُدر میں سینچا جاتا ہے۔ دوسرا جب تیز بالک روپ سے گربھ سے وکیت ہوتا ہے اور تیسرا جب پتا روپی شریر کو جاتا ہے۔ اور اس کی جگہ نیا شریر دھارن کرتا ہے۔ اس کا سارانش یہ ہے۔ کہ جس طرح ان تین جنموں یا شریروں میں ایک ہی آتما ویاپت ہے۔ اسی پرکار برہمنڈ کے سارے شریروں میں خواہ وہ کسی کھانی کے ہوں۔ ایک ہی آتما اوت پروت ہے۔ سارے روپ اسی کے ہیں۔ وہ ست سروپ ہے اور سم روپ سے سب میں ویاپت ہے اور اس پرکار جو پرش اس منش شریر میں بخ سو روپ آتما کا سمیگ گیان پراپت کر لیتے ہیں۔ وہ کرتیہ کرتیہ ہو جاتے ہیں۔ انہیں کچھ کرنا باقی نہیں رہتا۔ وہ سورگ میں امر جیون پراپت کر لیتے ہیں۔ ارتھات آواگون کے چکر سے مکت ہو جاتے ہیں۔ جس کو نروان پد یا موکش کی پراپتی کہا گیا ہے اس کیلئے رشی وام دیو کا اُدھارن دیتے ہیں۔

رشی وام دیو کو گربھ اوستھا میں آتم انوبھو ہو گیا تھا۔ اور انہوں نے گربھ میں ہی یہ گھوشنا کی تھی۔ کہ میں نے گربھ میں ہی ان سارے دیوتاؤں کے جنموں کا گیان پراپت کر لیا ہے جو اس پنڈ اتھوا برہمنڈ میں پرتشٹت ہو کر کاریہ کرتے ہیں۔ اور مجھے بھی اب تک جو انیک شریر پراپت ہوتے ہیں وہ بھی ان لوہے کی زنجیروں کی مانند ہیں۔ جن سے پرش باندھا جاتا یا قید کیا جاتا ہے ان شریروں کے بندھن میں لوہے کی ہتھکڑیوں سے بندھن میں تھا لیکن جس پرکار شکاری کے جال کو کاٹ کر اُڑ جاتا ہے۔ اسی پرکار میں اب آتما کا گیان پاکر ان شریروں کے جال کو کاٹ کر نکل آیا ہوں۔ ارتھات

مُکت ہو گیا ہوں۔ اب مجھے کوئی بندھن نہیں ہے۔

ایسی براہمی سھتی کو پراپت ہو کر جیپ رشی واامدیو کا شریر پات ہوا۔ تو وہ اندریوں کے اوشئے بھوت اپنے سُو سے سروپ (سورگ) میں سمپورن ترپتی کو پاکر امر ہو گیا۔ ہاں امر پد پا گیا۔ یہ پینر اگتی ادھیائے کی سماپتی کی سوچک ہے۔

تیسرا ادھیائے

پہلا کھنڈ

منتر 1 ہم جس کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ یہ آتما کون ہے جس سے (پرانی) دیکھتا ہے جس سے سُنتا ہے۔ جس سے گندھ کو سونگھتا ہے جس سے بانی کا وشلیشن کرتا ہے اور جس سے سواد اسواد کا گیان پراپت کرتا ہے وہ کونسا آتما ہے۔

منتر 2 یہ جو ہردے میں ہے۔ وہی من بھی ہے۔ سنگیان (چیتنا) آگیان (پربھتا) وگیان۔ پرگیان۔ میدھا۔ درشٹی۔ دھرتی۔ متی۔ منیشا۔ جوتی۔ سمرتی۔ سنکلپ کرتو۔ اسو (پران) کام اور وشس یہ سبھی پرگیان کے نام ہیں

منتر 3 یہ (پرگیان روپ آتما) ہی برہم ہے۔ یہی اندر ہے۔ یہی پرجاپتی ہے۔ یہی یہ اگنی آدی سارے دیوتا پرتھوی جل وایو اگنی اور آکاش یہ پانچ بھوت ہے یہی کھشودر جیووں کے سہت ان کے بیج (کارن) اور انیہ انڈج۔ جرایوج۔ سویدج۔ اُدبھج۔ اشو۔ گو۔ منش اور ہاتھی ہے۔ تتھا جو کچھ بھی یہ جنگم پتتری اور ستھاور روپ پرانی ورگ ہے۔ وہ سب پرگیا نیتر اور پرگیان میں ہی

اسھقت ہے لوک پر گیا نیتر ہے۔ پر گیا ہی اس کا ئے اسھقان ہے اتہ پرگیان ہی برہم ہے۔

منتر ۳ وہ وامدیو اس چیتنیہ سروپ سے ہی اس لوک سے اُتکرمن کر اندریہ اتیت سوورگ لوک میں سمپورن کاماؤں کو پراپت کر امر ہو گیا

ویاکھیا۔ پچھلے ادھیائے میں جس نج سروپ آتما کی مہما کا ورنن ہوا جس کا گیان پراپت کر کے ہر پرش سرو کاماؤں کی پوُرتی کر کے امر ہو جاتا ہے۔ اس کے سارے بندھن کٹ جاتے ہیں۔ اسی آتما کے وشئے میں اب پرشن کیا جا رہا ہے۔ کہتے ہیں۔ ایک پرم آتما ہے۔ جس نے برہمانڈ کو دھارن کر رکھا ہے۔ جو سرب آدھار ستّا ہے جس کی ہم لوگ اُپاسنا کرتے ہیں۔ ایک آتما ہمارے شریر میں نواس کرتا ہے۔ جس کی ستّا سے پرانی دیکھتا ہے۔ سنتا ہے۔ سونگھتا ہے۔ باقی کا اچارن کرتا ہے اور جس سے کھادیہ پدارتھوں کا سواد اور اسواد کا گیان پراپت کرتا ہے اب دو میں کونسا وہ آتما ہے جس کی مہما اوپر پوروادھیائوں میں گائی گئی ہے، یہ سوال ہے اب اس کا جواب اگلے منتروں میں دیا گیا ہے۔

دِشی نے کہا۔ جو چیتن ستّا ہمارے ہردیہ میں وراجمان ہے وہی پھُرنے سے من ہوتی ہے چیتنا کے کارن وہی سنگیان کہلاتی ہے وہی ستّا آگیا دینے والی پربھوتا کے کارن آگیان نام پاتی ہے۔ وہی کلاؤں کی وِدّیا رُوپ وگیان ہے اور سبھے انوسار بُدھی کا سپھُرت ہو جانا۔ یہ پرتی بھا ہی پرگیان ہے۔ گرنتھ دھارن کی شکتی سے وہی میدھا ہے۔ اندریوں دوارہ سب وشیوں کی اُپلبدھی یہ درشٹی بھی وہی ہے۔ وہی دھرتی ہے۔ جس سے سارے شریر دھارن کئے جاتے ہیں۔ متی ارتھات منن کرنا۔ منیشا ارتھات منن کرنے کی سوتنترتا۔ جوُتی۔ چیت کا روگ آدی سے دُکھی ہونا بھرتی سنکلپ رسو یعنی پران کریا۔ کامنا اور استری سنسرگ کی ابھیلاشا

(وش) یہ ساری ورتیاں وہی برہم یا آتما کے ہی نام ہیں۔ سار سدھانت یہ ہے کہ سارے نام روپوں کو دھارن کرنیوالی اور انیک پرکار کے گن کرموں کا پردرشن کرنے والی ستّا کیا باہر جگت میں کیا ہمارے تشریروں میں سب وہی ہے۔ آتما دو نہیں ہیں۔ خواہ اس کو آتما کہو۔ یا پرماتما۔ پربرہم کہو یا اپربرہم کہو۔ وہ ایک ہی پرم تتو ہے چیتن ستّا ہے۔ ست سروپ ہے۔ اجر امر اوناشی ایک رس سم اور اکھنڈ تتو ہے۔ جس سے بھن اور کچھ بھی ست نہیں ہے یہ سارا اسی کا کھیل ماتر ہے برہم سُوتر میں کہا ہے "لوک لیلاوت کیولم" یہ لوک کیول یہ ستّا کی لیلاوت ہے ایسا ہی جاننا چاہیے یہی آتما پربرہم ہے یہی اندر ہے۔ یہی پرجاپتی ہے جو سب سے پہلے اُتپن ہوا ہے۔ یہی اگنی آدی دیوتا ہے۔ جو لوکپالوں کے رُوپ میں پرکٹ ہوتے۔ چونکہ برہم سے آکاش آکاش سے وایو۔ وایو سے اگنی۔ اگنی سے جل اور جل سے پرتھوی اور پرتھوی سے ان اور وناسپتی آدی کی اُتپتی کہی گئی ہے۔ اس لئے یہ پانچوں مہابھوت برہم اتھوا آتما ہی ہیں۔ چھوٹی یونیوں کے جتنے جیو ہیں۔ وہ اپنے کارن سہت اور دوسرے انڈے سے اُتپن ہونے والے انڈج۔ جیر سے پیدا ہونے والے جرایوج۔ پسینے سے اُتپن ہونے والے جوئیں آدی سویدج۔ اُدبھج زمین کو پھاڑ کر اُتپن ہونے والے وناسپتی آدی یہ سب اور گھوڑا گائے ہاتھی اور منش سب یہ آتما ہی ہے جس قدر چراچر ستھاور جنگم سجیو اور نرجیو یا چیتن اور جڑ پرانی ہیں۔ وہ سب پرگیان گھن برہم ہیں سبھی لوک پرگیا روپ نیتر والے ہیں سبھی انت میں پرگیا میں ہی لئے ہو جاتے ہیں۔ پرگیان ہی برہم ہے ایسا جاننا چاہیئے۔

رشی وامدیو کو گربھ میں ہی یہی ست گیان پراپت ہو گیا تھا جس سے وہ آتم سروپ میں ستھت ہو کر اس شریر سے اُتکرمن کر کے اندر یہ اتیت اپنے سوے سروپ میں لین ہو کر (سورگ کو پراپت کر) امر ہو گیا۔ پھر اگنی ادھیائے کی سماپتی کی سوچک ہے۔ ایتریہ اُپنشد سماپت ہوا★

تیتریہ اپنشد

شکشاولی - پہلا انواک

شانتی پاٹھ

منتر ۱ مِتر ہمارے لئے شکوکر ہو۔ ورن ہمارے لئے سُکھاود ہو۔ اَریما ہمارے لئے شُکھ پرد ہو۔ بل اجیمانی اِندر تتھا برہسپتی ہمارے لئے شانتی دائیک ہو تتھا جس کا پاروکشیپ بہت وسترت ہے وہ وشنو ہمارے لئے سُکھدائیک ہو۔ برہم کو نمسکار ہے۔ ہے وایو تمہیں نمسکار ہے۔ تم ہی پرتکیش برہم ہو۔ اتہ تم ہی کو میں پرتیکش برہم کہونگا۔ تم ہی کو رِت میں کہوں گا۔ اور تم ہی کو ستیہ میں کہوں گا۔ اتہ تم میری رکھشا کرو۔ تتھا برہم کا نروپن کرنیوالے آچاریہ کی بھی رکھشا کرو۔ میری رکھشا کرو۔ اور وکتا کی رکھشا کرو۔ ادھی بھوتک۔ ادھیاتمک۔ ادھی دیوک تینوں پرکار کے تاپوں کی شانتی ہو۔ اوم شانتی شانتی شانتی۔

دوسرا انوواک

شکھشا کی ۔۔۔ ویاکھیا

منتر کے ہم شکھشا کی ویاکھیا کرتے ہیں۔ ورن۔ سور۔ ماترا۔ بل۔ سام تتھا سنتان۔
اس پرکار شکھشا ادھیائے کہا گیا ہے

ویاکھیا ورن مالا کے اُچارن آدی جس سے سیکھا جاتا ہے۔ وہ شکھشا ہے۔ اور شکھشا کے انترگت اکار آدی ورن۔ اُدات آدی سُور۔ ہسو آدی ماترائیں ورن اُچارن میں پریتن روپی بل۔ ورنوں کو مدھیم ورتی سے اُچارن کرنا سام یا سمتا اور سنتتی یا سنگھتا یہی شکھشا یوگ وشئے ہوتے ہیں۔ جس ادھیائے میں شکھشا کا ورنن ہے وہ شکھشا ادھیائے ہے۔

تیسرا انوواک

پانچ پرکار ۔۔۔ کی ۔۔۔ سنگھتوپاسنا

منتر 1 سے 4 تک۔ ہم دونوں کو ساتھ یش پراپت ہو۔ اور ہمیں ساتھ برہم تیج کی پراپتی ہو۔ اب ہم پانچ ادھی کرنوں میں سنگھتا کی اُپنشد کی ویاکھیا کریں گے۔ ادھی لوک۔ ادھی جیوتش۔ ادھی ودیہ۔ ادھی پرجا۔ اور ادھیاتم۔ یہی پانچ ادھی کرن ہیں۔ پنڈت جن انہیں مہا سنگھتا کہہ کر پکارتے ہیں ۔۔ اب ادھی لوک درشن کا ورنن کیا جاتا ہے۔ سنگھتا کا پرتھم ورن پرتھوی ہے انتم ورن دیولوک ہے۔ مدھ بھاگ آکاش ہے

(2) اور والیو سندھان ہے یہ ادھی لوک درشن کہا گیا ہے۔ اس کے انتر ادھی جیوتش درشن کہا جاتا ہے۔ یہاں سنگمتا کا پرتھم ورن اگنی ہے انتم ورن دیو لوک ہے مدھ بھاگ آپ (جل) ہے۔ اور وِدیُت (بجلی) سندھان ہے۔ یہ ادھی جیوتش درشن کہا گیا۔ اس کے پشچات ادھی ودیہ درشن کہا جاتا ہے اس کی سنگمتا پرتھم ورن آچاریہ ہے۔

(3) انتم ورن ششیہ ہے اور ودیا سندھی ہے پرَوَچن سندھان ہے یہ ودیا نبندھی درشن کہا گیا۔ اس سے آگے ادھی پرج درشن کہا جاتا ہے یہاں سنگمتا کا پرتھم ورن ماتا ہے۔ انتم ورن پتا ہے۔ پرجا سندھی ہے۔ پرجنن (استری گمن) سندھان ہے یہ پرجا نبندھی اُپاسنا کا ورنن کیا گیا

(4) اس کے پشچات ادھیاتم درشن کہا جاتا ہے۔ اس میں سنگمتا کا پرتھم ورن نیچے کا ہو انتم ورن اوپر کا ہو۔ بانی سندھی ہے اور جہبا سندھان۔ یہ ادھیاتم درشن کہا گیا۔ اس پرکار یہ مہا سنگمتائیں کہلاتی ہیں۔ جو پرش اس پرکار ویاکھیا کی ہوئی ان مہا سنگمتوں کو جانتا ہے۔ وہ پرجا۔ برہم تیج انّ اور سورگ لوک سے سنیکت کیا جاتا ہے۔

ویاکھیا چونکہ شکھشا کا ادھیائے پرارنبھ ہوا ہے۔ اس لئے گورو اور ششیہ دونوں کے ملاپ سے شکھشا پرارنبھ ہوتی ہے۔ ششیہ جو ابھی کرتارتھ نہیں ہوا۔ وہ پہلے پربھو سے پرارتھنا کرتا ہے۔ ہم دونوں ارتھات آچاریہ اور ششیہ ساتھ ساتھ شکھشا کے یش کو پراپت کریں شکھشا میں پھیلتا ہو۔ اور سپھلتا سے یش ہو۔ اور اس پرکار شکھشا سمپن ہو کر ہم دونوں کو برہم تیج کی پراپتی ہو چونکہ جو پرش کرتارتھ ہوتا ہے۔ وہی آچاریہ کہلاتا ہے۔ اس لئے آچاریہ کیلئے یہ پرارتھنا سمبھو نہیں ہے۔ اب آگے آچاریہ کہتے ہیں اب ہم سنگھتو پنشد کی پانچ پرکار کے گیان دوارا دیکھیا کریں گے سنگھتا نبندھا

ارتھ ہے۔ سندھی یا شبدوں کا ورنوں کی سمیپتا ہے پراکٹیہ (اپرکٹ ہتا) بھن بھن ورنوں
کے میل سے شبد بنتے ہیں۔ ان میں جب ایک ورن کا دوسرے ورن سے یوگ ہوتا
ہے۔ اس کو سندھی کہتے ہیں۔ اور جس شبد اُچارن سمبندھی پریتن کے یوگ سے سندھی
ہوتی ہے۔ اس کو سندھان کہتے ہیں۔ پہلے ورن کو پُورو پرتھم ورن اور دوسرے کو
انتم ورن کہتے ہیں۔ یہاں اُپاسنا کا مطلب کوئی دھوپ دیپ سے آرتی پوجا کا نہیں
بلکہ ہر وستو کا شاستر سمت سد اُپیوگ ہی اس کی اُپاسنا ہے ہم اس درشٹی سے پانچ
پرکار کے گیان درشن کے رُوپ میں درشایا جا رہا ہے۔ وہ پانچ یہ مانتے ہیں (۱) ادھی لوک
ارتھات لوک سمبندھی گیان درشن (2) ادھی جیوتش ہے۔ ارتھات جیوتی وا یہ گرہ
نکشتروں اور مہابھوتوں سمبندھی گیان درشن (3) ادھی ودیہ۔ ارتھات وِدّیا
سمبندھی گیان درشن (4) ادھی پرج۔ ارتھات پرجا یا سنتان اُتپتی وِشے
وگیان کا درشن اور (5) ادھیاتم۔ ارتھات آتما سمبندھی گیان وگیان کا درشن

ہر پرکار کے گیان کے چار انگ پرتھم ورن۔ انتم ورن۔ سندھی اور سندھان
کے روپ میں بتلائے گئے ہیں۔ جیسا کہ ادھی لوک میں پرتھم ورن پرتھوی ہے انتم ورن
دیو لوک ہے۔ اور مدھیہ آکاش سندھی ہے اور وایو سندھان ہے ادھی جیوتش میں پرتھم
ورن اگنی ہے انتم ورن دیو لوک ہے مدھیہ بھاگ جل ہے۔ اور ودیت (بجلی) سندھان ہے
ادھی ودیہ میں پرتھم ورن آچاریہ ہے۔ انتم ورن شِشیہ ہے ودیا سندھی ہے۔
اور پروچن سندھان ہے۔ ارتھات آچاریہ و ششیہ کا ملاپ وِدّیا دوارہ ہوتا ہے۔ اور آچاریہ
کا پروچن ہی اس میں سندھی کا کارن ہے اسی پرکار ادھی پرج درشن میں پرتھم ورن ماتا
ہے۔ انتم ورن پتا ہے۔ پرجا یا سنتان سندھی ہے اور پرجنن ارتھات رتو کال میں
استری گمن سندھان ہے اُپاسک کو ایسی درشٹی کرنی چاہیئے۔

(نیچے کے ہونٹ یہ ٹھوڑی تک کا بھاگ ہے۔ انتم ورن اُوپر کا ہنو (اوپر کے ہونٹ سے ناسکا تک کا بھاگ) ہے۔ وانی سندھی ہے اور جیبھ واسندھان ہے۔ ادھیاتم اُپاسک کو ایسی درشٹی کرنی چاہیئے۔ یہ ادھیاتم درشن کہا گیا ہے۔ یہ پانچ سنگھتا مہاسنگھتائیں کہلاتی ہیں۔

جو گورو کی سیوا کرتے ہیں۔ وہی ان اُپاسناؤں میں سِدّھی پاتے ہیں۔ اور جو ان سے پانچ سنگھتاؤں کی ٹھیک ٹھیک اُپاسنا کرتے ہیں وہ پرجا پشو اَن برہم تیج اور سورگ لوک کو پاتے ہیں۔ یہ اس اُپاسنا کا پھل ہے۔

چوتھا انوواک

منتر ا۔ جو ویدوں میں رشبھ (سریشٹ اور پردھان) ہے۔ اور سرو روپ ہے نتھا وید روپ امرت سے پردھان روپ سے آوربھوت ہوا ہے۔ وہ اونکار روپ اِندر مجھے میدھا سے پرسن اتھوا بل یکت کرے۔ ہے دیو: میں امرت تتو کا دھارن کرنے والا ہوؤں۔ میرا شریر وچکشن (یوگیہ) ہو۔ میری جیبھا اتی اَنت مدھومتی ہو۔ میں کانوں سے خوب شرون کروں (ہے اونکار) تو برہم کا کوش ہے ـــ اور لوکک بُدھی سے ڈھکا ہُوا ہے۔ تو میری شرون کی ہوئی ودیا کی رکھشا کر۔ میرے لئے وستر گؤ اور اَن پان کو سرود اشیگھر ہی لے آنے والی اور ان کا وستار کرنے والی شری کو (اون والے نتھا انیہ پشوؤں کے سہت بُدھی پراپت کرانے کے انتر تو میرے پاس لا۔ سواہا۔ برہمچاری لوگ میرے پاس آویں۔ سواہا برہمچاری لوگ میرے پاس [illegible] سواہا برہمچاری لوگ [illegible])

کو دھارن کریں۔ سواہا۔ برہمچاری لوگ دم کریں سواہا۔ برہمچاری لوگ سنیم کریں سواہا۔

ویاکھیا شری اور بُدھی کی کامنا والوں کے لئے یہ جپ اور ہوم سمبندھی منتر ہیں۔
دوسرے منتر میں سواہا شبد کا پریوگ ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ ہون کیلئے ہیں۔
پہلا منتر پرارتھنا کا ہے۔ اور یہ پرارتھنا کس دیو سے کی جارہی ہے۔ جو ویدوں میں سرلشیٹ
اور پردھان ہے اور سرو رُوپ ہے۔ اونکار ہی ویدوں میں سرلشیٹ ہے اور اونکار ہی
آدشبد ہونے کے کارن وید کے سروشبدوں میں ویاپت ہے اور وید منتروں میں سب سے
پرتھم اونکار کا ہی اُچارن کیا جاتا ہے۔ اس لئے اونکار ہی ویدوں میں سرلشیٹ اور پردھان
ہے۔ اور سرو رُوپ ہے۔ کیونکہ یہ اونکار ہی سب کچھ ہے۔ ایسی شرتی بتلاتی ہے۔ اور اونکار
ہی پرماتما کا نج نام ہے۔ اور یہی ویدوں کا سار روپ امرت ہے۔ ایسا جو پرماتما کا سوروپ
اونکار ہے۔ اس سے پرارتھنا کی جاتی ہے۔ کہ وہ اونکار رُوپ اِندر مجھے میدھا بدھی پردان
کرے جس سے میں پرسنّ رہوں۔ اور بُدھی بل سے یُکت ہو کر دھیر پرش ہو جاؤں۔ جس
پرکار گائیتری منتر میں بُدھی کے لئے پرارتھنا کی جاتی ہے۔ اسی پرکار بُدھی کی کامنا والا پُرش
یہ پرارتھنا کرتا ہے۔ تاکہ اُتم بُدھی (میدھا) کو پراپت کر کے میں برہم گیان دوارہ برہم روپی امرت
تتو کو دھارن کرنے والا بنوں۔ اندریوں کے بلوان ہونے کیلئے پرارتھنا ہے۔ میرا شریر سبل
اور نیروگ ہو۔ میری جیبھا مدھر بھاشنی ہو۔ میں کانوں سے خوب برہم گیان کا شرون کروں
ہے اونکار۔ تو برہم کا کوش ہے۔ جس پرکار تلوار کا کوش ہوتا ہے اور تلوار اس کے اندر ہوتی
ہے۔ اسی پرکار اونکار کے چنتن اور ابھیاس دوارہ برہم کی پراپتی ہوتی ہے اس لئے اونکار ہی برہم
کا کوش ہی ہے پرنتو یہ اونکار دیہہ آتم بُدھی سے ڈھکا ہوا ہے واسنا اور سوارتھ کا پردہ
اس پر آگیا ہے۔ ہے اونکار۔ میں نے جو برہم ودیا کا شرون کیا ہے تو اس ودیا کی رکھشا کر۔ میں
اسے بھول نہ جاؤں۔ میں لوکک واسناؤں میں نہ پھنس جاؤں۔ ہے دیو۔ جیسی اُتم میدھا
بُدھی میں نے مانگی ہے۔ وہی مجھے پردان کر کے ارتھات اس کے انتر نستمی تو شری، اگو میبر

پاس لاؤ۔ جو مجھے دستر گنو ان پان سدا لا کر دیتی ہے اور ان کی سدھی کرتی رہتی ہے اس کے اتیرکت اُون والے پشو بھیڑ۔ بکری اور انیہ پشو بھی مجھے پراپت ہوں۔ ارتھات میں بُدھی اور دھن دھان سے سمپن ہوں۔ ایسی پرارتھنا ہے۔

اس کے بعد ہون منتروں سے یہ پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ میں بدھیمان اور گیانوان ہو جاؤں تو برہم چاری لوگ نشکپٹ بھاو سے میرے پاس آویں اور مجھ سے برہم گیان کو پراپت کریں۔ وہ برہم چاری اندریوں کا سنیم دھارن کریں۔ اور من اُپ شم کرنے کیلئے اُپاسنا سادھن میں لین ہوں۔

منتر ۵ میں جنتا میں یشسوی ہوؤں۔ سواہا۔ میں اتی انت پرشنسنیہ اور دھنوان ہوؤں۔ سواہا ہے بھگون میں اس برہم کوش بھوت تجھ میں پرویش کر جاؤں۔ سواہا۔ ہے بھگون وہ تو مجھ میں پرویش کر۔ سواہا۔ ہے بھگون اس سہسر شاکھا یکت تجھ میں میں اپنے پاپ آچرنوں کا شودھن کرتا ہوں۔ سواہا۔ جس پرکار جل نمن پردیش کی اور جاتا ہے۔ تتھا مہینے سنموت سر میں انترہت ہو جاتے ہیں۔ اسی پرکار ہے ودھاتا۔ برہمچاری لوگ سب اور سے میرے پاس آویں سواہا۔ تو آشرے ستھان ہے اتہ میرے لیے تو بھاسمان ہو۔ تو مجھے پراپت ہو۔

ویاکھیا ان منتروں کے انت میں سواہا شبد دکھلاتا ہے۔ کہ یہ ہون منتر ہیں۔ ہون کرتے ہوئے پرش پربھو سے پرارتھنا کرتا ہے۔ ہے مالک میں دنیا میں لوگوں سے یش اور کیرتی کو پراپت کروں۔ لوگ میری پرشنسا کریں۔ اور میرے پاس دھن دھان کی کبھی کمی نہ ہو۔ یہ مانگ وہ کس لئے کرتا ہے۔ وہ بات اگلے منتر میں سپشٹ کی گئی ہے۔ وہ کہتا ہے۔ ہے بھگون جس برہم ستا سے یہ سب کچھ ہوا ہے جس میں یہ سب سمھت ہے اور جس میں سب لین ہو جاتا ہے۔ جو برہم سب وستوؤں کا کوش بھوت ہے۔ میں

اس میں پرویش کر جاؤں اور ہے بھگون وہ برہم ستا تو ہی پرسیور روپ سے کاریہ کرتا ہے

تو تجھ میں پرویش کر جا۔ اس سے صاف سدھ ہوتا ہے۔ کہ شریر دھارن کر کے پُرش جیو بھاو کو پراپت ہو کر اپنے کو پربھو سے باہر یعنی دوسرا محسوس کرنے لگتا ہے اور دُکھی ہوتا ہے۔ اس لئے پرارتھنی ہے کہ میں تجھ میں پرویش کروں۔ اور تو مجھ میں پرویش کر۔ تاکہ ہم دونوں ایک روپ ہو جائیں۔ اس ادویت بھاو کی پراپتی کیلئے ضروری ہے کہ پرش پہلے شُدھ کرموں کو دھارن کرے ملین سو بھاووں کا تیاگ کر کے اچھے شُدھ سو بھاو دھارن کرے۔ کیونکہ نیک کرموں اور اچھے سو بھاو کے بغیر ایشور کیرتی اور پرشنسا نہیں مل سکتی اور دھن دھان کی مانگ بھی اسی لئے کی گئی ہے تاکہ اس کا سداُپیوگ کر کے پربھو کے سرو ویاپک کی نگیہ آدی سے سیوا کر کے پربھو کی سمیپتا کو پراپت کیا جا وے۔ کیول امیر بننے کیلئے دھن نہیں مانگا گیا۔ اور نہ ہی مان بڑائی کیلئے یش کیرتی اور پرشنسا کی مانگ کی گئی ہے ہون یگیہ سیوا سے اُپاسنا یوں پربھو کے سمیپ جا کر انت میں برہم کا گیان پراپت کر کے برہم روپ ہو گا۔ ارتھات برہمی سنتی کو پا لیگا۔ جس کا مطلب جیو اور برہم کی ایکتا ہے۔

اگلے منتر میں یہ بات اور بھی صاف ہو جاتی ہے۔ جب اس پرکار سے پرارتھنا کی جاتی ہے۔ ہے بھگون۔ میں تجھ میں اپنے پاپ آچرنوں کا شودھن کرتا ہوں۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ پرش کو اپنے پاپ کرموں کا پورا گیان ہے۔ اور وہ ان کیلئے اپنا پرائچت کر کے ان کی معافی چاہتا ہے اور شُدھ کرموں کو جیون میں دھارن کرنے کا اِچھک ہے۔ اسی کو پاپ کرموں کا شودھن کہہ سکتے ہیں۔

اس کے بعد یہ پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ چاروں طرف سے برہم چاری لوگ میرے پاس آویں۔ جس پرکار جل نیچے کی اور بہتا ہے۔ اور دن ماس سنوتسر میں لین ہوتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ پاپ آچرنوں کا شودھن کر کے جب انتہ کرن شدھ ہو جاتا ہے۔ تب پربھو کی اُپاسنا سے اس کی سمیپتا پراپت ہوتی ہے اور برہم گیان پراپتی سے دویت بدھی کا ناش ہو کر پربھو سے ایکتا کا گیان ہوتا ہے۔ ایسے پرشوں کو برہمنیہ۔ تو کیہ۔ اکم ورتی

برہم گیانی کہا گیا ہے۔ پرارتھنا کا ارتھ یہ ہے کہ جب پربھو میں لین ہو جاؤں۔ اس وقت برہم چاری لوگ میرے پاس آویں اور میں ان کو برہم گیان کا اُپدیش کروں۔ جس سے یہ گیان پرنالی چلتی رہے۔

انت میں یہ پرارتھنا کی گئی ہے کہ ہے پربھو تو میرا آشرہ ہے تو سب کا آدھار ہے تو اودھشٹان ہے اور یہ سب نام رُوپ آتمک سنسار پر پنچ تجھی میں ادھیست ہے تو ہی سروآتم بھاو سے سمپنت ہے۔ میں تیرا ساکشات انوبھو کروں۔ تو مجھے کہاں سے درشن دے۔ تو مجھے پراپت ہو۔ ارتھات جو پہلے پرارتھنا کی تھی۔ کہ میں تجھ میں پرویش پاؤں اور تو مجھ میں پرویش کر جس سے میں اور تو کا بھید ہی سماپت ہو جاوے۔

اس سے سدھ ہوتا ہے کہ مانو جیون کا لکشیہ برہم آتم ایکتو گیان کی پراپتی ہے۔ یہ سچا گیان ہے اس سے آگے اور کوئی گیان نہیں ہے۔

پانچواں انوواک

ویاہرتی رُوپ برہم کی اُپاسنا

منترارتھ۔ بھُو۔ بھوہ۔ اور سُوہ یہ تین ویاہرتیاں ہیں۔ ان میں سے "مہا" اس چوتھی ویاہرتی کو مہاچمس کا پُتر جانتا ہے وہ مہا ہی برہم ہے وہی آتما ہے اُن دیوتا اس کے انگ ہیں۔ "بھو" یہ ویاہرتی یہ لوک ہے۔ بھوہ انترکش لوک ہے۔ اور "سُوہ" یہ سورگ لوک ہے۔ تتھا "مہا" آدتیہ ہے۔ آدتیہ سے ہی سب لوک وردھی کو پراپت ہوتے ہیں۔ "بھو" ہی اگنی ہے "بھوہ" وایو ہے۔ "سُوہ" آدتیہ ہے تتھا مہا چندرما ہے چندرما سے ہی سمپورن جیوتیاں وردھی

کو پراپت ہوتی ہیں۔ بھُو ہی رِک ہے۔ "بھُوہ" سام ہے۔ "سُوہ" یجو ہے۔
تتھا "مہا" برہم ہے۔ برہم سے ہی سمست ویدوردھی کو پراپت ہوتے ہیں۔
"بھُو" یہی پران ہے۔ "بھوہ" اپان ہے۔ "سوہ" ویان ہے۔ تتھا "مہا" ان ہے
ان سے ہی سارے پران وردھی کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس پرکار یہ چار
ویاہرتیاں ہیں۔ ان میں سے ہر ایک چار چار پرکار کی ہے۔ جو انہیں جانتا
ہے وہ برہم کو جانتا ہے۔ سمپورن دیوگن اُسے بلی سمرپن کرتے ہیں۔

ویاکھیا یہ منتر برہم کی ویاہرتی روُپ سے اُپاسنا کیلئے ہیں۔ سنگھتا رُوپ سے
اُپاسنا بتلائی گئی تھی۔ اب چار ویاہرتیاں ہیں۔ اور ان میں سے ہر
ایک چار چار پرکار کی ہے۔ ان میں مہا کی آدتیہ۔ چندرما اور برہم اور ان۔ ان
چاروں کی وششٹتا بتلائی ہے۔ جس کو دھیان میں رکھ کر برہم اُپاسنا کرنی ہے۔ جس
طرح برہم سارے برہمنڈ کی اُتپتی ستھتی اور پرلے کا آدھار ہے۔ اسی طرح مہا بھُو بھُوہ
سُوہ ان تینوں کا آدھار ہے اس واسطے مہا برہم ہے۔ یہی آتما ہے۔ باقی سب دیوشکتیاں
اس کے انگ ہیں۔

بھُو لوک انترکش لوک اور سورگ لوک ان تینوں کی ستھتی وردھی آدتیہ سے ہے
اس لئے مہا آدتیہ ہے یہی برہم ہے یہی آتما ہے آدتیہ کی برہم روُپ سے اُپاسنا کرنی چاہیئے
اگنی بھُو ہے۔ وایو بھُوہ ہے۔ آدتیہ ہی سُوہ ہے اور چندرما مہا ہے۔ کیونکہ چندرما
سے جیوتیوں (اپرکاش) کی وردھی ہوتی ہے۔ یہی چندرما برہم ہے یہی آتما ہے چندرما کی
برہم رُوپ سے اُپاسنا کرنی چاہیئے۔

رِگ وید بھُو ہے۔ سام وید بھُوہ ہے۔ یجروید سُوہ ہے۔ برہم مہا ہے۔ برہم سے
ہی ویدوں کی وردھی ہوتی ہے جہاں برہم سے مطلب شبد برہم سے ہے۔ جو آدشبد ناد

کے رُوپ میں برہم سے پرکٹ ہوتا ہے اس کو شبد برہم کہا ہے ان شبدوں کی برہم روُپ سے

اُپاسنا کرنی چاہیئے۔
پران بھوُ ہے۔ اپان بھوہ ہے ویان سُوہ ہے اور اُن مہا ہے کیونکہ اُن سے پرانوں
کی رکھشا اور ورِدھی ہوتی ہے۔ اس لئے اُن کی برہم رُوپ سے اُپاسنا کرنی چاہیئے۔
جو اس پرکار اُپاسنا کرکے برہم کو جان لیتے ہیں وہ سب دیوتاؤں سے پوجیہ ہوتے ہیں

چھٹا انوواک

منتر 2 یہ جو ہردیہ کے مدھیہ میں سھتت آکاش ہے۔ اس میں ہی یہ منومے امرت سرُوپ ہرنیہ مے پُرش رہتا ہے۔ تالوؤں کے بیچ میں اور یہ جو ستن کے سمان لٹکا ہُوا ہے۔ جہاں کیشوں کا مُول بھاگ وبھگت ہو کر رہتا ہے۔ اُس مُوردھ پردیش میں مستک کے کپالوں کو ودیرن کرکے نکل گئی ہے۔ وہ اندر یونی ہے۔ بھوُ اس ویاہرتی رُوپ اگنی میں سھتت ہوتا ہے۔ اسی پرکار بھوہ ویاہرتی کا دھیان کرنے سے وایو میں بسُوہ کا چنتن کرنے سے آدتیہ میں تتھا مہا کی اُپاسنا کرنے سے برہم میں سھتت ہو جاتا ہے۔ اس پرکار وہ سوراجیہ پراپت کر لیتا ہے۔ تتھا من کے پتی کو پا لیتا ہے تتھا وانی کا پتی چکھشو کا پتی شروتر کا پتی سارے وگیان کا پتی ہو جاتا ہے وہ آکاش شریر ست سروپ پرانارام من آنند شانتی سمپن اور امرت سروپ برہم ہو جاتا ہے۔ ہے پراچین یوگیہ شسِّنیہ۔ تو اس پرکار اُپاسنا کر۔

ویاکھیا اس انوواک میں اُپاسنا کا پرکار بتلا رہے ہیں جس میں پارنگت اُپاسک براہمی سھتتی دوارہ سوراجیہ کو پراپت کر لیتا ہے یہ سوراجیہ کیا ہے۔ من کے پتی کو پا لینا اندریاں جس سے منن کرتا ہے جس کو من سوچ نہیں سکتا جو من

کا بھی مَن ہے۔ ایسا چیتن آتما اُسن کا پتی ہے۔ اس آتما کا گیان پراپت کر کے ساکشات
کر لینا ہی سوراجیہ پراپتی ہے۔ جس سے آنکھ دیکھتی ہے۔ جس کو آنکھ دیکھ نہیں سکتی۔ جو
جو آنکھ کو پرکاش دیتا ہے وہ آتما انتریامی امرت ہے جس سے بانی بولتی ہے۔ جس کو
بانی کتھن نہیں کر سکتی۔ جو بانی کو شکتی دیتا ہے۔ وہ آتما انتریامی امرت ہے وہی بانی کا
و چکشو کا پتی ہے۔ جس سے کان شرون کرتے ہیں۔ جس کو کان شرون نہیں کر سکتے۔ جو
کانوں کو شکتی پردان کرتا ہے۔ وہی وگیان سروپ آتما ہے۔ وہی سارے گیان وگیان کا
پتی ہے۔ وہ آکاش کی نیائیں پوری پورن ہونے سے آکاش کے شریر والا۔ ترکال ابادھ ہوتا
ہوا ست سروپ ہے۔ پرانوں کا پران۔ وگیان مے۔ آنند مے اور شانتی مے نتیہ اجر امر
اوناشی برہم تتو ہے۔ ایسا برہم سروپ ہو جانا ہی سوراجیہ کو پراپت کر لینا ہے

وہ کونسی اُپاسنا ہے جس سے ایسی اوستھا سادھک کو پراپت ہو جاتی ہے۔ وہ
اُپاسنا اس پرکار ہے۔

ہردیہ کے مدھیہ جو آکاش ہے ارتھات انتہ کرن میں سمقت جو چیتن بستا ہے۔ وہی
امرت سروپ جیوتر مے وگیان سروپ آتما ہردیہ آکاش میں رہتا ہے شریر روپی پوری میں
بھرپور ہونے سے وہ پُرش کہلاتا ہے۔

تالوؤں کے بیچ میں جہاں مانس کا ٹکڑا استن کی نیائیں لٹکا ہوا ہے اسی کے اوپر مُوردھ
پردیش میں جہاں سر کے بالوں کی جڑیں آگے اور پیچھے کی اور مُڑی ہوئی ہیں۔ جہاں ہندو
چوٹی (شکھا) رکھتے ہیں۔ وہ اندر یونی ہے ارتھات برہم کا نواس ستھان ہے۔ سوشمنا ناڑی
جس میں پران وایو چلتا ہے وہ ہردیہ آکاش کو موردھ پردیش سے ملاتی ہے۔

جب اُپاسک بھُو ویاہرتی کا چنتن کرتا ہے۔ تو وہ اگنی میں سمقت ہوتا ہے۔ جب
بھُوہ ویاہرتی کا چنتن کرتا ہے۔ تب وایو میں سمقت ہوتا ہے۔ جب سُوہ ویاہرتی کا چنتن
کرتا ہے تب آدتیہ میں [illegible] ہوتا ہے [illegible] کو مہا کا چنتن کرتے ہیں [illegible] برہم میں [illegible]

ہوجاتے ہیں "اوم بھو بھوہ سُوہ مہا" کا دھیان ہردیہ۔ کنٹھ۔ ترکٹی اور کپال یا مُوردھ پردیش میں کیا جاتا ہے۔ ہردیہ میں اگنی۔ کنٹھ میں وایو۔ مستک ترکٹی میں آدتیہ اور کپال مُوردھ میں اندر (برہم) کا نواس ہے۔ یہ قاعدہ ہے کہ ورتی جس کا چنتن کرتی ہے۔ اسی کے آکار کو گرہن کر لیتی ہے۔ اس واسطے جو کپال میں برہم کا دھیان کرتے ہیں وہ برہم میں سمت ہو جاتے ہیں۔ ایسے اُپاسکوں کو سوراجیہ پراپت ہو جاتا ہے۔ جس کی مہما پہلے بتائی جا چکی ہے۔

ساتواں انوواک

منتر ۱ پرتھوی۔ انترکش۔ دیولوک۔ دشائیں اور اوانتر دشائیں (یہ لوک پانکت) اگنی وایو آدتیہ چندرما اور نکشتر (یہ دیوتا پانکت) تتھا آپ اوشدھی بناسپتی۔ آکاش اور آتما یہ ادھی اُبھوت پانکت ہیں۔ اب ادھیاتم پانکت بتلاتے ہیں۔ پران۔ ویان۔ اپان اُدان اور سمان (یہ وایو پانکت) چکشو شروتر من واک اور توچا (یہ اندریہ پانکت) تتھا چرم مانس سنایو استھی اور مجّا (یہ دھاتو پانکت۔ یہ سب مل کر ادھیاتم پانکت ہیں) اس پانکت سے ہی اُپاسک باہیہ پانکت کو پُورن کرتا ہے۔

آٹھواں انوواک

منتر ۱ "اوم" یہ شبد برہم ہے۔ کیونکہ اوم یہ سرو سرُوپ ہے اوم یہ انوکرتی ہے۔ ایسا پرسدھ ہے یا گک لوگ "اوم شراو" ایسا کہہ کر شروع کراتے ہیں۔ اوم ایسا کہہ کر سام گان کرتے ہیں۔ اوم شوم ایسا کہہ کر شاستروں کا پاٹھ کرتے ہیں۔ اوم ادھوریو پرتی گر

(اپرتی ایک کرم) کے پرتی اوم ایسا اُچارن کرتے ہیں۔ اوم ایسا کہہ کر برہما اُدگیا
دیتا ہے اوم ایسا کہہ کر وہ اگنی ہوتر کیلئے آگیا دیتا ہے۔ وید ادھین کرنے والا
برہمن اوم ایسا اُچارن کرتا ہُوا کہتا ہے میں برہم کو پراپت کروں اس سے وہ برہم
کو ہی پراپت کر لیتا ہے۔

ویاکھیا یہ منتر اونکار اُپاسنا سمبندھی ہیں۔ اوم کو شبد برہم کہا گیا ہے اور جس طرح
برہم سروروپ سروآدھار سروویاپک سروگت ہے اسی طرح اوم بھی سرو
روپ ہے سدا سروگت ہے اوم نام ہے برہم نامی ہے بھن بھن پرکار کے لوگ کس پرکار
اوم اُچارن کر کے اپنے کاریہ سمپن کرتے ہیں۔ یہ اوم کی مہما کے رُوپ میں دکھلایا گیا ہے
چونکہ پرانے زمانے میں اُپاسنا کی ودھی گورو شِشیہ کے بیچ میں گُپت رکھی جاتی تھی اس
لئے اونکار اُپاسنا کے بارے میں یہاں کوئی وِستار نہیں کیا گیا۔ کہ کون سے طریقے سے یہ
اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ چونکہ اوم کو شبد برہم کہا گیا۔ اس لئے یہی سمجھا جاتا ہے کہ اونکار
اُپاسنا نادیوگ کے انترگت آتی ہے اس طرح نام سمرن کے ودھی ودھان ہی "اوم" کی
اُپاسنا میں لاگو ہوتے ہیں۔ یہ ودھی کسی انوبھوی مہاتما گورو سے اس کو پراپت کرنا چاہیئے
اور پھر اوم کا سمرن بھجن دھیان ودھی پوروک کریں۔ تب شبد برہم اوم کی پراپتی دوارہ
سادھک پربرہم کو پراپت کر لیتا ہے۔

نواں انوواک

شُبھ کرموں کا انوشٹھان اوشیک کرتویہ

اور پروچن. شم سنتھا سوادھیائے اور پروچن - اگنی سوادھیائے اور پروچن. اگنی ہوتر سوادھیائے اور پروچن - اتتھئی. سوادھیائے اور پروچن. مانش کرم. سوادھیائے اور پروچن. پرجا تنتھا سوادھیائے اور پروچن. پرجن سوادھیائے اور پروچن. پرجاتی سوادھیائے اور پروچن (انوشٹھان کرنے یوگیہ ہے) ستیہ ہی (انوشٹھان کرنے یوگیہ ہے) ایسا رتھی تر کا پتر ستیہ وچار مانتا ہے. تپ ہی (انوشٹھان کرنے یوگیہ ہے) ایسا نتیہ نتو نشٹھ پورو شِشٹھ کا مت ہے. سوادھیائے اور پروچن ہی (کرتویہ ہے) ایسے مُدگل کے پتر ناک کا مت ہے. اتہ یہ سوادھیائے اور پروچن ہی تپ ہے وہی تپ ہے.

ویاکھیا پچھلے انوواک میں جو اُپاسنا کا اُپدیش ہُوا۔ اس میں پربرہم کی پراپتی کیلئے اونکار اُچارن - اونکار سمرن اور دھیان کا سادھن روپ میں اُلیکھ ہُوا ہے. اُپاسنارت پرش کہیں اوشیک کرموں کا تیاگ نہ کر دیں۔ اسی اُدیش سے اس انوواک میں شبھ کرموں کی اوشیکتا اور کرتویتا کا ورنن کیا گیا ہے. یہ ایسے کرم ہیں جن کو منش انت پرینت تیاگ نہیں کر سکتا. سنیاسی کو بھی یہ سارے کرم اتنے ہی اوشیک اور کرتویہ ہیں جتنے گرہستی کیلئے. صرف پرجن اور پرجاتی کرم کیول گرہستی کیلئے کرتویہ ہیں۔ باقی آشرموں کیلئے یہ کرتویہ نہیں ہیں. ہر کرم کے ساتھ سوادھیائے اور پروچن جوڑ دیا گیا ہے سوادھیائے کا مطلب ادھین ہے پڑھے لکھے لوگوں کے لئے ضروری ہے. کہ وہ جن کرموں کو کریں. اُن کا آد اُپانت اچھی طرح ادھین کریں اور پھر ان کو کشلتا پوروک کریں. گیتا میں "یوگا کرم سو کوشلم" کرم میں کشلتا ہی یوگ ہے - ایسا اُپدیش ہوا ہے اس لئے منش کو اپنے کرموں میں کشلتا پراپت کرنی اوشیک ہے پرنتو اتنا ہی پریاپت نہیں ہے کیونکہ جس وستو کا ہم نے اچھی طرح ادھین کیا ہے اور انھیں ہم دیکھ [illegible] ... تو وہ کشلتا ہمارے سمرتی کے ساتھ ہی

سماپت ہو جاویگی۔ جس سے دوسرے منشوں کو ارتھات مانو سماج کو لابھ نہیں مل سکیگا۔ اس لئے ہمارا دھرم ہو جاتا ہے۔ کہ ہم اپنی وکشتا اور جانکاری یا گیان وگیان سے مانو سماج کو اوگت کرائیں دوسروں کو پروچن دوارا ادھیاپن وسکھلائی کریں یدی ہم ادھین کرکے سویم لابھ اٹھاتے ہیں۔ اور پرماد وش یا سوارتھ کے کارن اس کا پروچن نہیں کرتے۔ تو یہ مہان پاپ کرم ہوگا۔ اس درشٹی کون سے وید نے سوادھیائے کے ساتھ پروچن کا حکم دیا ہے۔

سب سے پہلے انوشٹھان کرنے یوگیہ رت ہے۔ رت کا مطلب ست شاستروں کے انوسار ارتھ کا گیان ہے۔ ارتھات ودیا اُپارجن کرنا۔ اور سلو ارتھ کو گرہن کرنا اس کیلئے ودیا سمبندھی شاستروں کا ادھین کرنا ضروری ہے بغیر شاستر ادھین ودیا کا سار ارتھ پورن روپین گرہن نہیں کیا جا سکتا۔ اور وہ گیان جو گرنتھوں سے اکتر کیا گیا ہے۔ پورا لابھ نہیں دے سکتا۔ جب تک اس گیان کو جیون میں پریوگ کرکے دھارن نہ کیا جاوے۔ اس لئے سوادھیائے کا مطلب کیول کتابی گیان اُپارجن کرنا ہی نہیں۔ بلکہ اس کا انوبھو پراپت کرنا ہے اس پرکار جہاں رت اور سوادھیائے کا انوشٹھان کرنا منش کا اوشیک کرتویہ ہے۔ وہاں یہ بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ اس ودیا یا رت کو پرش دوسروں کو اپنے پروچن دوارا دان دے۔ اپنے انوبھو اور ودیا کی چیتنا۔ گیان وگیان کا ادھیاپن کرے دوسروں کو بھی ساری ودیا سکھلائے اس طرح رت۔ سوادھیائے اور پروچن یہ بہت ضروری کرتویہ ہیں۔ اور برہم گیانی ہوکر بھی جیون بھر کرنے یوگیہ ہیں۔

اب رت کے بعد ستیہ کا نمبر آتا ہے۔ ستیہ کا مطلب ہے سچائی۔ ستیہ بھاشن کرنا اور برہم ستیم ارتھات برہم ستیہ ہے سرب آدھار ہے ستیہ بھاشن کرنا چاہیئے ستیہ سروپ برہم کو جاننا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ہی سد گرنتھوں کا سوادھیائے

کرنا بھی ضروری ہے جس سے ست کے صحیح سروپ کو جان سکیں۔ ایسے ست گیان کی پراپتی کیلئے گرنتھوں میں بتائے گئے انترنگ سادھن بھی کرنے چاہئیں تاکہ ست سروپ کا انوبھو سدھ گیان پراپت ہو۔ سوادھیائے کے انترگت بہرنگ سادھن سدگرنتھوں کا پاٹھ اور ارتھ گیان پراپتی اور انترنگ سادھن دوارہ انوبھوتی پورن ساکشات گیان کی پراپتی دونوں ہی ہو سکتے ہیں۔ دونوں سادھن کی کمائی کرنے سے پرش پورن گیانی ہوتا ہے ایسا پورن گیانی پرش جس نے ستیہ اور سوادھیائے کا یتھاوت ہی انوشٹھان کر لیا ہے۔ اب اس کا یہ دھرم ہے کہ وہ ایسے ستیہ گیان کے پروچن دادھیاپن کے لئے پرشارتھ کرے۔ اس پرکار ستیہ۔ سوادھیائے اور پروچن اوشیہ ہی انوشٹھان کرنے یوگیہ ہیں۔

تیسرے اور چوتھے نمبر پر دم ارتھات اندریہ سنیم اور شم ارتھات منونگرہ یا من کا اپنچشم شانت کرنا آتے ہیں۔ دم اور شم کے انوشٹھان کیلئے اپروکت ڈھنگ سے سوادھیائے کرنا چاہیئے۔ اور دونوں پرکار کے سادھنوں سے یکت ہو کر جیون میں سنیم کو دھارن کرنا چاہیئے۔ ایسے سنیمی اور منن شیل پرش ہی پرانے زمانے میں منی کہلاتے تھے۔ ایسے منی ہی اندریہ سنیم اور منونگرہ کا پاٹھ دوسروں کو پڑھا سکتے ہیں ان وشیوں پر پروچن کرنا ان کا سو دھرم ہو جاتا ہے اس پرکار دم اور شم ان کا سوادھیائے اور پروچن کرتویہ ہے۔

اگنی اور اگنی ہوتر کا انوشٹھان بھی کرتویہ ہے۔ اگنی کے آدھان اور اگنی ہوتر کے وشے میں سوادھیائے بھی کرتویہ ہے۔ پورن ریتی سے ان شبھ کرموں کی جانکاری پراپت کر کے دوسروں کو بھی پروچن دوارہ ان کا گیان پردان کرنا کرتویہ ہے۔ اتتھی پرمیشور کا روپ ہے ایسا مان کر اتتھی سیوا اور ستکار کرنا چاہیئے۔ اس وشے میں سوادھیائے کر کے اتتھی سیوا ایک مہا یگیہ ہے۔ ایسا پرچار بھی کرنا دھرم ہے۔ جسے پرستری کو دیر یہ دان کرنا پڑتا ہے

کرنا۔ اور پوتر اُتپتی کیلیئے پُتر کا وواہ سنسکار آدی کرنا۔ یہ بھی منش کے کرتویہ ہیں۔ ان کے وشئے میں سوادھیائے کرنا چاہیئے اور جنتا میں پرچار کرنا چاہیئے۔

ستیہ کا انوشٹھان کرتویہ ہے ایسا رِتی تر کے پُتر ستیہ وچار آچاریہ کا مت ہے اور تپ ہی انوشٹھان کرنے یوگیہ ہے ایسا تپونشٹھ پوروشِشٹھ کا مت ہے سوادھیائے اور پروچن ہی تپ ہے۔ یہ دونوں ہی تپ ہیں ایسا ماننا چاہیئے۔

دسواں انوواک

ترشنکو کا وید انووچن

منتر ۱ میں برکش کا پریرک ہوں۔ میری کیرتی پربت شکھر کے سمان اُونچ ہے۔ اُردھو پوتر ہوں۔ اَن وان سوریہ میں جس پرکار امرت ہے اسی پرکار میں بھی شُدھ امرت مے ہوں۔ میں پرکاشمان دھن سمیدھا۔ اور امرن دھرما تھا اکھشت ہوں۔ اتھوا امرت سے سِکت ہوں۔ یہ ترشنکو رشی کا وید انووچن ہے۔

ویاکھیا وید شبد کا ارتھ گیان ہے۔ اور لکشیہ ارتھ برہم آتم ایکتو گیان ہوتا ہے۔ انووچن کا ارتھ ہے پیچھے یا بعد کا وچن یا واک۔ "رشی ترشنکو کا وید انووچن" کا ارتھ یہ ہے آتم ساکشاتکار یا برہم گیان کی پراپتی کے بعد جو وچن رشی ترشنکو نے اُچارن کئے وہی اس انوواک میں دیئے گئے ہیں۔

اپنے سہج آتم انوبھو کے آدھار پر رشی کہتے ہیں۔ میں سنسار روپی برکش کا پریرک ہوں۔ ارتھات سنسار میرا ابھرنا یا سنکلپ ماتر ہے جس پرکار سنکلپ استھر اور چنچل ہے۔

اسی پرکار سنسار استھر اور چلایمان ہے سنکلپ چیتن کی پریرنا ہے پھرنے کا پریرک

چیتن ہے سنسار روپی برکش کا انتریامی روپ سے میں ہی پریرک ہوں میری مہامہان ہے۔ میں ہی ودست وستو ہوں۔ جس کی ستا سے سارا برہمنڈ پرکاشمان ہے۔ میری کیرتی بہت اونچی ہے۔ میں اُردھو پوتر ہوں۔ میں پرم پاون اور پونیت ہوں۔ میرے سمان نرمل کوئی نہیں۔ اس لئے میں سب سے اونچی پوترتا والا ہوں۔ جس پرکار سوریہ دیو جو ہر پرکار کے انّ کو پکاتا و تیار کرتا ہے۔ وہ امرت کا بھنڈار ہے۔ اسی پرکار میں شدھ امرت سوروپ ہوں میں گیان سوروپ جیوتر سے سویم جیوتی پرکاش سروپ چیتن ہوں۔ میں ہی سچا دھن ہوں۔ یدی میدھا بہت شوبھا والی ہے ستسار کی اُتپتی ستھتی اور نے کے کارن اور سروگیہ ہونے سے سمیدھا اور نتیہ ست احرامر ہونے سے امرن دھرما ہوں۔ اور اویہ اکھشے اوناشی ہوں۔ اتوا آنند سروپ امرت میں بھیگا ہوا یا چھکا ہُوا ہوں۔ یہ رشی ترشنکو کا وید انو وچن ہے۔

گیارہواں انوواک

وید ادھین کے بعد شسیہ کو آچاریہ کا اُپدیش

منتر اسے ۴ وید ادھین کرانے کے اننتر آچاریہ شسیہ کو اُپدیش دیتا ہے ستیہ بول دھرم کا آچرن کر۔ سوادھیائے سے پرماد نہ کر۔ آچاریہ کیلئے ابھیشٹ دھن لاکر ستان پرم پرا کا چھیدن نہ کر۔ ستیہ سے پرماد نہیں کرنا چاہیئے۔ دھرم سے پرماد نہیں کرنا چاہیئے۔ کشل کرم سے پرماد نہیں کرنا چاہیئے۔ ایشوریہ دینے والے مانگلک کرموں سے پرماد نہیں کرنا چاہیئے۔

دیو کاریہ اور پتری کاریہ سے پرماد نہیں کرنا چاہیئے۔ تو ماتری دیو بھو۔

تو ہی دیو ہو۔ تو آچاریہ دیو ہو۔ تو اتتھی دیو ہو۔ جو سندر ست کرم ہیں ہنی کا
سیون کرنا چاہیئے۔ دوسروں کا نہیں۔ ہمارے گوروجنوں کے شبھ آچرن ہیں۔
اُنہی کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ دوسرے پرکار کے کرموں کی نہیں۔ جو کوئی ہمارا
ایکشا ہی سریشٹ برہمن ہیں۔ ان کا آسن آدی کے دوارہ تجھے آشواسن کرنا
چاہیئے۔ شردھا پوروک دینا چاہیئے۔ اشردھا پوروک نہیں دینا چاہیئے اپنے
ایشوریہ کے انوسار دینا چاہیئے۔ لجا پوروک دینا چاہیئے۔ بھئے مانتے ہوئے دینا
چاہیئے۔ سمبوت۔ میتری آدی کاریہ کے نمت سے دینا چاہیئے۔ یدی تجھے کرم
یا آچار کے وشئے میں کوئی سندیہہ اُپستھت ہو۔ تو وہاں جو وچارشیل کرم
میں نیکت۔ آیکت (سوئے اچھا سے کرم پرائن) اور کش (سرل متی) الوم دھرم
ابھیلاشی برہمن ہوں۔ اس پرسنگ میں وہ جیسا دیوہار کریں۔ ویسا ہی تو بھی
کر۔ اسی پرکار جن پر سندیہہ یکت دوش آروپت کئیے گئیے ہوں۔ ان کے وشئے میں
وہاں جو وچارشیل کرم میں نیکت اتوا آیکت سرل ہردیہ اور دھرم ابھیلاشی
برہمن ہوں۔ وہ جیسا دیوہار کریں۔ تو بھی ویسا ہی کر۔ یہ آدیش ودھی ہے یہ
اُپدیش ہے یہ وید کا رہسیہ ہے اور انشاسن کیا ہے۔ اسی پرکار تجھے اُپاسنا کرنی
چاہیئے۔ ایسا ہی آچرن کرنا چاہیئے۔

ویاکھیا یہ ہے وہ آدیش و اُپدیش جو وید ادھین کرنے کے بعد گوروکل سے گھر واپس
لوٹتے سمے گورو برہمچاری بچوں کو دیتے تھے۔ اُپدیش بہت صاف اور سرل
ہے۔ زیادہ وویچن کی اوشکتا نہیں۔ اس آدیش میں جو برہمن شبد پریوگ ہوا ہے اس
کا مطلب یہ نہیں کہ وہ پرش جو کیول برہمن جاتی کے ماتا پتا سے اُتپن ہوا ہے وہ برہمن
ہے بلکہ مہاتما چرن داس جی کے شبدوں میں جو پورن برہم گیانی ہے۔ آتم ودیا کے پڑھنے

پڑھانے میں جو نپن ہے پانچوں وشیوں کو جس نے وش کر لیا ہے اور پانچوں کا

کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار جس نے جیت رکھے ہیں۔ اور نش دن پرماتم دھیان میں لین رہتا ہے۔ وہ برہمن ہے ایسے برہمن پُرشوں کے آچار بیوہار کی نقل کرنے کا آدیش دیا گیا ہے۔ بانی مہاتما چرنداس جی :۔

برہمن سو جو برہم پہچانے ÷ باہر جاتا بھیتر آنے
پانچوں وش کر جھوٹ نہ بھاکھے ÷ دیا جنیو ہردے راکھے
آتم ودیا پڑھے پڑھاوے ÷ پرماتم کا دھیان لگاوے
کام کرودھ مد لوبھ نہ ہوئی ÷ چرنداس کہیں برہمن سوئی

بارہواں انوواک

شانتی ـــ پاٹھ

مِتر (سوریہ دیو) ہمارے لئے سُکھکر ہو۔ ورُن ہمارے لئے سُکھا دہ ہو۔ اریما ہمارے لئے سُکھ پرد ہو۔ اندر تتھا برہسپتی ہمارے لئے شانتی دائیک ہوں۔ تتھا جس کا پاد وکشیپ بہت وسترت ہے۔ وہ وشنو ہمارے لئے سُکھدائیک ہو۔ برہم کو نمسکار ہے۔ ہے وائیو تمہیں نمسکار ہے۔ تم ہی پرتیکش برہم ہو۔ تم ہی کو ہم نے پرتیکش برہم کہا ہے تم ہی کو رِت کہا ہے۔ تم ہی کو ستیہ کہا ہے۔ اتہ تم نے میری رکھشا کی ہے تتھا برہم کا نروپن کرنے والے آچاریہ کی بھی رکھشا کی ہے۔ تروودھ تاپ کی شانتی ہو۔

اوم شانتی شانتی شانتی ★

برھمانند ولیؔ

پہلا انوواک

شانتی پاٹھ اوم سہناوتو۔ سہہ نو بھنکتو۔ سہہ ویریم کرواوہیٔ تیجسوی ناودھیتم استو ما ودوشاوہیٔ ــــــ اوم شانتی شانتی شانتی۔

شبدارتھ وہ پرماتما ہم (آچاریہ وششیہ) دونوں کی ساتھ ساتھ رکھشا کرے۔ ہم دونوں کا ساتھ ساتھ پالن کریں۔ ہم ساتھ ساتھ ویریہ لابھ کریں۔ ہمارا ادھین کیا ہُوا تیجسوی ہو۔ اور ہم پرسپر دویش نہ کریں۔

منتر ۱ برہم ویتا پرماتما کو پراپت کر لیتا ہے۔ اس کے وشئے میں یہ شرتی کہی گئی ہے۔ "برہم ست گیان اور اننت ہے" جو پرش اُسے بُدھی روپ پرم آکاش میں نہت جانتا ہے۔ وہ سروگیہ برہم رُوپ ایک ساتھ ہی سمپورن بھوگوں کو پراپت کر لیتا ہے۔ اُس آتما سے ہی آکاش اُتپن ہُوا۔ آکاش سے وایو۔ وایو سے اگنی۔ اگنی سے جل جل سے پرتھوی۔ پرتھوی سے اوشدھیاں۔ اوشدھیوں سے ان اور ان سے پرش اُتپن ہُوا۔ وہ یہ پرش ان اور رس سے ہی ہے اس کا یہ سر ہی سر ہے۔ یہ دکشن باند ہی دکشن پکھش ہے۔ اور یہ بایاں باندہی بایاں پکھش ہے۔ یہ (شریر کا مدھ بھاگ) آتما ہے اور یہ نیچے کا بھاگ پونچھ

پرتِشٹھا ہے۔ اس کے وشئے میں ہی یہ شلوک ہے۔

ویاکھیا شکھشا وَلی میں کرم اور اُپاسنا کا اُپدیش کرنے کے بعد برہمانند وَلی میں برہم گیان کا اُپدیش آرمبھ ہو رہا ہے۔ پہلے منتر کی آدِ میں ایک منتر دے دیا گیا ہے۔ وہ یہ کہ برہم ویتا برہم کو پراپت کر لیتا ہے۔ ایک انیہ شرتی بھی یہی اُپدیش کرتی ہے کہ "برہم وِت برہمیو بھوتی" ارتھات برہم کو جاننے والا برہم ویتا برہم ہی ہو جاتا ہے۔ یہ برہم کے گیان کی مہما ہے۔ وہ برہم کیسا ہے اس کا سروپ کیا ہے۔ اس کے بارے میں منتر کہتا ہے کہ شرتی آدیش کے انوسار برہم ست۔ گیان اور اننت ہے۔ ست وہ ہے جس کا تینوں کال بادھ یا ناش نہ ہو۔ جو آکار وکار سے رہت نراکار اور نروکار ہے۔ جو انادی و اننت ہے۔ جو اکھنڈ نروِیو اور ایک رس ہے۔ ایسا ست چیتن پرکاش وگیان سروپ ہے۔ گیان دیپرکاش چیتن کا لکشن ہے گیان پرکاش سے رہت دستو جڑ ہوتی ہے۔ اس لئے برہم ست گیان اور اننت ہے۔

پرماتم پراپتی کا کپھل بتلاتے ہوئے کہتے ہیں۔ جو پرش برہم کو بدھی روپی پرم گپھا یا پرم آکاش میں چھپا ہوا جانتے ہیں۔ وہ برہم ابھیاس دوارہ اس پرم پرش کو اپنے ہردیہ آکاش میں ساکشات کر لیتے ہیں اور سروگیہ برہم روُپ ہو کر پرم ترپتی پرمانند کو پراپت کرتے ہیں

وہی برہم پرماتما شریروں میں آتم روپ سے وراجمان ہو رہا ہے اس میں پھُرنا یا ہمویدن ہُوا۔ جس سے آکاش اور آکاش کا گن شبد اُتپن ہوئے۔ آکاش سے دو گُنا شبد اور سپرش والا والیو پیدا ہوا۔ پھر والیو سے تین گن والا یعنی شبد سپرش روُپ سہت اگنی اُتپن ہوا۔ اور اگنی سے چار گن شبد سپرش روُپ رس والا جل اُتپن ہوا پھر جل سے پانچ گن شبد سپرش روپ رس اور گندھ والا پرتھوی تتو پیدا ہوا۔ پرتھوی سے وناسپتیاں۔ وناسپتی سے انّ اور انّ سے پرش شریر کی اُتپتی ہوئی۔ اس طرح یہ پرش شریر انّ رس مے ہے۔ ارتھات انّ سے اس کی اُتپتی ہے۔ انّ سے ہی اس کی [illegible]

اور انّ میں ہی یہ لین ہو جاتا ہے اور انّ چونکہ پرماتم پرم پرش سے اُتپن ہُوا ہے اس لئے یہ سارے رُوپ اسی پُرش کے ہیں۔ اس لئے وہ یہ پرش انّ رس مے ہے۔

اب اس پرش کو پکھشی کا رُوپک دے کر کہتے ہیں۔ یہ پرش ایک پکھشی ہے۔ پرش کا سر ہی اس کا سر ہے۔ دایاں اور بایاں بازو اس کے دایاں اور بایاں پکش (پر) ہیں۔ ہردیہ کا بھاگ ہی سوئیم پکشی ہے اور نیچے جینی نابی سے نیچے کا بھاگ اس کی پونچھ ہے۔

پرش کا یہ ستر یہ جو انّ رس مے ہے۔ اور انّ سے اُتپن ہُوا ہے۔ یہ انّ مے کوش ہے جس کے انتر پرہم آتما ہت ہے۔

دُوسرا انُوواک

انّ کی مہما اور پران مے کوش کا ورنن

منتر ۱ انّ سے ہی پرجا اُتپن ہوتی ہے۔ جو کچھ پرجا پرتھوی کو آشرت کر کے سنوت ہے وہ سب انّ سے ہی اُتپن ہوتی ہے۔ پھر وہ انّ سے ہی جیوت رہتی ہے اور انت میں اسی میں لین ہو جاتی ہے۔ کیونکہ انّ ہی پرانیوں کا جیشٹھ (اگرج) ہے۔ اسی سے وہ سرو اوشدھ کہا جاتا ہے جو لوگ "انّ ہی برہم ہے" اس پرکار اُپاسنا کرتے ہیں وہ نشچے ہی سمپورن انّ پراپت کرتے ہیں۔ انّ ہی پرانیوں میں بڑا ہے۔ اس لئے یہ سرو اوشدھ کہلاتا ہے۔ انّ سے پرانی اُتپن ہوتے ہیں۔ اُتپن ہو کر انّ سے ہی وردھی کو پراپت ہوتے ہیں۔ ان پرانیوں دوارہ کھایا جاتا ہے اور وہ بھی انہی کو کھاتا ہے۔ اسی سے وہ انّ کہا

جاتا ہے۔ اس میں انّ رس مے پنڈ سے اس کے بھیتر رہنے والا دوسرا شریر
پران مے ہے۔ اس کے دوارا یہ (انّ مے کوش) پرنی پورن ہے۔ وہ یہ
پران مے کوش بھی پرش آکار ہی ہے۔ اس ان مے کوش کی پرش آکارتا کے
انوسار ہی یہ بھی پرش آکار ہے۔ اس کا پران ہی سر ہے ویان دکشن پکش
اپان اُتر پکش ہے آکاش آتما مدھ بھاگ ہے اور پرتھوی پچھ پرتشٹھا
ہے اس کے وشے میں یہ شلوک ہے۔

ویاکھیا جس انّ سے پرش شریر کی اُتپتی پہلے انوواک میں بتلائی گئی ہے اب
اس منتر میں اُس انّ کی مہما ورنن کر رہے ہیں۔ اس پرتھوی منڈل
پر جس قدر پرانی ہیں۔ اُن سب کے پنڈ انّ سے ہی اُتپن ہوئے ہیں۔ پہلے کہا گیا
ہے کہ پرتھوی سے اوشدھیاں اور اوشدھیوں سے انّ اور انّ سے پرش پنڈ کی
اُتپتی ہوئی ہے پرتھوی سرو بھوت پرانیوں کا آدھار ہے۔ اُپادان کارن ہے
سب پرانی پرتھوی کا روپانتر مانے ہیں۔ ساری پرجا کے شریر انّ سے پیدا ہوتے
ہیں اور ان کو کھا کر ہی سب جیوت رہتے ہیں۔ انت میں انّ کے اندر ہی لین
ہو جاتے ہیں جس پرکار جل سے بلبلے پیدا ہوتے ہیں۔ جل کو کھا کر جیوت رہتے
ہیں۔ اور انت میں جل ہی میں لین ہو جاتے ہیں بلبلوں کی ساری پرجا
جل مے ہے سرد بُدبُدوں کی اُتپتی سے پہلے جل اُتپن ہوا ہے۔ اسی پرکار ساری پنڈ
روپی پرجا ان سے اُتپت ہوتی ہے اور انّ رس مے ہے۔ شریروں کی اُتپتی سے پورو انّ
کی اُتپتی ہے۔ اسی لئے یہ انّ سب پرانیوں کا اگرج یا جیشٹھ ہے اور اس کو سرو اوشدھ
کہا جاتا ہے۔

اس پرکار کا وچار کر کے جو "انّ ہی برہم ہے" ایسا مانتے ہوئے اپاسنا کرتے
ہیں۔ وہ سمپورن انّ کو پراپت کر لیتے ہیں۔ چونکہ انّ ہی سب کا پوروج ہے اس لئے یہ

سروا دشندھ کہلاتا ہے۔ انّ سے سمردھ شریروں کی اتپتی ہوتی ہے اور سارے شریر انّ کو
کھاتے ہیں۔ اور انّ بھی سب شریروں کو کھاتا ہے جب شریر گر جاتے ہیں۔ تو اپنے
مہاکارن انّ میں لین ہوتے ہیں۔ یہی انّ کا شریروں کو کھانا ہے۔ کھانے والے اور
کھایا جانے والے کو انّ کہتے ہیں۔ اوپر کے ورنن سے سدھ ہوتا ہے کہ انّ ہی کھانے
والا اور انّ ہی کھایا جانے والا ہے۔ اوقات انّ ہی انّ کو کھاتا ہے۔ اسی لئے اس
کا نام انّ ہے۔

ایسا جو انّ رس مے شریر ہے۔ جس کو برہم گیان کی پرکریا میں انّ مے کوش
کہتے ہیں۔ اس کے اندر ایک دوسرا شریر پران مئے ہے جو کہ انّ مے کوش میں پوری
پورن یا پوری ویاپت ہے بھرپور رہے اور جس آکار کا انّ مے کوش ہے اسی آکار کا
یہ پران مے کوش بھی ہے۔ وایو روپ سوکشم ہونے کے ناطے ستھول شریر کے سرو
انگوں میں تدروپ ہونے سے یہ بھی ویسا پرش آکار والا ہے۔ پران مے کوش
روپی شریر کا پران سر ہے۔ ویان دایاں پکش ہے اپان بایاں پکش ہے۔ آکاش
آتما مدھیہ بھاگ ہے اور پرتھوی پونچھ ہے۔

انّ مے کوش کے اندر پران مے کوش دوسرا پردہ یا غلاف ہے جس سے
آتم وستو یا برہم ڈھکا ہوا ہے۔

تیسرا انوواک

پران کی مہما اور منو مے کوش کا ورنن

منتر 1 دیوگن پران کے انوگامی ہو کر پریتن کریا کرتے ہیں۔ تتھا جو منش

اور پشو آدمی ہیں۔ وہ بھی پران کریا سے چیشٹا کرتے ہیں۔ پران ہی
پرانیوں کی آیو (جیون) ہے۔ اسی لئے وہ سروآیوش کہلاتا ہے جو
پران کی برہم روپ سے اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ پورن آیو کو پراپت
ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ سروآیوش کہلاتا ہے۔ اس پوروکت
(ان مے کوش) کا ہی دیہہ سمبت آتما ہے۔ اس پران مے کوش
سے دوسرا اس کے بھیتر رہنے والا آتما منومے ہے۔ اس کے دوارہ
یہ پورن ہے۔ وہ یہ (منومے کوش) بھی پرشاکار ہی ہے۔ اس پران
مے کوش کی پُرشاکارتا کے انوسار ہی یہ بھی پُرشاکار ہے۔ یجو اس
کا سر ہے۔ رگ دکشن پکش ہے۔ سام اُتر پکش ہے۔ آدیش آتما ہے
تھا اتھرو انگرس پوچھ پرتشٹھا ہے۔ اس کے وشے میں ہی یہ شلوک ہے
ان مے کوش کے انتر جو پران مے کوش پری پورن بتلایا تھا۔

ویاکھیا

اب پران شکتی کی مہما بتلا رہے ہیں۔ جس طرح پران ہمارے سارے
شریر میں ویاپا ہوا ہے۔ اسی طرح یہ پران ستھول جگت ادھیقات ورات شریر
میں بھی اوت پروت ہے۔ شریر کے اندر جتنے دیو اندریوں کی شکتی کے روپ
میں کریا کرتے ہیں وہ سب پران کے آشرے کرتے ہیں۔ اس لئے وہ پران کے
انوگامی ہو کر کریا کرتے ہیں۔ ورات شریر کے انتر دیو شکتیاں سورج چاند
وغیرہ بھی پران شکتی کے آشرے اپنی ساری کریا کرتے ہیں۔ سو یہ دیو کو تو
پران کا بھنڈار ہی کہا جاتا ہے۔ منشوں اور پشوؤں میں جتنی کریا درشٹی گوچر
ہو رہی ہے وہ سب چیشٹا پران کے آشرے ہوتی ہے۔ پران چاروں کھانی
کے جیووں کو پران اتھوا جیون دان دیتا ہے۔ ادھیقات سارے بھوت پرانیوں
کا جیون آدھار پران ہے جو پران کی برہم روپ سے اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ پورن

آیو کا لابھ پراپت کرتے ہیں۔ انہی کارنوں سے پران کو سرو آیوش کہا جاتا ہے۔
سمتول شریر یا ان مے کوش کے انتر سہت اس کا آتما یہ پران مے کوش
ہے۔ اس پران مے کوش کے انتر بھی اس سے بھن منومے کوش ہے جو پران
مے کوش میں پورن ہے۔ یہ منومے کوش بھی سوکشم روپ سے پرش شریر میں
پورن ہونے سے پرش آکار والا ہے جیسے پرکار پران مے کوش پرشاکار ہے
اسی طرح یہ منومے کوش بھی پرشاکار ہے۔ یجر وید اس کا سر ہے۔ رگ وید
اس کا دایاں پکش ہے۔ سام وید بایاں پکش ہے وید کا جو آدیش ہے وہی
آتما ہے اور اتھرو انگرس پونچھ ہے۔ منومے کوش کے دشٹے میں یہ شلوک ہے
من اور پانچ گیان اندریاں مل کر منومے کوش کہلاتے ہیں۔

چوتھا انوواک

منومے کوش کی مہما اور وگیان مے کوش کا ورنن

منتر 1 جہاں سے من سہت بانی اسے نہ پاکر لوٹ آتی ہے۔ اس برہمانند
کو جاننے والا پرش کبھی بھے کو پراپت نہیں ہوتا۔ یہ جو (منومے کوش)
ہے وہی اس اپنے پوروورتی (پران مے کوش) کا شریرک آتما ہے
اس اس منومے سے دوسرا اس کا انتر آتما وگیان مے ہے اس کے
دوارہ یہ پورن ہے۔ یہ وگیان مے کوش بھی پرشاکار ہی ہے۔ اس کی
پرشاکارتا کے انوسار ہی یہ بھی پرشاکار ہے۔ اس کا شردھا ہی سر ہے۔
رت دکشن پکش ہے۔ ستیہ اتر پکش ہے۔ یوگ آتما (مدھیہ بھاگ) ہے

اور مہتو بچھ پرتشٹھا ہے اس کے وشئے میں ہی یہ شلوک ہے۔

وگیان آنمے کوش جو پرش کا سوکشم شریر ہے۔ اور جو ان سے اُتپن ہوتا ہے۔ ان کو آکر سوتت رہتا ہے اور ان میں ہی جس کی پرتی سماپتی ہو جاتی ہے۔ اس ان سے کوش کے انتر ایک دوسرا شریر پران مے کوش ہے۔ جو ان مے کوش میں پورن ہے۔ اس لئے ان مے کوش کا آتما ہے پران مے کوش کے اندر ایک تیسرا شریر منومے کوش ہے۔ جو پران مے کوش میں پورن ہے۔ اور اس کا آتما ہے۔ پرنتو منومے کوش ہی وہ ست برہم نہیں۔ جس کو جاننے والا پرماتما کو پالیتا ہے وہ برہم من اور اندریوں سے اتیت ہے نہ من اس کو جان سکتا ہے نہ بانی اس کا کتھن کر سکتی ہے اس برہم کو جاننے والا برہم ویتا پرش ایسے پد کو پالیتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔ اس منومے کوش کا انتر آتما وگیان مے کوش ہے۔ جو اس کے انتر پورن ہے۔ یہ وگیان مے کوش بھی دوسرے کوشوں کے سمان پرشاکار ہے۔ کیونکہ سوکشم ہونے کے ناطے وہ سروشریر میں رما ہوا ہے۔ شردھا اس وگیان مے کوش روپی شریر کا شر ہے۔ رت دایاں پکش ہے ست بایاں پکش ہے۔ یوگ آتما ہے۔ مہتو (COSMIC INTELLIGENCE) اس کی پوچھ ہے۔ اہقات پرتشٹھا یا آشرہ ہے۔ بدھی اور پانچ گیان اندریاں مل کر وگیان مے کوش کہلاتے ہیں۔

ست شاستروں کے سار ارتھ کو رت کہتے ہیں اور مہتو سمشٹی بدھی ہے

پانچواں انوواک

وگیان کی مہما اور آنند مے کوش کا ورنن

منتر 1 وگیان یگیہ کا وستار کرتا ہے۔ وہی کرموں کا بھی وستار کرتا ہے سمپورن دیو جیشٹھ وگیان برہم کی اپاسنا کرتے ہیں۔ یدی سادھک "وگیان برہم ہے" ایسا جان جائے اور پھر اس سے پرماد نہ کرے۔ تو اپنے شریر کے سارے پاپوں کو تیاگ کر سمست کامناؤں کو پورن تیا پراپت کر لیتا ہے یہ جو وگیان مے ہے وہی اس پوروورتی منومے شریر کا آتما ہے۔ اس اس وگیان مے سے دوسرا اس کا انتروَرتی آتما آنندمے ہے اس آنندمے کے دوارہ یہ پورن ہے وہ یہ آنندمے بھی پُرشاکار ہی ہے۔ اس وگیان مے کی پُرشاکارتا کے سمان ہی یہ پُرشاکار ہے اس کا پریہ ہی سر ہے۔ مود دکشن پکش ہے پرمود اُتر پکش ہے۔ آنند آتما ہے۔ اور برہم پچھ پرتشٹھا ہے۔ اس کے وشئے میں ہی یہ شلوک ہے۔

ویاکھیا وگیان یگیہ کرموں کا وستار کرتا ہے۔ جن کرموں سے جن سمودائے کا بھلا ہو۔ وہی یگیہ کرم کہلاتے ہیں۔ ایسے یگیہ کرم نشکام سیوا ورتی سے کئے جاتے ہیں۔ وگیان والا پُرش ہی وچار سمپن ہو کر یگیہ کرموں کو کرتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی یگیہ کرم کرنے کیلئے پریوتسا ہن دیتا ہے اس طرح وگیان ہی یگیہ کرموں کا وستار کرتا ہے۔ اسی پرکار کرموں کا وستار بھی وگیان دوارا ہی ہوتا ہے۔ جو وچار ہین وگیان رہت پُرش ہیں۔ وہ تو پاگل کہے جاتے ہیں۔ ان سے نہ کرم ہوتے ہیں نہ یگیہ۔ اس لئے وگیان وان پُرش ہی کرم کرتے ہیں اور کرموں کا وستار بھی کرتے ہیں۔

سارے دیوتا۔ دیوشکتیاں سب سے پہلے اُتپن ہونے والے وگیان مے برہم کی اپاسنا کرتے ہیں۔ ارتھات اسی کی آگیا انوسار اپنے اپنے کاریہ کرتے ہیں۔ اور جو سادھک وگیان برہم ہے ایسا جان کر اپاسنا کرتا ہے یگیہ کرم

اُدھی کرتا ہے۔ اور اس میں پرمادنہیں کرتا ہے وہ اپنے جیون میں سب پاپ کرموں کا تیاگ کر دیتا ہے اس کی سب کامنائیں پورن ہو جاتی ہیں۔ یہی وگیان مے شریر منومے شریر کا آتما ہے۔ اس وگیان مے شریر کے انتر ورتی آنند مے کوش ہے ابھی آنند مے سے یہ پورن ہے وہ اس کا آتما ہے یہ آنند مے بھی پرشا کار ہے جس طرح آتما سے پورہ ورتی سارے کوش پرشاکار ہیں۔

کسی اچھپت وستو کے درشن سے جو آنند و پرسنتا ملتی ہے۔ اس کو پریہ کہتے ہیں۔ وستو پراپتی کا شکھ مود کہلاتا ہے اور اسی وستو کے اُپ بھوگ سے جو خوشی پراپت ہوتی ہے اس کا نام پرمود ہے۔ آنند مے کوش کا سر پریہ ہے۔ دایاں پکش مود ہے اور بایاں پکش پرمود ہے۔ آنند ہی آتما ہے۔ اور یہ برہم اس کا آدھار پُچھ پرتشٹھا ہے۔

شریر تین ہیں۔ ستھول۔ سوکشم۔ کارن۔ ستھول شریر اَن مے کوش ہے۔ سوکشم شریر کے اندر پانچ پران۔ من۔ بدھی اور دس اندریہ کل سترہ تتو بتلائے گئے ہیں۔ پران اور 5 کرم اندریہ مل کر پران مے کوش۔ من اور 5 گیان اندریہ سے منومے کوش اور بدھی اور 5 گیان اندریہ مل کر وگیان مے کوش کہلاتے ہیں۔ اس طرح ایک ہی سوکشم شریر کے انترگت یہ تین کوش ہیں۔ اور کارن شریر ہی آنند مے کوش ہے۔ سوشپتی اوستھا میں چیتن آنند مے کوش میں آرام کرتا ہے باقی کے چار کوشوں سے نیارہ ہو جاتا ہے۔

چیتن آتما کا ست سروپ دکھلانے کیلئے یہ شریر روپی سنگھات جو پرگٹ درشٹی گوچر ہوتا ہے۔ اس کا سروپ دکھلایا گیا ہے تینوں شریر اور پانچوں کوش چیتن کے سنکلپ یا سمویدن سے اُتپن ہوئے ہیں۔ سب پنچ بھوت آتمک ہیں وکاروان جڑ اَست اور متھیا ہیں چیتن آتما ست گیان اور اننت ہے

چھٹا انوواک

منتر 1 ویدی پرش "برہم است ہے" ایسا جانتا ہے تو وہ سوئم بھی است ہی ہو جاتا ہے اور ویدی ایسا جانتا ہے کہ "برہم ست ہے" تو برہم ویتا جن اسے ست سمجھتے ہیں۔ اس پدو کھنت (دگیان مے) کا یہ جو (آنند مے) ہے شریر سمنت آتما ہے۔ اب یہ انو پرشن ہیں۔ کیا کوئی اوودوان پرش بھی اس شریر کو چھوڑنے کے انتر پرماتما کو پراپت ہو سکتا ہے۔ اتھوا کوئی ودوان بھی اس شریر کو چھوڑنے کے انتر پرماتما کو پراپت ہوتا ہے یا نہیں؟

اس پرماتما نے کامنا کی "میں بہت ہو جاؤں" اتہ اس نے تپ کیا۔ اس نے تپ کر کے ہی یہ جو کچھ ہے اس سب کی رچنا کی۔ اسے رچ کر وہ اسی میں انو پرویشٹ ہو گیا۔ اس میں انو پرویشٹ ہو کر وہ ست سروپ پرماتما مورت امورت۔ کہے جانے یوگیہ۔ نہ کہے جانے یوگیہ آشر سے اناشر سے۔ چیتن اچیتن ایوم ویوہارک ستیہ استیہ روپ ہو گیا۔ یہ جو کچھ ہے اسے برہم ویتا لوگ "ستیہ" اس نام سے پکارتے ہیں اس کے وشئے میں ہی یہ شلوک ہے

ویاکھیا شرتی نے یہ آدیش دیا کہ برہم کو جاننے والا برہم ہی ہو جاتا ہے برہم ویتا پرماتما کو پراپت کر لیتا ہے۔ جس کو سن کر جگیاسا اتپن ہوتی ہے۔ کہ برہم کیا وستو ہے برہم کو جاننے والا پرش کون ہے اور جو کچھ یہ درشٹی گوچر ہو رہا ہے ارتھات درشیہ مان سنسار کیا ہے۔ اس کی اتپتی کیسے ہوتی ہے۔ پرش کا اس کے ساتھ کیا سمبندھ ہے اسی جگیاسا پورتی کیلئے

شرتی کا اپدیش اپنشد کے روپ میں آرمبھ ہوا ہے۔

سب سے پرتھم جگیاسو کیلئے وویک اوشیک ہے وویک سے ستیہ استیہ یا نتیہ انتیہ کا گیان پراپت ہوتا ہے۔ اسی اپدیش سے پہلے یہ بتلایا گیا کہ یہ سارا درشیہ مان جگت پرماتما سے اتپن ہوا ہے۔ پانچ مہابھوت اوشدھیاں ان اور ان سے پرش شریر۔ یہ ماہیہ ستھول شریر ہی ان مے کوش ہے۔ اس کے اندر پران مے کوش ہے اور پران مے کے اندر منومے کوش ہے۔ منومے کے اندر وگیان مے کوش ہے اور وگیان مے کوش کے اندر آنند مے کوش ہے ایک ایک کوش اپنے پورو ورتی کوش کی آتما ہے۔ اور پنچم کوش آنند مے کا آتما سویم برہم ہے

جو شریر ان سے اتپن ہوتا ہے ان سے ہی جیتا ہے اور ان میں ہی لے ہو جاتا ہے۔ اس کے تین روپ ستھول سوکشم کارن ہی ۵ کوشوں کے روپ میں دکھلائے گئے ہیں۔ جو آتما پانی اور وکاری ہیں۔ اس لئے ست نہیں است ہیں۔ انتر آتما جو وکار سے رہت نروکار اور انادی اننت ہے وہ ست ہے۔

جو کوئی ایسا مانتا ہے کہ برہم است ہے۔ وہ خود ہی است ہو جاتا ہے اور نخات جب سب کچھ اسی برہم سے پیدا ہوا ہے تو یدی برہم است ہے تو سب کچھ است ہے۔ اور سب کچھ میں برہم کو است ماننے والا بھی آجاتا ہے لیکن وہ تو است نہیں ہے کیونکہ اس کی ستا تو سوتہ سدھ ہے؛ اس کے استتو کیلئے کسی پرمان کی اوشکتا نہیں ہے۔ جو ورتمان کال میں ست ہے ستا والا ہے وہ بھوت اور بھوشیت میں بھی ست سدھ ہوتا ہے اور یدی وہ ست ہے تو آدی ستا برہم بھی ست ہے ایسا

ماننا ہی ہوگا۔ اس پرکار برہم کو جو ست مانتا ہے برہم گیانی پرش اُسے ست کہتے ہیں۔ ست مانتے ہیں۔

اب پرشن یہ ہے جو جگیاسو کے ہردیہ میں اُپستھت ہوتا ہے کہ کیا ودیا سے ہین پرش شریر تیاگ کے انتر پرماتما کو پراپت ہو سکتا ہے۔ یا نہیں۔ اور کیا کوئی ودوان پرش شریر تیاگ کے بعد پرماتما کو پراپت کر سکتا ہے یا نہیں۔

گیانوان برہم ویتا ان پرشنوں کا اُتر اس پرکار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اے جگیاسو: پر برہم اپنی مہما میں سدا استھت ہے۔ ادویت سروپ میں لیلا ماتر بکھرنا یا سنکلپ ہوتا ہے کہ میں ایک ہوں انیک ہو جاؤں اس ستیہ سروپ کے ست سنکلپ سے یہ جو کچھ باہیہ درشٹی گوچر ہو رہا ہے سب کی رچنا ہو جاتی ہے اسی پرم ستا کے اندر سے ہی سب کچھ پرکٹ ہوتا ہے۔ ارتھات وہ اس سرشٹی کا نمت۔ اُپادان کارن ہے کیونکہ رچنا ہو جانے کے انتر وہ پرماتما سویم ان سب روپوں میں انوپروشٹ ہو گیا۔ جس کا تات پریہ یہ ہوا کہ باہیہ درشٹی سے یہ سنسار اس کا ورات شریر ہے۔ اور انترک درشٹی سے وہ سروآتم سروروپ ساکار تراکار چیتن جڑ کتھنیہ اکتھنیہ آشر سے اناشر سے اور دیوہار میں ستیہ استیہ روپ ہو کر استھت ہوا ہے "سروم کھلودم برہم" یہ سب کچھ برہم ہے برہم ویتا اس سب کچھ کو ستیہ کہتے ہیں۔ اسی ابھیپرائے سے یہ شلوک کہا گیا ہے۔

ساتواں انوواک

منتر 1 پہلے یہ است ہی تھا۔ اسی سے ست کی اُتپتی ہوئی۔ اس است نے سوئم اپنے کو ہی رچا۔ اس لئے وہ سکرت کہا جاتا ہے۔ وہ جو پرسدھ سکرت ہے۔ سو نشچے رس ہی ہے اس رس کو پاکر پرش آنندی ہو جاتا ہے یدی ہردیہ آکاش میں ستھت یہ آنند نہ ہوتا۔ تو کون ویکتی اپان کریا کرتا اور کون پران کریا کرتا۔ یہی تو انہیں آنندت کرتا ہے جس سے یہ سادھک اس ادرشیہ اشریر انرواچیہ اور نرادھار برہم میں ابھے ستھتی پراپت کرتا ہے اس سے یہ ابھے کو پراپت ہو جاتا ہے اور جب یہ اس میں تھوڑا سا بھی بھید کرتا ہے تو اسے بھے پراپت ہوتا ہے۔ وہ برہم ہی بھید درشی وِدوان کے لئے بھے روپ ہے اسی ارتھ میں یہ شلوک ہے۔

ویاکھیا شرتی واکیہ ہے "سروم کھلودم برہم" یہ سب کچھ برہم ہے جب یہ سب کچھ ویکت نہیں ہوتا۔ تو اس وقت یہ کہاں ہوتا ہے۔ جس وقت سمندر میں لہریں بھنور اور بلبلے پیدا نہیں ہوتے۔ تو وہ سب کہاں ہوتے ہیں۔ وہ جل کے انتر ہی ہوتے ہیں۔ پہلے وہاں کچھ بھی نہیں ہوتا پیچھے جب اندر سے جل میں ہلور اٹھتا ہے تب لہریں اور بھنور اتپن ہوتے ہیں۔ اسی پرکار برہم میں جب سپھرنا نہیں ہوتا۔ نام روپ آتمک جگت اویکت ہوتا ہے۔ اس اویکت دشا میں یہ کہاں ہوتا ہے برہم سروپ کے انتر میں اویکت روپ سے رہتا ہے اور جب سپھرنا ہوتا ہے تب یہ جگت

ویکت ہو جاتا ہے

اس منتر میں اسی آشئے کو یوگت کرنے کیلئے یہ کہا گیا ہے کہ سب سے پہلے است تھا۔ اسی سے ست کی اُتپتی ہوئی۔ اُسی است نے سویم اپنے کو رچا۔ تات پریہ یہ کہ سب سے پہلے برہم ادیکت رُوپ میں سویم سمپنت تھا۔ اس نے سویم ہی اپنے آپ کو ویکت کیا۔ یہ درشیہ مان جگت اسی برہم کی اپنی ہی کیرتی ہے۔ اس لئے اس کا ایک نام سُوکرت ہے

ایسا جو پرسدھ سوکرت برہم ہے وہ رس سے ہی ہے "رسو وے سا" وہ آنند سروپ ہے ایسے رس مے آتما برہم کو پاکر پرش آنند سے بھرپور ہو جاتا ہے جس پرکار برف سے لدے پہاڑوں پر جاکر میدانوں کی گرمی کا تپایا ہوا پرش ٹھنڈک سے پرم پرسنتا اور ترپتی کا انبھو کرتا ہے اسی طرح پرماتما پرمانند کا مہان ساگر ہے پرم سُکھ کی راشی کا اگادھ بھنڈار ہے اور پرش پرماتما کی پراپتی سے آنند ساگر میں غوطے لگاتا آنندی ہوتا ہے

اگر یہ آنند سروپ پرماتما پرش کے ہردیہ آکاش میں سمپنت نہ ہوتا تو یہ پران اپان کی کریا کون کرتا۔ شریر کا جیون پران ہے اور پران کا بھی پران پرماتما ہے۔ پران جڑ ہیں۔ اور چیتن سروپ پرماتما کے چلائے ہوئے چلتے ہیں۔ پرانوں دوارہ شواس پرشواس کی کریا چیتن پرماتما دوارہ ہوتی ہے شرتی کا واکیہ ہے۔ جس سے آنکھ دیکھتی ہے۔ جس کو آنکھ دیکھ نہیں سکتی وہ انتریامی آتما برہم ہے۔ جس کو کان سُن نہیں سکتے۔ جس سے کان سُنتے ہیں وہ انتریامی آتما امرت ہے۔ جس کا مَن چنتن نہیں کر سکتا۔ جس سے مَن چنتن کرتا ہے وہ آتما انتریامی امرت ہے۔ جس سے پران چلتے ہیں۔ جس کو پران نہیں [illegible]

میں بھی یہی بھاو ویکت کیا گیا ہے اس آنند کے بغیر پرانوں کی کریا کون کرتا اسی سے پرانوں کی کریا ہوتی ہے شریر میں جیون کا سنچار ہوتا ہے ۔ اور سروتر آنند کا ہی وستار ہوتا ہے ۔

یہ برہم جو شریر میں آتم روپ سے ودیمان ہے یہ ادرشیہ ہے اشریر ہے شریر نہیں ہے یا شریر سے رہت ہے ۔ بانی اس کا کتھن نہیں کر سکتی ۔ اس لئے وہ انرواچیہ ہے ۔ آتم روپ سے یہ سارے شریر روپی سنگھات کا آدھار ہے اور برہم روپ سے سرو آدھار ہے پرنتو سویم نرآدھار ہے جب برہم جگیاسو برہم ابھیاس دوارہ برہم میں ستھتی پراپت کر لیتا ہے یا آتم ساکشاتکار کر لیتا ہے تو وہ ابھے ہو جاتا ہے یہی نربھے پد ہی جیون مکتی ہے ۔

شرتی واکیہ ہے کہ "بھے دوسرے سے ہوتا ہے" ایکتا میں بھے نہیں ہو سکتا ۔ براہمی ستھتی والا سمقت پر گیہ پرش چونکہ ایکتا میں سمقت ہوتا ہے ۔ وہ ابھید درشی ادویت وادی ستیہ نشٹھ ہو کر سدا کیلئے نربھے ہو جاتے ہیں پرنتو جو وودان پورن ابھید درشی نہیں ہوتے ۔ جن کو براہمی ستھتی پراپت نہیں ہے ۔ جو بھید دیکھتے ہیں ۔ اپنے کو بھی جگت کو ایشر اور پرماتما کو کوئی دوسرا تو مانتے ہیں ۔ ایسے بھید درشی بھے کو پراپت ہوتے ہیں ۔ ایسے بھید وادی پرشوں کیلئے وہی برہم ہی بھے روپ ہوتا ہے ۔ کیونکہ برہمنڈ میں برہم کے اتیرکت اور کوئی دوسری وستو ہے ہی نہیں ۔

اسی آشئے کو ویکت کرنے کیلئے یہ شلوک کہا گیا ہے ۔

آٹھواں انوواک

منتر 1 تا 4 اس کے بھے سے وایو چلتا ہے۔ اسی کے بھے سے سوریہ اُدے ہوتا ہے۔ تتھا اسی کے بھے سے اگنی اندر اور پانچواں مرتیو دوڑتا ہے اب یہ آنند کی میمانسا ہے۔ سادھو سوبھاو والا نوبوک - وید پڑھا ہوا۔ اتیشنت آشاوان تتھا اتینت درڑھ اور بلشٹھ ہو۔ اور اسی کی دھن دھان سے پورن سمپورن پرتھوی بھی ہو۔ وہ ایک منش کا آنند ہے ایسے جو سو مانش آنند ہیں۔ وہی منش گندھرووں کا ایک آنند ہے تتھا وہ اکام ہت (نرواسن) شروتریہ کو بھی پراپت ہے منش گندھرووں کے جو سو آنند ہیں۔ وہی دیو گندھرووں کا ایک آنند ہے اور وہ اکام ہت (کامنا رہت) شروتریہ کو بھی پراپت ہے دیو گندھرووں کے جو سو آنند ہیں وہی نتیہ لوک میں تہا اسی پتری گن کا ایک آنند ہے۔ اور وہ اکام ہت شروتریہ کو بھی پراپت ہے۔ چر لوک نواسی پتری گن کے جو سو آنند ہیں۔ وہی آجانج دیوتاؤں کا ایک آنند ہے اور وہ اکام ہت شروتری کو بھی پراپت ہے۔ آجانج دیوتاؤں کے جو سو آنند ہیں۔ وہ کرم دیو۔ دیوتاؤں کا جو کرم کر کے دیوتو کو پراپت ہوتے ہیں ایک آنند ہے - وہ اکام ہت شروتریہ کو بھی پراپت ہے۔ کرم دیو دیوتاؤں کے جو سو آنند ہیں۔ وہی دیوتاؤں کا ایک آنند ہے - اور وہی اکام ہت شروتری کو بھی پراپت ہے۔ دیوتاؤں کے جو سو آنند ہیں وہ اندر کا ایک آنند ہے اور

[illegible]

کا ایک آنند ہے۔ اور وہ اکام ہت شروتری کو بھی پراپت ہے برہسپتی
کے جو سو آنند ہیں۔ وہی پرجاپتی کا ایک آنند ہے اور وہ اکام ہت
شروتری کو بھی پراپت ہے۔ پرجاپتی کے جو سو آنند ہیں۔ وہی برہما کا
ایک آنند ہے اور وہ اکام ہت شروتری کو بھی پراپت ہے۔

منتر ۵ وہ جو کہ اس پُرش میں ہے۔ اور جو یہ آدتیہ میں انترگت ہے ایک
ہے۔ وہ جو اس پرکار جاننے والا ہے اس لوک سے نِورت ہو کر اس ان
مے آتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی پرکار وہ اس پران مے آتما کو پراپت
ہوتا ہے۔ اس منومے آتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اس وگیان مے آتما کو
پراپت ہوتا ہے۔ اور اس آنند مے آتما کو پراپت ہوتا ہے اسی کے
وشئے میں یہ شلوک ہے۔

ویاکھیا چھٹے انوواک میں جو دو انو پرشن اپستھت کئے گئے تھے۔ کہ کیا
ودوان شریر چھوڑنے کے انتر پرماتما کو پراپت ہو سکتا ہے اور
کیا اودوان پرش شریر چھوڑنے کے انتر پرماتما کو پراپت ہو سکتا ہے یا نہیں
اس انوواک میں انہی پرشنوں کا جواب دیا گیا ہے پہلے آنند کی میمانسا نبلائی
ہے۔ پچھلے انوواک میں یہ اپدیش ہوا تھا۔ کہ بھید درشی ودوان بھے کو پراپت ہوتا
ہے۔ اور یہ برہم ہی بھید وادی پرشوں کیلئے بھے روپ ہوتا ہے اب کہتے ہیں۔
اسی برہم کے بھے سے وایو چلتا ہے۔ اسی کے بھے سے سوریہ اُدے ہوتا ہے۔ اسی
کے بھے سے اگنی اندر اور مرتیو کریاوان ہوتے ہیں۔ اس پر وچار کریں کہ وایو اگنی
جل سوریہ چاند اندر آدی سب مہان دیو شکتیاں ہیں۔ پرنتو اپنے اپنے کاریہ میں
کس پرکار انوشاسن بدھ پرنیت ہوتے ہیں۔ جس پرکار راجیہ یا ادھیکاری کے
بھے سے کرم چاری اپنا اپنا کام کرتے ہیں اسی پرکار برہم کے بھے سے یہ ساری

شکتیاں کاریہ رت ہیں۔

اب آنند کے بارے میں وچار کرتے ہیں۔ یدی ایک نو یووک سادھن سمپن وید ودیا کا گیاتا ساری پرتھوی کے دھن دھان کا مالک۔ پوپن آشاوان اور درڑھ سنکلپ اور بلوان ہو۔ تو اس سے جو اس کو خوشی ہوتی ہے وہ ایک مانش آنند ہے اس سے سو گنا آنند یعنی ایک سو مانش آنند منش گندھرو کا آنند ہے پرنتو یہ آنند کی ماترا اس ودوان شروتری گیانی کو بھی سوتہ پراپت ہے جس نے سرو کامناؤں کا دمن کر لیا ہے۔ اور نرواس گتی کو پراپت ہے منش گندھرووں کے سو آنند دیو گندھرووں کا ایک آنند ہے وہ نشکام ودوان کو بھی پراپت ہے دیو گندھرووں کے جو سو آنند ہیں۔ وہ نتیہ لوک میں نواس کرنے والے پتری گن کا ایک آنند ہے اور وہ اکام ہت ودوان کو بھی پراپت ہے اسی پرکار پتری گن۔ اجانج دیوتا۔ کرم دیوتا۔ اندر۔ برہسپتی۔ پرجاپتی برہما کے آنند ایک دوسرے سے سو گنا ہیں۔ پرنتو واسنا رہت اکام ہت ودوان کو یہ سب آنند پراپت ہیں۔ کیونکہ اس نے برہم ودیا کے ابھیاس دوارہ اپنے کو برہم سروپ انوبھو کر لیا ہے اور آنند سروپ ہی ہو گئے ہیں۔ اُن کیلئے اب پرماتما کی پراپتی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ برہم سروپ میں دویت کا اتینت ابھاو ہے پراپتی اپراپتی تو دویت میں سمبھو ہوتی ہے جو شتریوں اور کوشوں کا ویچن پہلے ہو چکا ہے۔ اسی کے آدھار پر ست کا دگدرشن کرایا جا رہا ہے۔ پرش کا یہ جو شریر ندشٹی گوچر ہو رہا ہے اس میں اور سوریہ دیو کے اندر پرکاش سروپ سے جو ویدیمان ہے یہ وہی چیتن ستا ہے جو ساری رچنا کرکے انتر جامی اس میں انوپرویشٹ ہو گیا۔ اس لئے شتریب اور آدتیہ میں ایک ہی برہم ستا ہے اس پرکار کا برہم گیان سے

جن کو پراپت ہوجاتا ہے۔ وہ تین شریر یعنی ستھول سوکشم کارن تین اوستھا جاگرت سوپن۔ سوشپتی اور پانچ کوش۔ ان مے۔ پران مے۔ منومے وگیان مے اور آنند مے ان سب کو دیکھتے ہوئے وویک دوارہ اسوت اور متھیا نشچے کرتے ہیں۔ اور اپنے برہم سروپ میں نشٹھ ہوجاتے ہیں سادھنہ یہ کہ برہم آتم ایکتو گیان موکش پراپتی کیلئے انیوارییہ ہے۔ جن کو یہ گیان پراپت ہوجاتا ہے ان کے پران اُتکرمن نہیں کرتے اور وہ آواگون سے مکت ہوجاتے ہیں۔

اسی آشئے کو پرکٹ کرنے کیلئے یہ شلوک کہا گیا ہے۔

نواں انوواک

منتر 1 جہاں سے من کے سہت بانی اُسے پراپت نہ کرکے لوٹ آتی ہے۔ اس برہم کے آنند کو جاننے والا کسی سے بھی بھیت نہیں ہوتا۔ اس ودوان کو " میں نے شُبھ کیوں نہیں کیا۔ پاپ کرم کیوں کر ڈالا۔ اس پرکار کی چنتا سنتپت نہیں کرتی۔ اُنہیں اس پرکار جاننے والا جو ودوان اپنے آتما کو پرسن اتھوا سبل کرتا ہے اُسے یہ دونوں آتم سروپ ہی دکھائی دیتے ہیں۔ جو اس پرکار جانتا ہے (وہ کون ہے) ایسی یہ اُپنشد ہے

ویاکھیا جو وستو بُدھی یا من دوارہ گیان گم ہوتی ہے اس کا بانی کتھن کرسکتی ہے۔ پرنتو جس وستو کو بُدھی یا من جان نہیں پاتے اس کو وچن بدھ کرنے میں بانی اسمرتھ ہوتی ہے۔ چونکہ یہاں ادویت برہم کا پرکرن چل رہا ہے جو من اور بُدھی دونوں کی پہنچ سے پرے ہے۔ سروگیتا کو کون جان سکتا ہے۔ جس طرح سورج کے سامنے چاند اور ستارے ماند پڑ جاتے ہیں۔

اسی پرکار من اور بُدھی برہم کو جانتے کا پربھاس کرتے ہوئے جب اس کے سمیپ جاتے ہیں۔ تو سویم لین ہو جاتے ہیں۔ جب من اور بُدھی اُسے جان نہیں سکتے۔ تو بانی اس کا کتھن کیوں کر کر سکتی ہے۔ اس لئے اوپر کے منتر میں یہ کہا ہے کہ جہاں سے من اور بانی دونوں اُسے نہ پا کر واپس آجاتے ہیں وہی برہم ستا ہے۔

جن برہم گیانی مہا پرشوں نے اس ادویت برہم کو جان لیا ہے اور آتم روپ سے انوبھو کر لیا ہے۔ اور برہمانند کے نشے میں مگن ہیں۔ وہ کسی سے بھی بھے کو پراپت نہیں ہوتے۔ کیونکہ بھے دوسرے سے ہوتا ہے۔ ادویت ستھتی کے پشچات ان کیلئے اب دوسرا بیگانہ کوئی نہیں۔ اپنے آپ سے کبھی کسی کو بھے نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ نربھے پد کو پراپت ہوتے ہیں۔

ایسے برہمگیہ براہمی ستھتی وان پرشوں کو پاپ اور پن کرموں کے وشے میں بھی کوئی چنتا نہیں ہوتی۔ کہ میں نے پن کرم نہیں کیا اور پاپ کرم کیوں کر دیا۔ کیونکہ انہیں سردیہ بہمنڈ آتم روپ سے پرتیت ہوتا ہے۔ پاپ کرموں سے بھے اور پن کرموں کی چنتا تو اگیانی دیہہ ابھیمانی پرشوں کو ہوتی ہے جو کرموں میں کرتا پن کا ابھیمان رکھتے ہیں۔ اور سدا ڈرتے رہتے ہیں۔ کہ مرنے کے بعد ان کی کیا گتی ہوگی۔ اپنے کرموں کا پھل بھوگنا پڑیگا۔ پرنتو آتم وان ودوان کی ستھتی یہ ہے کہ اُسے کرم نام کی کوئی شے دکھائی نہیں دیتی ہے۔ ان کی ایکتا کی درشٹی میں نہ کرتا ہے نہ کرم ہے نہ کرن ہے نہ کرم کی سامگری ہے۔ ایسی نش کرم سدھی کے کارن پاپ پن کرموں کے وچار سے ان کا چت سنتپت نہیں ہوتا۔ اس پرکار وہ اپنے آتما میں پرسن اور

پراپت ہوتے ہیں۔ جو بات کہ اُپنشد کے شروع میں کہی گئی تھی۔
ایسی یہ اُپنشد برہم گیان۔ کرشنے میں کہی گئی۔ (دوسری برہمانند ولی سماپت)

تیسری بھرگو ولی
پہلا و دُوسرا انُوواک

منتر 1 ورُن کا سُو پرسدھ پتر بھرگو اپنے پتا ورن کے پاس گیا (اور بولا) بھگون مجھے برہم کا بودھ کرائیے۔ اس سے ورن نے یہ کہا۔ ان پران نیتر من اور واک (یہ برہم کی اُپلبدھی کے دوار ہیں) پھر اس نے کہا۔ جس سے نشچے ہی یہ سب بھوت اُتپن ہوتے ہیں۔ اُتپن ہونے پر جس کے آشرے سے جیوت رہتے ہیں۔ اور انت میں وناش اُنمکھ ہو کر جس میں لین ہوتے ہیں۔ اسے وشیش روپ سے جاننے کی اچھا کر۔ وہی برہم ہے۔ تب اس بھرگو نے تپ کیا۔ اور اس نے تپ کر کے (دوسرا انُوواک منتر 1) ان برہم ہے ایسا جانا۔ کیونکہ نشچے ان سے ہی یہ سب پرانی اُتپن ہوتے ہیں۔ اُتپن ہونے پر ان سے ہی جیوت رہتے ہیں تتھا پریان کرتے سمے ان میں ہی لین ہوتے ہیں۔ ایسا جان کر وہ پھر اپنے پتا ورن کے پاس آیا (و بولا) بھگون مجھے برہم کا اُپدیش کیجیے۔ ورن نے اس سے کہا۔ برہم کو تپ کے دوارہ جاننے کی اچھا کر۔ تپ ہی برہم ہے تب اس نے تپ کیا اور تپ کر کے

ویاکھیا برہمانند ولی میں برہم کا سوروپ اور برہم گیانی کے وشئے میں اُپدیش ہوا۔ اب بھرگو ولی برہم گیان پراپتی کے سادھنوں کا اُپدیش دیا جا رہا ہے۔ کہتے ہیں۔ بھرگو رشی ایک بار اپنے پتا ورن کے پاس گیا اور ونیت بھاو سے پرارتھنا کی۔ بھگون مجھے برہم کا گیان بتادیں۔ میں برہم کو جاننا چاہتا ہوں۔ اس کی پرارتھنا سُن کر ورن نے کہا۔ انّ۔ پران نیتر من اور واک یہ برہم پراپتی کے دوار ہیں۔ انّ سے اُتپن شریر اور شریر کے اندر انّ کھانے والا پران۔ وشیوں کی اُپلبدھی کرنے والی اندریاں نیتر شروتر بانی اور من۔ ان کے سنیم دوارہ برہم کی اُپلبدھی ہوتی ہے اس لیئے ان کو برہم کا دوار کہا ہے۔

اتنا کہہ کر ورن نے پھر کہا۔ جس سے نشچے کر کے یہ سب بھوت پرانی اُتپن ہوتے ہیں۔ اُتپن ہو کر جس کے آسرے جیوت رہتے ہیں۔ اور انت وناش اُنمکھ ہو کر جس میں لین ہو جاتے ہیں۔ وہی برہم ہے۔ تو اس کو جاننے کے لیئے پرشارتھ کر۔ پتا کے یہ وچن شرون کر کے بھرگو نے تپ کیا۔ من کو اُپشم کرنے اور اندریوں کا دمن کرنے کا نام ہی تپ ہے۔ اس پرکار بھرگو نے تپ سادھنا کی اور ایکاگر چت ہو کر پتا کے اُپدیش کا منن کیا۔ اس نے وچار کیا۔ کہ انّ سے سب بھوت پرانی اُتپن ہوتے ہیں۔ انّ کھا کر ہی جیوت رہتے ہیں۔ انت میں انّ میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔ اس لیئے انّ برہم ہے۔

اس وچار اور نرنے کی پشٹی کیلیئے وہ پھر اپنے پتا ورن کے پاس گیا اور اپنا وچار ان کے سامنے پرگٹ کیا۔ اور کہا کرپا کر کے مجھے برہم کا سمیک گیان پردان کریں۔ ورن نے اس کے وچار کو شرون کر کے یہ نرنے لیا۔ کہ ابھی بھرگو کو بہت زیادہ وچار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیئے اس نے بھرگو سے کہا۔ بیٹا تپ کے

دوارہ برہم کو جاننے کی اِچھیا کر۔ ارتھات برہم گیان کی پراپتی کے لئے ابھی
اور تپ کی اوشیکتا ہے۔ اس لئے تو تپ کر۔ تپ ہی برہم ہے۔
بھرگو پتا کے وچن انوسار پھر تپ میں نمگن ہو گیا۔ اور برہم کے وشئے میں
اور زیادہ گہرا وچار کرنے لگا۔ کہ یہ ٹھیک ہے سب بھوت ان سے اتپن ہوتے
ہیں۔ ان سے جیوت رہتے ہیں۔ اور ان میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔ پرنتو دیکھا
جاتا ہے۔ کہ پرانی اَنّ کھاتے ہوئے مرتیو کو پراپت ہو جاتے ہیں حضرت یسوع
مسیح نے بھی یہ کہا تھا۔ تم کیول اَنّ سے ہی جیوت نہیں رہ سکتے
(THOU SHALL NOT LIVE BY BREAD ALONE)

تیسرا انوواک

منتر 1 پران برہم ہے ایسا جانا۔ کیونکہ نشچیہ پران ہی سے پرانی اُتپن ہوتے
ہیں۔ اُتپن ہونے پر پران سے ہی جیوت رہتے ہیں۔ اور مرن اُنمکھ ہونے
پر پران میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔ ایسا جان کر وہ پھر اپنے پتا ورن
کے پاس گیا اور کہا۔ بھگون مجھے برہم کا اُپدیش کیجیئے۔ اس سے ورن
نے کہا۔ تو تپ سے برہم کو جاننے کی اچھیا کر۔ تپ ہی برہم ہے۔ تب
اس نے تپ کیا۔ اور اس نے تپ کر کے۔

ویاکھیا پورن ایکاگرتا سے وچار کر کے بھرگو کو یہ انوبھو ہوا۔ کہ پران برہم
ہے۔ کیونکہ پران سے ہی سب بھوت پرانی اُتپن ہوتے ہیں پران
سے ہی جیتے ہیں۔ اور پران میں ہی لے ہوتے ہیں۔ اس گیان کو پراپت کر کے
وہ اپنے پتا کے پاس گیا اور ان کو اپنا نیا وچار بتایا۔ جس کو منتروں کو کے

اس کے پتا پرسن نہیں ہوئے۔ وہ کچھ نہیں بولے۔ اس لئے بھرگو نے ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کی۔ کہ مجھے برہم کا اُپدیش کریں۔ ورن نے پھر کہا۔ تپ سے برہم کو جاننے کا یتن کرو۔ تپ ہی برہم ہے۔ اس سے سپشٹ ہوتا ہے۔ کہ برہم گیان پراپتی کیلئے سادھن ابھیاس اور تپ کی کس قدر زیادہ ضرورت ہے کیول شرون سے برہم کی پراپتی نہیں ہوتی۔ بلکہ منن اور ندھیاسن کی اتینت اوشیکتا ہے وچار کرتے کرتے جب من اس وچار میں اس قدر ڈوب جاتا ہے کہ وچار میں اپنا آپ گم کر دیتا ہے۔ سمپورن سیے رہت انتہ کرن انتر میں شیش رہتی ہے وہی برہم کا انوبھو ہے پتا کے بار بار تپ کرنے کا آدیش پاکر بھرگو اور زیادہ تپ میں لگ گیا اور وچار کر کے یہ جانا۔ کہ من برہم ہے۔

چوتھا انوواک

منتر 1 من برہم ہے ایسا جانا۔ کیونکہ نشچے من سے ہی یہ جیو اُتپن ہوتے ہیں۔ اُتپن ہونے پر من کے دوارہ ہی جیوت رہتے ہیں۔ اور انت میں پریان کرتے سمے من میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔ ایسا جان کر وہ پھر پتا ورن کے پاس گیا۔ اور بولا بھگون۔ مجھے برہم کا اُپدیش کیجئے ورن نے اس سے کہا۔ تو تپ سے برہم کو جاننے کی اچھا کر تپ ہی برہم ہے تب اس نے تپ کیا۔ اور تپ کر کے۔

پانچواں انوواک

منتر 1 وگیان برہم ہے ایسا جانا۔ کیونکہ نشچے وگیان سے ہی یہ سب جیو
اُتپن ہوتے ہیں۔ اُتپن ہونے پر وگیان سے ہی جیوت رہتے ہیں اور پھر
مرن اُنمکھ ہو کر وگیان میں ہی پرویشٹ ہو جاتے ہیں۔ ایسا جان کر
وہ پھر پتا ورن کے پاس گیا۔ اور بولا بھگون مجھے برہم کا اُپدیش کیجئے
ورن نے اس سے کہا۔ تو تپ سے برہم کو جاننے کی اچھا کر۔ تپ ہی برہم
ہے۔ تب اس نے تپ کیا اور تپ کر کے۔

چھٹا انوواک

منتر 1 آنند برہم ہے ایسا جانا۔ کیونکہ آنند سے یہ سب پرانی اُتپن ہوتے
ہیں۔ اُتپن ہونے پر آنند سے ہی جیوت رہتے ہیں۔ اور پریان کرتے سمے
آنند میں ہی سما جاتے ہیں۔ وہ یہ بھرگو کی جانی ہوئی اور ورن کی اُپدیش
کی ہوئی ودیا پرم آکاش میں سمِھت ہے جو ایسا جانتا ہے۔ وہ برہم میں
سمِھت ہوتا ہے وہ انّ وان ہوتا ہے اور انّ کا بھوگتا ہوتا ہے۔ پرجا پشو
اور برہم تیج کے کارن مہان ہوتا ہے۔ تتھا کیرتی کے کارن بھی مہان
ہوتا ہے۔

ویاکھیا بھرگو نے تپ کر کے جب اور گہرا وچار کیا۔ تو اُسے ایسا انوبھو ہوا
کہ سنکلپ سے ہی سرشٹی کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اور سنکلپ سے
اس کی سمرتھی ہے اور سنکلپ کے ساتھ ہی لے ہو جاتی ہے۔ جس پر کا دیش

جب مکان بنانے کا سنکلپ کرتا ہے۔ تو مکان کی رُوپ ریکھا کی کلپنا من میں
کرتا ہے۔ پھر وہی باہر کاغذ پر اُتارتا ہے جس کے انوسار پراکرتی پر اسی رُوپ
ریکھا والا مکان تیار کر ڈالیتا ہے اسی پرکار برہم رشٹا میں بھی پھُرنا ہوتا ہے
میں ایک ہُوں انیک ہو جاؤں۔ میں سرشٹی کا سرجن کروں۔ اس کے اندر ہی
سنکلپ کے انوروپ ہی سرشٹی کی رچنا ہو جاتی ہے۔ اسی لئے سرشٹی کو منومئی
کہتے ہیں۔ ہمارا سوپن سنسار بھی ہمارے خیال اور کلپنا کے انوسار ہی پرگٹ
ہوتا استھت رہتا اور لین ہوتا ہے۔ من سنکلپ وکلپ سنگھات کا نام ہے
اس لئے من ہی برہم ہے۔ بھرگو نے ایسا جانا۔ اور خوشی خوشی اپنے پتا
کے پاس جاکر اپنا انوبھو پرگٹ کیا۔ پرنتو ورن نے ان سے کہا۔ جاؤ۔ اور تپ
کرو۔ تپ سے ہی برہم کا گیان پراپت ہوگا۔ تپ ہی برہم ہے۔
تب بھرگو نے تپ آرمبھ کیا اور زیادہ برتی کو انترمکھ کر کے برہم کے
وشے میں وچار نمگن ہو گیا اب اس کو یہ انوبھو ہُوا کہ بدھی روپی وگیان من
سے پرے اور پہلے استھت ہوتا ہے۔ بدھی کے اندر سارے کاریہ ہوتے ہیں
بدھی (وگیان) کے آسرے سب استھت رہتے ہیں۔ پرماتما کے اندر سے
سب سے پہلے مہہ تتو (سمشٹی بدھی) اُتپن ہوتی ہے اسی مہتتو سے سنسار
کی رچنا ہوتی ہے اسی کے آسرے سنسار کی ستھتی ہے اور انت میں سنسار اسی
میں لین ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بھرگو کو گیان ہوا۔ کہ وگیان برہم ہے۔
ایسا جان کر وہ اپنے پتا ورن کے پاس گیا۔ اور اُن سے اپنا انوبھو اور
گیان نویدن کیا۔ اُنہوں نے کہا۔ جاؤ۔ ابھی اور تپ کرو۔ تپ سے برہم کو جاننے
کی اچھا کرو۔ بھرگو نے پتا کا آدیش پاکر پھر تپ آرمبھ کر دیا۔ اس کی بدھی
برہم ابھیاس دوارا برہم وچار میں لین ہو گئی اور انتر سے اُسے آنند اور ت

رس پراپت ہوا۔ وہاں اور کچھ بھی شیش نہیں بچا۔ اس نے یہ انوبھو کیا۔ کہ وگیان سروپ برہم ہی آنند ہے اس طرح اس نے آنند برہم ہے ایسا جانا۔ کیونکہ آنند سے سب جیو و بھوت پرانی اُتپن ہوتے ہیں۔ اور آنند کے آشر سے سب جیوت رہتے ہیں۔ اور انت میں آنند میں لین ہو جاتے ہیں۔ یہ برہم ودیا یا برہم گیان ہے۔ جو ورن کا اُپدیش کیا ہوا اور بھرگو کا انوبھو دوارہ پراپت کیا گیا ہے یہ ودّیا پرش کے ہردیہ روپی پرم آکاش میں ستھت ہے برہم گیان کا پھل بتلاتے ہیں۔ جو اس پرکار برہم کو جان لیتا ہے۔ وہ برہم میں ستھت ہوتا ہے۔ ارتھات برہم سروپ ہی ہوتا ہے جیسا ایک دوسری شرتی کا کتھن ہے۔ کہ برہم کو جاننے والا برہم ہی ہوتا ہے ایسا برہم ویتا پرش ہر پرکار سے پورن ہوتا ہے۔ اُسے کوئی کمی نہیں رہتی۔ وہ انّ وان ہوتا ہے۔ اور انّ کو بھوگتا ہے۔ سنتان۔ پشو دھن اور برہم تیج سب کچھ پراپت ہوتا ہے۔ اس سے وہ مہان ہوتا ہے۔ اور جیون میں کیرتی کو لابھ کرتا ہے۔ سب لوگ اس کو آدر مان دیتے ہیں۔ اور وہ سماج میں کیرتی کے کارن مہانتا کا لابھ کرتا ہے۔ ایسے برہم گیانی پرشوں کی مہما کو کیول برہم گیانی ہی جانتا ہے دوسرے نہیں جان سکتے جیسے کہا ہے کہ

س۔ برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے

دیگر س۔ ولی را ولی مے شناسد۔ ارتھات ولی برہم ویتا کو ولی پہچانتا ہے۔

ساتواں انوواک

منتر 1 انّ کی نندا نہ کرے ۔ یہ برہمگیہ کا ورت ہے ۔ پران ہی انّ ہے اور شریر اناد ہے ۔ پران میں شریر سھتت ہے ۔ اور شریر میں پران سھتت ہے اس پرکار یہ دونوں انّ ہی انّ میں پرتشٹھت ہیں ۔ جو اس پرکار انّ کو انّ میں سھتت جانتا ہے وہ پرتشٹھت ہوتا ہے ۔ انّ وان اور ان بھوگتا ہوتا ہے ۔ پرجا ۔ پشو اور برہم تیج کے کارن مہان ہوتا ہے تتھا کیرتی کے کارن مہان ہوتا ہے ۔

آٹھواں انوواک

منتر 1 انّ کا تیاگ نہ کرے یہ ورت ہے جل ہی ان ہے جیوتی اناد ہے جل میں جیوتی پرتشٹھت ہے اور جیوتی میں جل پرتشٹھت ہے اس پرکار یہ دونوں انّ ہی ان میں پرتشٹھت ہے ۔ ان وان اور اناد ہوتا ہے ۔ پرجا پشو اور برہم تیج کے کارن مہان ہوتا ہے تتھا کیرتی کے کارن بھی مہان ہوتا ہے ۔

نواں انوواک

منتر 1 انّ کو بڑھاوے ۔ یہ ورت ہے ۔ پرتھوی ہی انّ ہے ۔ آکاش

آکاش اناد ہے۔ پرتھوی میں آکاش ہے۔ اور آکاش میں پرتھوی سنھت ہے اس پرکار یہ دونوں انّ ہی انّ میں پرتشٹھت ہیں۔ جو اس پرکار ان کو ان میں سنھت جانتا ہے۔ وہ پرتشٹھت ہوتا ہے ان وان اور انّاد ہوتا ہے۔ پرجا پشو اور برہم تیج کے کارن مہان ہوتا ہے تھا کیرتی کے کارن بھی مہان ہوتا ہے۔

ویاکھیا برہم ودیا کا اُپدیش سماپت ہو چکا ہے۔ برہم گیان پراپتی کے انتر گیانی کو دیوہار میں کیونکر برتنا چاہیئے۔ جس سے مانو سماج کا کلیان ہو اور مانو کا اُتھان ہو۔ پہلا گیانی پرشوں کو انّ کی نندا نہیں کرنی چاہیئے انّ سے شریروں کی اُتپتی ہوتی ہے۔ شریر ہی انّ روپ ہیں۔ پران شریر میں سنھت ہیں۔ پران کے آشر سے شریر جیوت رہتا ہے۔ اس لیئے پران بھی انّ ہے اور شریر اناد ہے انّ کھانے والا ہے کیونکہ پران کو بھوک لگتی ہے۔ اور پران ان بھکشن کرتا ہے۔ یدی باہر سے انّ نہ ملے۔ تو پران شریر کو ہی کھاتا ہے۔ اس طرح پران اناد یعنی ان بھکشن کرنیوالا ہے۔ اس پرکار دونوں شریر اور پران پرسپر ایک دوسرے کے آشر سے پرسنھت ہیں۔ پران شریر میں اور شریر پران میں سنھت ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ انّ ہی انّ میں سنھت ہے جن کو ایسی گیان درشٹی پراپت ہوگئی۔ وہ اپنی مہما میں پرتشٹھا وان ہوتا ہے۔ وہ انّ وان اور انّ بھوگتا ہوتا ہے۔ پرجا۔ پشو اور برہم تیج کے کارن مہان ہوتا ہے اور کیرتی کو پراپت کر کے بھی مہان ہوتا ہے۔

اس منتر کا آشے یہ ہے۔ کہ گیانی کی یہ درشٹی ہو جانی چاہیئے۔ چراچر جڑ چیتن سنسار جنگم سب انّ روپ ہے۔ اور ان برہم ہے۔ سبھی میں ایک ادویت برہم ستا کے درشن کرتے ہوئے کسی بھی بھوت پرانی کی نندا نہ کرے

دوش نہ دیکھے۔ اپنی ہی آتما جان کر سب کو سکھ دینے کی چیشٹھا کرے
کیونکہ غیر بیگانہ یا پرایا کوئی نہیں۔ سبھی اپنے ہیں۔ اونچ نیچ اور چھوٹے
بڑے کا بھید بھاؤ کیول پرتیتی ماتر ہے۔ ست نہیں ہے سم درشٹی ہو کر
شتریوں سے ناٹک یا ابھنیے ہوتے دیکھا کریں۔ اور تت پرسن رہیں۔

دوسرا ورت جو گیانی کو دھارن کرنا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اُن کا تیاگ نہ کرے
یاد رہے کہ گرہن تیاگ دویت میں ہوتا ہے۔ ایکتا میں کون کس کو گرہن کرے
اور کون کس کا تیاگ کرے۔ پھر تیاگ دویش کے کارن ہوتا ہے آتم دان
گیانی پرش کے ہردیہ میں راگ دویش کا ابھاو ہے اس لئے اس میں گرہن
تیاگ کی بھاونا نہیں ہوتی۔ سارے بھوت پرانیوں سے وہ پریم کرتا ہے اس
لئے وہ کسی کی نندا یا استتت نہیں کرتا۔ نہ ہی وہ کسی سے راگ دویش کرتا
ہے اس لئے کسی کا وہ تیاگ نہیں کرتا۔ یہی اس کا دوسرا ورت ہے۔

پرتھوی سے اُن اُتپن ہوتا ہے۔ پرنتو جل اور اگنی کے بغیر اُن اُتپن
نہیں ہوتا۔ اس لئے جل ہی اُن ہے۔ اور اگنی اُن بھکشن کرنے والی ہے
اگنی سے جل اُتپن ہوتا ہے اس لئے اگنی میں جل پرتشٹھت ہے اور جل
میں اگنی سمھنت ہے اس پرکار یہ دونوں ہی اُن روپ ہیں۔ اور اُن میں
اُن پرتشٹھت ہے ایسی گیان درشٹی والا پرش اُن وان اور اناد ہوتا ہے
پرجا۔ پشو اور برہم تیج کے کارن مہان ہوتا ہے اور کیرتی کے کارن بھی
مہان ہوتا ہے۔

منتر کا آشے یہ ہے کہ گیانی کا ویوہار بھید بھاو سے رہت ہوتا ہے
ان کا نہ کوئی ویری ہے نہ بیگانہ ہے۔ ان کی سب کے ساتھ بن آتی ہے
اس لئے انہیں سب کے ساتھ مل ورتن کرنا چاہیئے۔ کسی سے بھی دویش

نہیں کرنا چاہیئے۔ سماج میں ایکتا کا پرچار کرنا چاہیئے۔ دویش اور تیاگ کی بھاونا سے آپس میں جھگڑے بندی پارٹی بازی وغیرہ نہیں کرنی چاہیئے۔ سب پرانیوں پر دیا کرکے سیوا پراپکار کو اپنا دھرم ماننا چاہیئے۔ جس سے سب پرانی سکھی اور نیروگ ہوں۔ اور شبھ ہی دیکھنے والے ہوں کوئی دکھی نہ ہو اسی آشے کو گورو نانک دیو نے اس طرح پرگٹ کیا ہے ؂

نہ کوئی ویری نہ ہی بیگانہ ✦ سکل سنگ ہم کو بن آئی
سب میں رم رہیو پربھ ایکے ✦ پیکھ پیکھ نانک بگسائی

گیانی کا تیسرا ورت یہ ہے۔ کہ وہ ان کو بڑھاوے ان کی بودھی کرے پرتھوی ان ہے اور آکاش اناد ہے۔ ان کھانے والا ہے پرتھوی میں آکاش سمفت ہے۔ اور آکاش میں پرتھوی سمفت ہے۔ ان کو کھانے والا ہی ان روپ ہی ہے اس پرکار دونوں آکاش اور پرتھوی ان میں ان پرتشٹھت ہیں۔ جو اس پرکار ان کو ان میں پرتشٹھت جانتا ہے۔ وہ پرتشٹھا والا ہوتا ہے۔ ان والا اور ان بھکشن کرنیوالا ہوتا ہے۔ پرجا پشو اور برہم تیج کے کارن مہان ہوتا ہے اور کیرتی کے کارن بھی مہان ہوتا ہے۔

ان برہم ہے جنہوں نے اس پرکار سے ان کی اپاسنا کی اور برہم کو پایا۔ تو ان کیلئے بھی یہ ورت ہو جاتا ہے۔ کہ وہ ان کی نندا نہ کریں اور ان کا تیاگ یا ترسکار نہ کریں۔ اور نیز ان کی بردھی کریں۔ اپاسنا کے انترگت تو یہ بھاو ضروری ہیں۔ لیکن گیان اور وچار کی درشٹی سے ان کی بردھی کا آشے یہی ہے۔ کہ ہم بھرد بھوت ہنتے انتا۔" سب بھوت پرانیوں کے ہت میں ڈوبے رہیں۔ برہم یگیہ۔ گیان یگیہ۔ دیو یگیہ۔ پتری یگیہ۔ اتتھی یگیہ اور بھوت یگیہ نتکام ریتی سے کریں۔ تاکہ سرو بھوت پرانی سکھی، ہوں۔ سبھی سودھرم پالن کرنے والے ہوں۔ گرتو یہ پراپتینا چارا

مکھ دھرم ہو۔ جس سے سنتیہ دھرم اور سنتیہ سماج کا نرمان اور اتھان ہو۔ اور شکا
شانتی کا راجیہ ہو۔ منش سنتیہ دھرم کا پالن کرکے موکش پد پراپت کریں۔

دسواں انوواک

منتر 1 تا 4 اپنے یہاں رہنے کیلئے آئے ہوئے کسی کا بھی پرتیاگ
نہ کرے یہ برت ہے اتہ کسی نہ کسی پرکار سے بہت سا اَنّ پراپت کرے
کیونکہ وہ اس (اتتھی) سے "میں نے اَنّ تیار کیا ہے" ایسا کہتا ہے جو پرش
مکھتا (ستکار ورتی سے) سدھ کیا ہوا اَنّ دیتا ہے اُسے مکھ ورتی سے
ہی اَنّ کی پراپتی ہوتی ہے۔ جو مدھیہ ورتی سے سدھ کیا ہوا اَنّ دیتا ہے
اُسے مدھیم ورتی سے ہی ان کی پراپتی ہوتی ہے۔ اتہ جو انتا
(انتم اوستھا میں اور نکرشٹ ورتی سے)
سدھ کیا ہوا ان دیتا ہے اُسے نکرشٹ ورتی سے ان پراپت ہوتا ہے۔
جو اس پرکار جانتا ہے (اُسے پوروکت پھل پراپت ہوتا ہے)
برہم باتی میں کشیم روپ سے (استھت ہے) یوگ کشیم روپ سے پران
اور اپان میں۔ کرم روپ سے ہاتھوں میں۔ گتی روپ سے چرنوں میں اور
تیاگ روپ سے پایو میں (اپاسنیہ ہے) یہ منش سمبندھی اُپاسنا ہے
اب دیوتاؤں سے سمبندھت اُپاسنا کہی جاتی ہے ترپتی روپ سے ورشٹی
میں۔ بل روپ سے ودیُت میں۔ یش روپ سے پشوؤں میں۔ جیوتی روپ
سے نکشتروں میں۔ پرجا، امرت اور آنند روپ سے اُپستھ میں

نتھا سرد روپ سے آکاش میں (برہم کی اُپاسنا کرے) وہ برہم سروآدھار ہے اس بھاو سے اس کی اُپاسنا کرے۔ اس سے اُپاسک پرتشٹھاوان ہوتا ہے۔ وہ یہ وِیا پرتی اِلتوا تیج ہے اس بھاو سے اس کی اُپاسنا کرے اس سے اُپاسک پرتشٹھاوان ہوتا ہے۔ وہ مہہ ہے۔ اس بھاو سے اس کی اُپاسنا کرے۔ اس سے اُپاسک مہان ہوتا ہے وہ من ہے اس پرکار اُپاسنا کرے۔ اس سے اُپاسک مان وان ہوتا ہے۔

وہ نمہ ہے اس بھاو سے اس کی اُپاسنا کرے۔ اس سے سمپورن (شتروں کرنے میں سمرتھ) کامنا پدارتھ اس کے پرتی نمر ہوتے ہیں۔ وہ برہم ہے اس پرکار اس کی اُپاسنا کرے۔ اس سے وہ برہم نشٹھ ہوتا ہے وہ برہم کا پریمر (آکاش) ہے اس پرکار اس کی اُپاسنا کرے۔ اس سے اس کے دویش کرنے والے اس کے پرتی کپسنتی مرجاتے ہیں۔ نتھا جو اپریہ بھراترلیہ (بھائی کے پتر) ہوتے ہیں، وہ بھی مرجاتے ہیں۔ وہ جو کہ اس پرش میں ہے اور وہ جو اس آدتیہ میں ہے ایک ہے

ویاکھیا اپروکت منتروں میں برہم جگیاسوؤں کیلئے چوتھا برت اتتھی سیوا کا بتایا گیا ہے۔ وہاں اُپاسنا کے پرکار بھی بتاتے ہیں۔ برہم کی اُپاسنا کن بھاووں کو لیکر کرنی چاہیئے۔ اور ان اُپاسناؤں کا کیا پھل ہوتا ہے۔

جنہوں نے آن برہم ہے ایسی ودوان کر کے برہم کی اُپاسنا کی اور برہم کو جانا اُن کا یہ بھی دھرم ہوتا ہے۔ کہ اگر ان کے ہاں کوئی اتتھی مہمان آجاوے۔ تو اس کا ستکار پوروک سواگت کریں۔ اس کا تیاگ نہ کریں۔ اس کو گھر میں ٹھہرائیں بستر چارپائی وغیرہ دیویں۔ اور ساتھ ہی ان سے اس کی سیوا کریں ہر ایک گرہستی کا یہ دھرم ہے کہ وہ اس مہمان کیلئے بہت سا ان جمع کر کے رکھے تاکہ وہ آتے

والے ہر انتھی کو یہ کہہ سکے ۔ کہ میں نے آپ کیلئے اَنّ تیار کیا ہے یہ اَنّ کی سیوا
جس ورتی سے کی جائیگی ۔ اسی پرکار کا پھل بھی ملے گا ۔ اگر شدھ ستوگنی بھاو
سے ستکار پوروک اُتم ورتی سے اَنّ دیا گیا ۔ تو اس مکھیہ ورتی سے اَنّ بھی پراپت
ہوگا ۔ اورتھات اُسے اَنّ پراپتی میں کوئی کشٹ نہیں ہوگا ۔ جو مدھیم ورتی سے ان
کی سیوا کرتے ہیں ۔ ان کو مدھیم ورتی سے ان پراپت ہوتا ہے ۔ اور جو ادھم ورتی
سے کشٹ بھاو سے سیوا کرتے ہیں ۔ اُن کو اَن کی پراپتی کشٹ ورتی سے
ہوتی ہے ۔ اس لئے جو اس ودیا کو جانتے ہیں ۔ اور اُپاسنا کرنے والے ہیں ۔ ان
کو آدر وستکار پوروک ہی دوسروں کی اَنّ سے سیوا کرنی چاہیے ۔

اب منش شریر میں برہم اُپاسنا کے پرکار بتاتے ہیں ۔ منش کی بانی میں
برہم کشیم (پراپت وستو کی رکھشا کے) روپ میں ستھت ہے ۔ اس لئے بانی کا
اُنادر نہ کریں ۔ شبد برہم ہے پریہ وچن اُچارن کریں ۔ اور مردو میٹھی بانی سے سب کی
سیوا کریں ۔ ستیہ بھاشن کریں ۔ کسی کا دل نہ دکھائیں ۔ پران اپان میں برہم یوگ
(اپراپت کی پراپتی) کشیم (پراپت کی رکھشا) روپ میں ستھت ہے ۔ اس لئے برہم
پراپتی کے لئے پران چیتن روپی یوگ سادھن کرنا چاہئیے ۔ یا نام سمرن ۔ اجپا
جاپ ۔ سمتا یوگ کا سادھن کر کے پران اپان کو سم کریں ۔ جس سے من نروکلپ
ہو جائیگا ۔ شیش جو رہے گا ۔ وہی آتم ستھتی ہوگی ۔ برہم ہاتھوں میں کرم روپ
میں ستھت ہے اس لئے برہم کے جگیاسو کو اُچت ہے ۔ کہ وہ اپنے ہاتھوں سے
جنتا جناردھن کی سیوا کرے ۔ دین ہین کی سہایتا کرے ۔ بیماروں کو دوائی دان
دے ۔ انگ ہین پرشوں ۔ ودھواؤں اور یتیموں کی ہر پرکار سے مدد کریں ۔ گورو
سادھو ۔ مہاتماؤں کی نرمان چت ہو کر سیوا کریں ۔ اور ان کو پرسن کر کے ان کا
آشیرواد لیں ۔ ہاتھوں کی سیوا اور ست کرموں سے برہم کی پرسنتا دوارہ آتم

ستھتی پراپت ہوگی۔

گتی روپ سے پرماتما چرنوں میں رہتا ہے اس کا تاتپریہ یہ ہے۔ کہ پاؤں سے چل کر ہم ست سنگ۔ دھرم استھان۔ سنتوں مہاتماؤں کے درشن ارتھ جائیں۔ پاؤں سے چل کر پروپکار ادھ سیوا کاریوں میں ہاتھوں کی سہایتا کریں یہی پرماتم پوجن ہے وہی پرماتما تیاگ روپ سے پایو میں ستھت ہے۔ سواستھ کے نیموں کا پالن کرنا۔ جس سے مل تیاگ روپی کاریہ ٹھیک پرکار سے ہوتا ہے اور شریر میں وکار نہ اُتپن ہو۔ تو یہ بھی پوجا ہے۔ یہ سب منش سمبندھی پوجا کے پرکار ہیں۔

منش شریر کے بھن بھن انگوں میں برہم کی ستھتی کو بتلا کر اُپنشد کار رشی کا تاتپریہ یہی ہے۔ کہ شریر روپی نیتر میں پرماتما اس کے روم روم میں ستھت ہو کر کاریہ کر رہا ہے۔ وہی چیتن شکتا ہے اور سب کاریہ اسی کا ولاس ماتر ہیں۔ اس گیان سے دیہہ ابھیمان اہنکار یا کرتاپن کے بھاو سے رہت ہو کر جگیاسو اسنگ ورتی سے وچرے۔ دیوتاؤں سے سمبندھت برہم اُپاسنا بتلاتے ہوئے رشی نے کہا ورشا میں برہم ترپتی روپ سے ستھت ہے ورشا سے ساری پرتھوی اور اوشدھیاں بنسپتی اور جیو سب ہی شانتی اور ترپتی کا لابھ کرتے ہیں۔ وہ ترپتی اور آنند ہی برہم ہے۔ جگیاسو کو اُچت ہے کہ ورشا میں اس ترپتی اور شانتی کا برہم روپ سے دھیان کرے۔

بل روپ سے برہم بجلی میں ستھت ہے بجلی کتنی شکتی شالی ہے یہ تبھی پتہ لگتا ہے۔ جب کہیں بجلی کا آکرمن ہوتا ہے۔ اور اس سے کتنی ہانی ہوتی ہے مکان گر جاتے ہیں۔ درخت وغیرہ جل جاتے ہیں۔ خالی زمین میں بہت گہرے گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ اور جہاں منشوں اور دوسرے جانداروں پر حملہ ہوتا ہے تو کوئی نہیں

بچپتا۔ سب مرجاتے ہیں۔ جس سے سدّھ ہوتا ہے کہ کتنی شکتی اور کتنا بل بجلی میں ہے۔ یہ بل ہی برہم ہے ایسا دھیان کر کے اُپاسنا کرنی چاہیئے۔

انیک پرکار کی جو پشو پنچھیاں ہیں۔ ان میں برہم ہی وشیش روپ میں وراجمان ہے ان سب جیووں کو دیکھ کر پربھو کی مہانتا اور مہما کا وچار کریں۔ کہ اس سروگیہ سرو شکتیمان نے کیا کیا سُندر روپ دھارن کر رکھے ہیں۔ کس پرکار ان سارے روپوں میں وہ ولاس کر رہا ہے۔ یہ بھی اُپاسنا کا پرکار ہے۔ نکشتر۔ سُوریہ۔ چندرما۔ منگل۔ بُدھ شکر وغیرہ جو نکشتر ہیں۔ جو رات کو اپنا پرکاش پرگٹ کرتے ہیں۔ دن کو سوریہ کے پرکاش میں ان کا پرکاش ماند پڑ جاتا ہے۔ یہ سارا پرکاش ان نکشتروں میں اسی برہم کا ہے جو جیوتر مے ہے۔ اس پرکار سویم جیوتی۔ پرکاش سروپ برہم کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ پتر آدی پرجا۔ امرتتو اور آنند روپ سے اُپستھ اندری میں برہم ستھت ہے۔ پتر آدی اولاد میں جو پریتا (پیار) اور بھوگ رتی کا جو آنند ہے وہ بھی برہم ہے۔ برہم ہی امرت آنند اور انتریامی ہے۔ اس لئے جہاں آنند سُکھ امرت کا انوبھو ہو۔ وہاں برہم کا ہی دھیان اور درشن کرنا چاہیئے۔ آکاش میں سرو روپ سے یعنی آکاش میں برہم کی بھاونا کرنی چاہیئے۔ یہ دیو شکتیوں میں برہم کی اُپاسنا بتلائی گئی۔

برہم ست ہے اور سرو آدھار ہے ایسا دھیان کر کے بھی برہم کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ اس اُپاسنا سے سادھک پرتشٹھاوان ہوتا ہے برہم تیج سروپ ہے اس بھاو سے اُپاسنا کرنے سے بھی اُپاسک تیجسوی اور پرتشٹھا والا ہوتا ہے۔ برہم مہ ہے برہم من ہے اس پرکار اُپاسنا کرنے والا مہان اور مانیہ ہوتا ہے۔ برہم نمہ ہے نمہ کا مطلب نمن گن والا ہے۔ اس بھاو سے اُپاسنا کرنے والے سرو کامیہ (کامنا کرنے یوگیہ) پدارتھوں کی پراپتی ہو جاتی ہے اور برہم کی

برہم بھاو سے اُپاسنا اور چنتن کرتا ہے۔ وہ برہم نشٹھ ہوتا ہے۔ کیونکہ جس روپ کی بھاونا و چنتن کرتا ہے وہ اسی روپ کو پراپت ہو جاتا ہے۔ جو برہم کی آکاش روپ سے اُپاسنا کرتا ہے۔ اس کے پرتی کمیشی مر جاتے ہیں ارتھات اس کا کوئی پرتی پکیشی نہیں رہتے۔ سبھی اس کے اپنے آتم سروپ ہو جاتے ہیں سرو آتم درشٹی سے یہ کہا ہے کہ جو پرش شریر میں سمقت ہے اور جو آدتیہ میں سمقت ہے۔ وہ چیتن سنا ایک ہی ہے۔ ایکمیوادوتیم۔ وہ ایک ہی ادوتیہ ہے۔

دسواں انوواک

منتر 5 وہ جو اس پرکار جاننے والا ہے۔ اس لوک سے نورت ہو کر اس انّ مئے آتما کے پرتی سنکرمن کر۔ اس پران مے آتما کے پرتی سنکرمن کر۔ اس منومے آتما کے پرتی سنکرمن کر۔ اس وگیان مے آتما کے پرتی سنکرمن کر تھا اس آنند مے آتما کے پرتی سنکرمن کر ان لوکوں میں کا ماتی (اچھیا انوسار بھوگ بھوگتا ہوا) اور کام روپی ہو کر (اچھیا انوسار روپ دھارن کر) وچرتا ہوا یہ سام گان کرتا رہتا ہے

ہا ہا ہا وُ وُ۔ ہا ہا ہا وُ وُ۔ ہا ہا ہا وُ وُ

ویاکھیا برہم اُپاسنا کا پھل بتلاتے ہیں۔ اس پرکار جو اُپاسنا دوارہ برہم سروپ کو جان جاتے ہیں۔ ایسے گیانی پرش اس شریر سے اہنگتا ممتا کا پورن تیاگ کر کے آتم روپ سے سمقت رہتے ہیں۔ پرنتو جب تک شریر اور پران کا سنیوگ ہے۔ وہ انّ مے کوش۔ پران مے کوش، منو مے کوش وگیان مے کوش اور آنند مے کوش میں گمن کرتے ہوئے ارتھات سرو او سھتاؤں میں۔

کام آتی ہو کر اپنی اچھیا انوسار بھوگ بھوگتے ہیں۔ اور کام روپی ہو کر اچھیا انوسار روپ دھارن کر وچرتے ہیں۔ اور اس پرکار کا سام گان کرتے ہیں۔ ہاؤ ہاؤ ہاؤ ۔ ہاؤ ہاؤ ہاؤ۔ ہاؤ ہاؤ ہاؤ وید میں کہا ہے کہ گیانی ستیہ کام ستیہ سنکلپ ہو جاتا ہے وہ آپت کام آتم کام ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ سنتا پوروک اپنی موج میں وچرتا ہے۔

منتر 6 میں ان ہوں۔ میں ان ہوں۔ میں ان ہوں۔ میں ہی اناد ہوں۔ میں ہی اناد ہوں۔ میں ہی اناد ہوں۔ میں ہی شلوک کرت ہوں۔ میں ہی شلوک کرت ہوں۔ میں ہی شلوک کرت ہوں۔ میں ہی اس ستیہ روپ جگت کے پہلے اتپن ہوا ہوں۔ میں ہی دیوتاؤں سے پوروورتی وراٹ اور امرتو کا کیندر سروپ ہوں۔ جو مجھے دیتا ہے۔ وہ اس پرکار میری رکھشا کرتا ہے کنتو جو مجھے نہ دے کر ان بھکشن کرنے والے کو میں ان روپ سے بھکشن کرتا ہوں۔ میں اس سمپورن بھون کا پرابھو کرتا ہوں۔ ہماری جیوتی سوریہ کے سمان نتیہ پرکاش سروپ ہے۔ ایسی یہ اپنشد ہے۔ جو اسے اس پرکار جانتا ہے (اسے پوروکت پھل پراپت ہوتا ہے)

ویاکھیا سادھک بسماد کو پراپت ہو کر اپنا نج انوبھو پرگٹ کر رہا ہے۔ کہتا ہے کہ میں ہی ان ہوں۔ اور میں اناد ارتھات ان بھکشن کرنے والا ہوں۔ اور میں ان اور اناد کا سنیوگ کرنے والا ہوں ستیہ استیہ روپ انرو چنیہ جگت کی اتپتی سے پہلے میں سپھت تھا۔ میں دیوتاؤں سے پہلے وراٹ اور امرت کا کیندر ہوں۔ جو مجھ ان کو کسی دوسرے بھوکے پرانی کو دیتا ہے وہ تو میری رکھشا کرتا ہے اور جو سوارتھ وش ہو کر مجھے ادھیکاری

پرش کو دان نہ دے کر خود ہی بھکشن کر لیتا ہے۔ تو وہ پاپ کرتا ہے اس لئے میں انادروپ ہو کر اس کو ان روپ سے بھکشن کرتا ہوں۔ میں اس سنسار کا سنگھار کرتا ہوں۔ جس طرح سورج نتیہ ہی پرکاشمان ہے۔ اس میں کبھی اندھکار نہیں ہوتا۔ اسی پرکار میں جیوتی سروپ اور سدا سویم پرکاش روپ ہوں ایسی یہ برہم ودیا ہے اور جو اس کو جانتا ہے اس کو یہ پھل پراپت ہوتا ہے۔

شویتاشوتر اپنشد

شانتی پاٹھ

اوم سہ ناووتو۔ سہ نو بھنکتو۔ سہ ویریم کرواوہی۔ تیجسوی ناودھیتم استو۔ ماودوشاوہے اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی۔

ارتھ:۔ وہ پرماتما ہم دونوں کی رکھشا کرے۔ ہم دونوں کا ساتھ ساتھ پالن کرے۔ ہم ساتھ ساتھ ودیا سمبندھی سامرتھ پراپت کریں۔ ہم دونوں کا پڑھا ہوا تیجسوی ہو۔ ہم دویش نہ کریں۔ ترودھ تاپ کی شانتی ہو۔

منتر 1 اوم برہم وادی لوگ کہتے ہیں جگت کا کارن سبھوت برہم کیسا ہے۔ ہم کس سے اُتپن ہوئے ہیں۔ کس کے دوارہ جیوت رہتے ہیں۔ کہاں استھت ہیں۔ اور ہے برہم ودگن۔ ہم کس کے دوارہ دکھ و سکھ میں پریرت ہو کر ویوستھا

(سنسار یاترا) کا انوورتن کرتے ہیں۔

ویاکھیا برہم کے وشئے میں چرچا کرنے والے کو برہم وادی کہتے ہیں ایسی چرچا یا وارتالاپ کرنے والوں کو ہی اس پرکار کی شنکا ہوتی ہے۔ جب وہ گرنتھوں میں پڑھتے ہیں۔ مہاں پرشوں کے وچنوں دوارہ شرون کرتے ہیں۔ کہ اس جگت کا کارن برہم ہے۔ تو سوبھاوک یہ پرشن اُتپن ہوتا ہے کہ وہ برہم کیسا ہے۔ ارتھات اس کا سروپ کیا ہے۔ دُوسرا پرشن اپنے وشئے میں ہے۔ کہ ہم سب لوگ کس سے اُتپن ہوئے ہیں۔ ارتھات یہ سب بھوت پرانی کہاں سے آتے ہیں۔ اس بھومنڈل پہ پرگٹ ہوتے ہیں۔ اور پھر کہیں گم ہو جاتے ہیں۔ کہاں چلے جاتے ہیں۔ اور جتنی دیر یہاں جیوت رہتے ہیں۔ ان کے آدھار کیا ہے ان کی ستھتی کس میں ہے۔ ارتھات یہ پرشن جیوں کی اُتپتی۔ ستھتی اور پرلے کے وشئے میں ہے۔ تیسرا پرشن ہے کہ کس کے دوارہ جیو پریرت ہو کر دُکھ سُکھ کا انوبھو کرتے ہیں۔ سنسار یاترا میں پرورت ہوتے ہیں۔

منتر ۲ کال سوبھاو نیتی یدرچھیا بھوت اور پرش کیا یہ کارن ہیں۔ اس پر وچار کرنا چاہیئے۔ ان کا سنیوگ بھی آتما کے ادھین ہونے کے کارن نہیں ہو سکتا۔ تتھا جیو آتما سُکھ دُکھ کے ہیتو (کرموں) کے ادھین ہے (یہ بھی کارن نہیں ہو سکتا)

ویاکھیا وہی برہم وادی لوگ یہ کہتے ہیں کہ کال جگت کا کارن ہے پدارتھوں کے پریورتن کی جو ستھتی ہے وہی کال کہلاتا ہے۔ کیا سوبھاو جگت کا کارن ہے پدارتھوں میں نہت شکتی کا نام سوبھاو ہے کیا نیتی جگت کا کارن ہے پاپ پُن روپی کرم جن کا پھل ویپریت نہیں ہوتا۔ نیتی کہلاتے ہیں یا کیا یدرچھیا۔ اکسمات جو گھٹنا ہو جاتی ہیں۔ یدرچھیا کہلاتی ہیں۔ یا آکاش وایو اگنی آدی مہابھوت

یا گیان سے پرستھ اس سنسار کا کارن ہے۔ اس پرکار ان وشیوں پر وچار کرنا چاہیئے
یا ان سب کے ملاپ سے سنسار کی اُتپتی ہوتی ہے۔ چونکہ آتما (جیو) پاپ پن کرموں
کے ادھین ہے سوتنتر نہیں ہے۔ اس لیئے وہ جگت کا کارن نہیں ہو سکتا۔ جیو آتما
تو اپنے ہی کئیے ہوئے کرموں کے پھل دُکھ سُکھ کا بھوگ کرنے کیلیئے بندھن میں
اگر شریر دھارن کرتا ہے اس لیئے جیو جگت کی اُتپتی میں کارن نہیں ہو سکتا اس
سے پرے کوئی دوسری سوتنتر سروگیہ سروشکتی مان ستّا ہی کارن ہو سکتی ہے۔
اس پر وچار کرنا چاہیئے۔

منتر ۳ انہوں نے دھیان یوگ کا انوورتن کر اپنے گنوں سے آچھادت پرماتما
کی شکتی کا ساکشاتکار کیا۔ جو پرماتما کہ اکیلے ہی کال سے لیکر آتما
تک سارے کارنوں کے ادھشٹان یا آشرہ ہیں۔

ویاکھیا جب برہم وادی رشی گن وچار کرتے کرتے اس ترنہ پر پہنچے کہ اس
درشیہ مان سنسار کا کارن کوئی جیو نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جیو پرتنتر
ہے۔ کرموں کے آدھین ہے اور کوئی جڑ وستو بھی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ چیتن سے
ہی کوئی کاریہ سمبھو ہو سکتا ہے اس لیئے کال سے لیکر جیو آتما تک سنسار کا کارن
کوئی نہیں ہو سکتا۔ اس لیئے سروگیہ اور سروشکتی مان چیتن ستّا سوائے پرماتما کے
اور کوئی ہے نہیں۔ پرنتو اس پرماتما کا سروپ کیا ہے۔ اور وہ کس پرکار کا کارن
ہے۔ نمت کارن ہے جس پرکار کمہار برتنوں کا نمت کارن ہوتا ہے۔ یا وہ اُپادان
کارن ہے۔ جس پرکار مٹی برتنوں کا اُپادان کارن ہے۔ یا وہ نمت اُپادان دونو
رُوپ سے کارن ہے۔ یا اس پرم ستّا میں کارن کاریہ بھاو کا ابھاو ہے یا وہ پرم
ادویت تتو سویم مہما میں ستھت ہے اور سنسار نام کی پرتھک ستا وان وستو ہے ہی
نہیں۔ اس پرکار کے وچاروں میں نمگن وہ رشی دھیان یوگ کے ابھیاس میں

تلّین ہو گئے۔ پرماتم وشیشٹ وچار جو ان برہم رشیوں کے ہردیہ میں پربل رُوپ میں
پرواہت ہو رہے تھے۔ اُنہی کے چیتن کی درڑھتا سے " وچار انو وِد سمادھی "
میں لین ہو گئے۔ جس سے ان کو پرماتما کے ست سروپ کا ساکشات انوبھو پراپت
ہوا۔ جس سے ان کو یہ گیان ہوا۔ کہ پرماتما اپنے گنوں سے ہی آچھادت ہے۔
پرماتما سے بھِنّ دوسری کوئی وستو نہیں ہے وہ آپ میں آپ سمپنّ ہے یہ جگت
اس کے گنوں کا چمتکار ماتر ہے کال سے لیکر جیو آتما تک سبھی کا آدھار وہ پرم
چیتن ستّا ہے۔

منتر 4 اس ایک نیمی۔ تین ورت۔ سولہ اُنت۔ پچاس اروں۔ بیس پرتی اروں
چھ اشٹکوں۔ وشو رُوپ ایک پاش۔ تین مارگوں نمتا پاپ پُن
دونوں کے نمت بھوت ایک موہ والے کارن کو انہوں نے دیکھا۔

ویاکھیا انہوں نے اس پرماتما کو انوبھو کیا۔ جو اکیلا ہی سمست کارنوں میں
سمپنّ ہے اور مہا کارن ہے اس ایک نیمی والے کو انہوں نے دیکھا
اویاکرت کارن۔ پرکرتی مایا یونی شکتی اودیا چھایا اگیان اویکت یہ سب نام
اسی ایک نیمی والے مہا کارن پرماتما کی شکتی کے ہیں۔ اور وہی شکتی تین ورت
اوستھا ست رج تم تین گنوں سے آورت ہے ان کو ایسا انوبھو ہوا۔ سولہ وکار
اوستھا 5 مہا بھوت اور من سمیت گیارہ اندریہ ہی جیو آتما کے انت اوستھا
وستار کی سماپتی ہیں۔ اس سولہ انتوں والے پرماتما کو انہوں نے دیکھا پرشن
اُپنشد میں سولہ کلائیں جو ورنن ہوئی ہیں۔ وہی جس کا اوسان اوستھا وستار ہیں
اس آتما کو ان سب کا کارن روپ سے انوبھو کیا۔ پرشن اُپنشد کے انوسار ١٦ کلائیں
یہ ہیں (۱) پران (2) اشردھا (3) آکاش (4) وایو (5) تیج (6) جل (7) پرتھوی (8)
اندریہ (9) من (10) انّ (11) ویریہ (12) تپ (13) منتر (14) کرم (15) لوک اور (16) نام

جس کے دوارہ کرنا ڈھک جائے۔ اس کو کلا کہتے ہیں۔ اُنہوں نے پرماتما کے پار مارتھک سروپ کو ڈھک رکھا ہے۔ اس لئے ان کو کلا کہتے ہیں

اسی پرماتما کو اُنہوں نے پچاس اردں والا دیکھا (1) وپریہ (2) اشکتی (3) تُشٹی اور (4) سدّھی ہر ایک کے پچاس بھید جس کے اروّں کے سمان ہیں وپریہ کے یہ 5 بھید ہیں (1) تم (2) موہ (3) مہاموہ (4) تامسر اور (5) اندھ تامسر۔ اشکتی 28 پرکار کی ہے۔ تُشٹی 9 پرکار کی اور سدّھی 8 پرکار کی۔

تم کے آٹھ بھید ہیں اناتم بھُوت 8 پرکرتیوں میں آتم بھاو ہونا۔ یہی آٹھ پرکار کا تم ہے۔ موہ کے بھی آٹھ پرکار کے بھید ہیں۔ انڑما مگھما آدی آٹھ شکتیاں ہی موہ ہیں۔ مہاموہ دس پرکار کا ہے درشٹ (لوکک) شروت (پارلوکک) شبد سپرش آدی 5 وشیوں میں جو ستقیہ بدھی ہے۔ وہی مہاموہ ہے تامسر بھی 18 پرکار کا ہے۔ 8 پرکار کے اَیشوریوں دوارہ دس پرکار کے درشٹ اور شروت وشیوں کیلئے یتن کرتے ہوئے نہ پراپت ہونے سے جو کرودھ پیدا ہوتا ہے وہ تامسر ہے۔ اندھ تامسر بھی 18 پرکار کا ہے۔ آٹھ پرکار کے ایشوریہ اور دس پرکار کے وشے بھوگ روپ سے اُپستھت ہونے پر انہیں آدھے بھوگے پر مرتیو دوارہ وہ چھوٹ جائیں۔ تو اس سے جو شوک ہوتا ہے کہ میں نے انہیں بڑے کشٹ سے پراپت کیا تھا۔ مگر میں انہیں بھوگ نہ سکا کہ مرن کال آگیا۔ اس کو اندھ تامسر کہتے ہیں۔

اسی پرکار اشکتی بھی 28 پرکار کی کہی جاتی ہے گیارہ باہری اشکتیاں تو اندریوں کی ہیں۔ جیسے بہرہ پن۔ اندھا پن۔ گونگاپن وغیرہ۔ اور 9 (نو) اشکتیاں انتہ کرن کی ہیں۔ اور آٹھ شکتیاں سدھیوں سے وپریت ہیں۔ الغرض 8 سدھیوں کا ابھاو ہی 8 اشکتیاں ہیں۔

تُشٹی 9 پرکار کی ہے۔ چار تو پرکرتی۔ اُپادان۔ کال اور بھاگیہ نام والی

ہے۔ اور 5 وشیوں سے اُپرت یا اُپرام ہو جانے سے ہوتی ہے۔

(۱) کوئی پرش پرکرتی کا گیان ہونے پر ہی مان لیتا ہے کہ میں کرتارتھ ہو گیا۔

(2) کوئی سنیاس کے چِہن دھارن کر کے میں کرتارتھ ہو گیا۔ ایسا ماننے لگ جاتا ہے

(3) کوئی پرکرتی کا گیان ہونے پر ایسا مان کر سنتشٹ ہو جاتا ہے۔ کہ اب سنیاس آشرم آدی گرہن کرنے کی کیا آوشکتا ہے کال بیتنے پر اوشیہ مکتی ہو جاویگی۔

(4) کوئی ایسا مانتے ہیں کہ بنا بھاگ کے کچھ بھی نہیں ملتا۔ میرا بھاگ ہوگا تبھی اوشیہ موکش مل جاوے گا۔ ایسا مان کر وہ سنتوش کر لیتے ہیں۔

(5) کوئی یہ مان کر کہ وشیوں کا جمع کرنا اسمبھو اور کٹھن ہے اُپرام ہو کر سنتشٹ ہو جاتے ہیں۔

(6) کوئی یہ سوچ کر کہ وشیوں کا درشن اور اپارجن تو سمبھو ہے۔ پرنتو ان کی رکھشا سمبھو نہیں ہے ان سے اُپرت ہو کر سنتوش کر لیتے ہیں۔

(7) کوئی وشیوں میں کمی بیشی (نیونتا ادھکتا) آدی دوش دیکھ کر اُن سے اُپرت ہو جاتے ہیں۔ اور سنتوش کر لیتے ہیں

(8) وشئے تو ترپت سمپادھی ابھلاشا کو ہی اُتپن کرتے ہیں۔ اُن کے بار بار بھوگ سے کبھی ترپتی نہیں ہوتی۔ گھی سے اگنی کے سمان ابھلاشا اور بڑھ جاتی ہے اور بندھن کا کارن ہے اس پرکار دوش دیکھ کر اُن سے اُپرام ہو جاتے ہیں۔

(9) جیووں کی ہنسا کئے بنا بھوگ ملنا اسمبھو ہے اور جیو ہنسا پورک بھوگ بھوگنے سے ادھرم یا پاپ ہوگا۔ اس پرکار دوش دیکھ اُن سے اُپرت ہو کر سنتشٹ ہو جاتے ہیں۔ اس پرکار یہ تُشٹی کے نو پرکار ہیں۔

اب سدّھیوں کے بارے میں سنئے۔ تین سدھیاں تو اودھ شبد اند

ادھین نام کی ہیں۔ تین دُکھ وِگھات نام والی ہیں۔ دو سوہرد پراپتی اور دان ہیں (۱) تتو جگیاسو کو اُپدیش کے بنا ہی جنمانتر کے سنسکاروں سے جو پرکرتی آدی کا گیان اُتپن ہو جاتا ہے وہ اُوہ نام کی پہلی سِدّھی ہے۔

(2) بنا ابھیاس کے کیول شروَن ماتر سے ہی جو گیان اُتپن ہو جاتا ہے۔ وہ شبد نام کی دوسری سِدّھی ہے

(۳) شاستر کے ابھیاس سے جو گیان اُتپن ہوتا ہے۔ اُسے ادھین کہتے ہیں۔ یہ تیسری سِدّھی ہے۔

(4) ادھیاتمک ادھی بھوتک ادھی دیوک تین پرکار کے دُکھوں کی اپیکشا کرنے سے سردی گرمی سے اُتپن دُکھ سہن کرنے والے تتوپدیش کو جو گیان اُتپن ہوتا ہے وہ دُکھوگھات نام کی سِدّھی ہے ادھیاتمک آدی بھید سے اس کے تین پرکار ہیں۔

(5) کسی سوہرد سے پراپت ہونے پر جو گیان کی سِدّھی ہوتی ہے وہ سوہرد پراپتی نام کی سِدّھی ہے۔

(۶) آچاریہ کو ان کی پریہ وستو دان کرنے سے جو گیان کی پراپتی ہوتی ہے وہ دان نام کی سِدّھی ہے۔ اس پرکار یہ آٹھ پرکار کی سدھیاں ہیں۔ یہ سب مل کر ۵۰ شکتیاں جیو کے اَنڈوں کے سمان ہیں۔ اس پرماتما کو کارن روپ سے انوبھو کیا۔

منتر 5 پانچ سروت جس میں جل کی دھارائیں ہیں۔ پانچ اُدگم ستھانوں کے کارن جو بڑی اُگر اور وکر (ٹیڑھی) ہیں۔ جس میں پانچ پران رُوپ ترنگیں ہیں۔ پانچ پرکار کے گیان کا مول جیو کا کارن ہے۔ جس میں پانچ آورت (بھنور) ہیں۔ جو پانچ پرکار کے دُکھ روپ اودھ ویگ والی ہے

جو پانچ پردوں والی ہے اس پچاس بھیدوں والی ندی کو ہم جانتے ہیں

ویاکھیا پہلے جسے چکر روپ میں دکھلایا ہے۔ اب اُسے شرتی ندی روپ میں پردرشت کرتی ہے۔ پانچ تن ماترائیں (شبد۔ سپرش۔ روپ۔ رس گندھ) ہی جس کی جل کی دھارائیں ہیں۔ اس ندی کو ہم جانتے ہیں۔ پانچ یونیوں ارتھات کارن بھوت پانچ مہا بھوتوں سے جو اُگر یعنی تیز چال اور ٹیڑھی ہے اور جس میں پانچ پران (پران۔ اپان۔ ویان۔ سمان اور اُدان) اتھوا 5 کرم اندریاں روپی ترنگیں ہیں۔ اور پانچ گیان اندریاں جن کے گیان کا کارن من ہے۔ اور جو پانچ پرکار کے گیان کا سروت ہیں: سارا گیان منو ورتی روپ ہوتا ہے۔ وہ من ہی جس ندی کا مول کارن ہے۔ یا من ہی جس کا ہیتو ہے کیونکہ کہا ہے "جتنا کچھ سھتاور جنگم جگت ہے سب من کا ولاس ماتر ہے" جس ندی میں پانچ وشئے کامنا روپی بھنور ہیں۔ ان کامناؤں میں پرانی ڈوب جاتے ہیں۔ اس لیئے یہ بھنور ہیں۔

پانچ پرکار کے دُکھ (گربھ دُکھ۔ جنم دُکھ۔ جرا دُکھ۔ ویادھی دُکھ اور مرن دُکھ) جس کی جل راشی کے پرواہ اتھوا دھارائیں ہیں۔ اس 5 دُکھ روپ اُودھویگ والی اتھوا اودیا۔ اسمتا۔ راگ دویش۔ ابھی نویش جس کے یہ 5 پرو ہیں۔ اس سنسار روپی ندی کو ہم جانتے ہیں۔

منتر 6 جیو اپنے کو اور سرو نیتا پرماتما کو الگ الگ مان کر اس سرو بھوتوں کے جیون نرواہک اور سب کے آشرہ کھُوت مہان برہم چکر میں بھرمتا رہتا ہے جب اُس سے ابھن روپ سے سیوت ہوتا ہے۔ تب امرتو کو پراپت ہو جاتا ہے

ویاکھیا ۔ اب تک برہم چکر اور ندی رُوپ پرپنچ سہت برہم کا کاریہ کارن

روُپ سے ورنن ہُوا۔ اس کاریہ کارن آتمک برہم چکر میں کس پرکار جیو کو سنسار کی
پراپتی ہوتی ہے۔ اور کس سادھن سے وہ مُکت ہوتا ہے اس طرح سنسار اور موکش
کا ہیتو دکھلانے کیلئے یہ منتر کہا گیا ہے

کہتے ہیں کہ جب جیو میں دویت بُدھی اُتپن ہوتی ہے وہ اپنے کو اور سروشکتیمان
سروگیہ پرماتما کو (جس سے سرو بھوتوں کا جیون ہے اور جس میں سب کا لے ہو
جاتا ہے) دبھن روُپ سے مانتا ہے تب وہ سنسار روپی ندی کے پرواہ اتھوا
برہم چکر میں جس کا اوپر ورنن ہو چکا ہے۔ بھرمتا رہتا ہے۔ اناتم دیہہ آدی میں
آتم ابھیمان کرتا ہوا انیک پرکار کی یونیوں میں بھرمن کرتا ہے اور دکھ بھوگتا رہتا ہے

جب سچدانند سروپ برہم سے ابھن روُپ سے "میں برہم ہی ہوں" "ایم
آتما برہم" یہ آتما برہم ہے۔ ایسا سمادھان کرتا ہے۔ تب امرتتو کا سیون کرنے پر
وہ مکت ہو جاتا ہے۔ اس پرکار جو کوئی اپنے کو برہم سروپ انوبھو کرتا ہے۔ وہی
مکت ہو جاتا ہے۔ اور جو اپنے کو پرماتما سے بھن و الگ مانتا ہے۔ وہ بندھن
میں رہتا ہے۔ برہدارنیک اُپنشد میں بھی بھید درشٹی کو سنسار کا ہیتو بتلایا ہے
"جو ایسا جانتا ہے کہ میں برہم ہوں۔ وہ سرو روُپ ہو جاتا ہے۔ دیوتا بھی
اس کے سرو آتمک برہم بھاو کی پراپتی میں بادھا ڈالنے کی سامرتھ نہیں رکھتے
کیونکہ وہ ان کا آتما ہی ہو جاتا ہے۔ کنتو جو کسی انیہ دیوتا کی "یہ انیہ ہے میں
انیہ ہوں" اس بھاو سے اُپاسنا کرتا ہے وہ نہیں جانتا (اگیانی ہے) پشوؤں
کے سمان وہ دیوتاؤں کا پشو ہے"

منتر 7 پرپنچ سے بھن روُپ سے ورنن کیا ہوا یہ برہم سرو اتکرشٹ ہی
ہے۔ اس میں (بھوگتا۔ بھوگ۔ نینتا) تینوں سمفت ہیں۔ وہ ان
کی شو پرتشٹھا اور اوناشی ہے۔ اس میں پردیش دوار پاکر برہم ویتا لوگ

برہم میں لین ہو سمادھی نشٹھا میں سھتت ہوئے جنم مرن سے مکت ہو جاتے ہیں

ویاکھیا یدی برہم میں جگت پرپنچ ست ہوتا۔ تو نروان اور موکش پراپتی کا پرشن نہ اُٹھتا۔ کیونکہ موکش اس اوستھا کا نام ہے جہاں سرو پرپنچ اپنے مہا کارن میں لین ہو جاتا ہے۔ دویت کا ابھاو ہو کر ادویت روپ برہم ستا ہی جہاں شیش رہتی ہے۔ شرتیوں نے ویدانت واکیوں میں یہ وارتا سپشٹ روپ سے ورنن کی ہے۔ جیسے کین اُپنشد میں کہا ہے کہ "وہ ودت اور اودت سے پرے ہے" "شبد اور سپرش رہت ہے" (کٹھ) وہ برہم نہ کارن ہے نہ کاریہ ہے وہ ایک ماتر ادوتیہ ہے جہاں کوئی غیر نہیں دیکھتا نہ وہ ست ہے نہ است ہے وہ بھوک پیاس شوک بھے بردھ اوستھا سے پرے ہے"، برہم میں سنسار پرپنچ نہیں ہے اس لئے وہ سروا تکرشٹ اور سب سے پرے ہے درشٹا درشن درشیہ یا بھوگتا۔ بھوگیہ اور ستا یا جیو پرکرتی اور ایشور سب اُسی کا جمیتکار اسی کے انترگت ہیں۔ اُس سے بھن ان کی کوئی ستا ہی نہیں جس پرکار جل میں ترنگ لہریں اور بلبلے جل روپ ہی ہیں۔ جل سے بھن ہرگز نہیں۔ جل سے بھن ان کا کوئی استتو ہی نہیں۔ جل سے پرگٹ ہو کر جل میں سھتت رہتے۔ اور جل میں لین ہو جاتے ہیں اسی پرکار یہ سارا پرپنچ اسی برہم میں ہی پرگٹ ہوا پرتیت ہوتا ہے اسی میں سھتت رہتا ہے اور اسی میں لین ہو جاتا ہے۔ اس پرکار پرپنچ کیول نام روپ ماتر ہے اور برہم ہی اس کا آشرے ادھشٹان ہونے سے اس کی سوپرتشٹھا ہے۔ نام روپ آتمک جگت پرپنچ متھیا ہے وکاری اور ناشوان ہے اور برہم نروکار اور اوناشی ہے

برہم گیانی لوگ اسی برہم ستا میں سھتت ہو کر سرو کار کے بھید

سبھاؤ سے پرے ہو جاتے ہیں جیسے کہا ہے

۹ برہم گیانی کا بھوجن گیان - برہم گیانی کا برہم دھیان (سکھ منی)

برہم گیانی سروپ گیان اور دھیان میں لین رہتا ہے۔ یہی اس کی سمادھی نشٹھا ہے۔ اس پرکار جو برہم ابھیاس دوارہ دیہہ من اندریوں میں اہنگتا ممتا کا تیاگ کر کے دیہہ آتم بدھی سے رہت ہو گئے۔ وہ برہم سروپ ہو کر نرواں پد کو پراپت ہوتے ہیں۔ یہی جنم مرن سے مکتی ہے۔

منتر ۸ پرسپر ملے ہوئے اس کھشر اکھشر ویکت اویکت روپ وشو کا پرماتما پوشن کرتا ہے۔ مایا دھین جیو بھوگتا بھاؤ کے کارن اس میں بندھ جاتا ہے اور پرماتما کا گیان ہونے پر سب پاشوں سے مکت ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا یہ جنتا ورشیہ مان جگت ہے۔ اس میں جڑ چیتن۔ ناشوان کھشر اور اوناشی (اکھشر) اور ویکت (پرگٹ) اور اویکت (اپرگٹ) دونوں تتو ملے ہوئے ہیں۔ اس پرکار کے وشو کو شرتی نے پہلے چکر روپ میں پھر ندی روپ میں ورنن کیا ہے۔ اب یہ بتلا رہے ہیں کہ برہم ایک اور ادویت ہے۔ اس میں جڑ چیتن یا کھشر اکھشر کا بھید کوئی نہیں ہے۔ وہ پرشوتم شبدوں سے اتیت ہے۔ اسی برہم کی چیتن سنا چیتنا کے کارن ورشیہ پرپنچ کے روپ میں بھاسمان ہوتی ہے ان سارے روپوں کا آدھار آشرہ اور ادھشٹان وہی برہم ہی ہے اس پرکار وہ پرماتما کھشر اکھشر روپ وشو کا پوشن کرتا ہے جس پرکار سمندر کے جل میں ترنگ لہریاں اور بدبدے اتپن ہوتے ہیں اسی میں

سمت رہتے ہیں اور اسی میں لے ہوتے ہیں۔ جل ہی ان سب روپوں میں
درشٹی گوچر ہوتا ہے جل ان کا پوشن کرتا ہے۔ اور وہ سب جل کا ہی
کھیل ماتر ہے اسی پرکار یہ سارا وشو پار برہم کی لیلا ماتر ہے۔ کچھ بھی
نہیں ہو رہا۔ وہی چیتن ستا دیہہ ابھیمان کے کارن جیو بھاو کو گرہن کر
کے کرتا بھوگتا ہو کر پدارتھوں کی ممتا میں گرست ہوتی ہے۔ یہی جیو کا
بندھ جانا ہے۔ گویا اپنی ہی واسنا اور سنکلپوں سے موہ کو پراپت ہوتا ہے
اپنے سروپ کو بھول جاتا ہے اور بھوگ پدارتھوں میں پھنس جاتا ہے جس
سے دکھی ہوتا ہے پرنتو جب دکھ کی چوٹیں کھا کر یہ ویراگ اور وویک کو
پراپت ہوتا ہے۔ اور پرماتما کا سوروپ گیان پاتا ہے جس سے اس کا
جیو تو دور ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے کو پرماتما کے ساتھ ایک روپ ابھن
انوبھو کرتا ہے۔ جس سے اگیان اہنکتا ممتا اور سرو واسنا اور سنکلپ
کی نورتی ہو جاتی ہے۔ بس یہی جیو کا سب بندھنوں سے مکت ہونا ہے۔

منتر ۹
سروگیہ اور الپگیہ تتھا سرو سمرتھ اور اسمرتھ ہیں۔ یہ دونوں ہی
اجنما ہیں۔ ایک ماتر اجا پرکرتی ہی بھوگتا جیو کیلئے بھوگ سمپادن
میں نیکت ہے۔ وشو روپ آتما تو اننت اور اکرتا ہی ہے جس
سمے ان تینوں کو (اِیشور۔ جیو۔ پرکرتی کو) برہم روپ انوبھو کرتا ہے
(اس سمے یہ کرت کرتیہ ہو جاتا ہے)

ویاکھیا
سرو گیان سمپن پرماتما (ایشور) سروگیہ ہے اور الپ گیان
والا جیو ہے۔ سرو کلا سمرتھ سرو شکتی مان ایشور ہے۔ اور
اسمرتھ شکتی ہین جیو ہے دونوں اجنما ہیں۔ ان کی اتپتی نہیں ہوئی انادی
ہیں ... دونوں اننت اتپات اوناشی ہیں جیسے کہا گیا ہے۔

"الیشور انش جیو ابناشی" جیو الیشور کا انش اور ابناشی ہے۔ ان دو (الیشور اور جیو) کے علاوہ ایک پرکرتی بھی ہے جو کہ اجا ہے وہ بھی اننت ہے۔ اور وہ جیو کیلئے بھوگ سمپادن کرتی ہے اس پرکار سادھارن درشٹی سے الیشور جیو اور پرکرتی تین تتو سنسار کی رچنا میں پردھان روپ سے کاریہ کرتا ہے۔ پرنتو برہم تتو ان سب کا آدھار اور ادھشٹان ہے وہ ایک ادوتیہ اکرتا اور اننت ہے۔ اسی ایک پرشوتم برہم تتو کے انترگت تینوں الیشور جیو اور پرکرتی اپنے اپنے گن کرموں کا پرورشن کرتے ہیں وہی آتم ستا سپھرن شکتی (مایا) کو دھارن کر کے الیشور ہوتی ہے اور وہی سپھرن شکتا ہی پرکرتی نام دھر کر انیک پرکار کی رچنا کا ولاس کرتی ہے اور وہی سپھرن شکتی انتما میں آتم ابھیمان کر کے واسنا دوارہ جیو نام پاتی ہے۔ اس پرکار ایک ہی ستا سپھرن سنسار پرپنچ میں تین روپوں میں پردرشت ہو رہی ہے پرنتو واستو میں ایک ہی وستو آتم تتو ہے۔

جب تک جیو کو تین تتو ست اور انادی پرتیت ہوتے ہیں اور سوئم بھی وہ اناتم میں آتم ابھیمان دھارن کئے رہتا ہے۔ تب وہ واسنا کا قیدی بندھن میں رہتا دکھی ہوتا ہے اور اگاگون ارتھات جنم مرن کے چکر میں بھٹکتا پھرتا ہے پرنتو جب تینوں الیشور جیو پرکرتی کو برہم روپ انوبھو کرتا ہے تب اس کے سارے بندھن کٹ جاتے ہیں وہ مکت ہوتا کرتیہ کرتیہ ہو جاتا ہے

منتر 10 وناشن شیل پردھان اور اوناشی جیو آتما کو ہر نام والا ایک دیو نیمن کرتا ہے اس کے چنتن سے۔ اس میں متو یوگ کرنے سے اور اس کے تتو کی بھاونا کرنے سے پھر بدھ کی سماپتی ہونے پر وشو روپ مایا کی نورتی ہو جاتی ہے

کنٹرولا

ویاکھیا اودیا آدی کو ہرنے کے کارن پرمیشور کا نام ہر ہے وہی ہر نام والا پرماتما ناشوان کھشر پردھان اور اوناشی اکھشر جیو کو تینوں میں اسلقات نینترن میں رکھتا ہے پہلے جو یہ کہا ہے کہ جب ایشور جیو اور پرکرتی تینوں کو برہم روپ سے انوبھو کرتا ہے تب مکت ہو جاتا ہے اب اس منتر میں اسی انوبھو پراپتی کے سادھن بتلاتے ہیں۔

پہلا سادھن ہے پرماتما کا چنتن اب چنتن کرنے سے پہلے اس سروپ کا گیان ہونا ضروری ہے۔ کس وستو کا (روپ کا) چنتن کرنا ہے پھر چنتن من سے ہوتا ہے۔ جس روپ کا من چنتن کرتا ہے وہ وہی روپ ہو جاتا ہے جس پرکار بھرنگی (کسُّواری) جس کیڑے کو لا کر اپنے گھر میں بند کر دیتی ہے۔ وہ بچے بھیت ہو کر اسی کا چنتن کرتے ہوئے اسی بھرنگی کا روپ گرہن کر کے باہر اُڑ جاتا ہے اسی پرکار جیو من سے پرماتما کا چنتن کرنے سے پرماتم سوروپ ہو جاتا ہے اس کا جیوپن دُور ہو جاتا ہے تب مایا اس پر اپنا کوئی پربھاو نہیں ڈال سکتی۔ یہی وشو روپ مایا کی نورتی ہے من کو چنتن دوارہ پرماتم سروپ میں لین کر دینا ہی منو یوگ ہے جوں جوں منو یوگ سے پرش (جیو) پرماتم چنتن میں پرگتی کرتا ہے۔ اور دھیان اوسفت ہو جاتا ہے۔ تو اس کی پرماتم سروپ کی بھاونا اتنی ہی زیادہ تیبر اور سوکشم گتی کو پراپت ہوتی ہے اس پرکار منو یوگ سے اور اپنی تیبر اور سوکشم بھاونا سہت پرماتم سوروپ کا چنتن کرنے سے جیو مکت ہو جاتا ہے پرنتو جب تک شریر کی پراربدھ سماپت نہیں ہوتی اور شریر ودھیمان رہتا ہے اس سمے تک شریر و مایا کے پربھاو سے مُکت نہیں ہوتا۔ شریر پات کے بعد مایا کی پورن نورتی ہوتی ہے ایسا اس منتر کا آشے ہے۔

منتر ۱۱ پرماتما کا گیان ہونے پر اودّیا آدی سمپورن کلیشوں کا ناش ہو جاتا ہے
اور کلیشوں کا کشئے ہو جانے پر جنم مرتیو کی نورتی ہو جاتی ہے۔ تتھا اس
کا دھیان کرنے سے شریر پات کے انتر سروا ایشوریہ مئی تریتیا اوستھا کی
پراپتی ہوتی ہے پھر آپت کام ہو کر کیولیہ پد کو پراپت ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا جس پرماتم گیان سے دکھوں کا انت ہو کر نروان پراپتی کہی گئی ہے
وہ کیول بدھی گیان نہیں ہے جو باہری پستکوں دوارہ منش پراپت
کرتا ہے۔ بدھی گیان سے انوبھو گیان سریشٹ ہے اور وہی انوبھو ہی سچا گیان ہے
جس پرکار دودھ کے بہت گن ہم نے سنے اور پستکوں میں پڑھے اور دوسروں کو
ہم بتاتے ہیں۔ لیکن دودھ کبھی پریوگ نہیں کیا۔ اس پرکار دودھ کا گنوں کا
گیان کیول ہمارا بدھی گیان یا شروت گیان ہے انوبھو گیان نہیں۔ جب دودھ
کا پریوگ کر کے ان گنوں کو ہم اپنے میں اپلبدھ کریں گے۔ تب ہمارا گیان انوبھو
سدھ ہوگا۔ جب اس پرکار کا پرماتما کا گیان کسی کو پراپت ہوتا ہے۔ تو
اس کے سارے کلیش دور ہو جاتے ہیں۔ کلیش پانچ پرکار کے بتلائے
جاتے ہیں۔ (۱) اودیا (2) اسمتا (3) راگ (4) دویش (5) ابھی نویش
اودیا یا سروپ اگیان سے اسمتا یا دیہہ ابھیمان اتپن ہوتا ہے اور دیہہ
کے ابھیمان یا اہنگتا اور ممتا سے راگ اور دویش کی اتپتی ہوتی ہے۔
اور راگ دویش سے آواگون کے چکر میں جیو کا بھرمن روپی ابھی نویش کا
کلیش پراپت ہوتا ہے اس لئے یدی آتم گیان سے اودیا (اگیان) کا ناش
ہو جائے تو باقی کے چاروں کلیش اپنے آپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ کلیشوں
کا ناش ہو جانے پر آواگون سے خلاصی یا مکتی ہو جاتی ہے

پرماتما کا گیان پراپت کرنے کیلئے اس کا دھیان کرنا بہت ضروری ہے

دھیان کرنے والا دھیاتا اپنے دھیان ابھیاس دوارہ دھیئے سروپ ہو جاتا ہے - برتی آتم آکار ہوتی ہے۔ جس سے پرماتما کا انوبھو گیان پراپت ہوتا ہے ایسا پرش جیون میں جیون مکتی کا دلکش آنند پراپت کرتا ہے۔ اور جب شریر پات ہوتا ہے۔ ادھکات ودیہہ مکت ہونے پر وہ (جیو) آتم سروپ پر برہم میں سما جاتا ہے۔ اس کو تریتا ادسھتا اس لئے کہا ہے پہلی اوستھا وراٹ سروپ ہے دوسری ہرنیہ گربھ ہے۔ تیسری ان دونوں کا کارن برہم ادھکات ایشور ہے۔ مکت پرش کارن برہم میں لین ہو جاتا ہے۔ چونکہ پر برہم ایک اور ادوتیہ ہے اس لئے وہ کیول چداکاش ماتر ہے۔ اس کیولیہ پد میں سمقت پرش آپت کام اور آتم کام ہو جاتا ہے اس کی ساری کامنائیں پورن ہو جاتی ہیں وہ سروایشور یہ سمپن ہو جاتا ہے۔

منتر 12 اپنے آتما میں سمقت اس برہم کو سروداہی جاننا چاہیئے۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی گیاتو یہ پدارتھ نہیں ہے بھوگتا (جیو) بھوگیہ (جگت) اور پریرک (ایشور) یہ تین پرکار سے کہا ہوا پورن برہم ہی ہے ایسا جاننا چاہیئے

ویاکھیا جس پرماتما یا برہم کے گیان سے جیو کا جیوپن اور اس سے کبندھن سارے کلیش دور ہو جاتے ہیں اور برہم سروپ میں لین ہو کر وہ آپت کام اور آتم کام ہو جاتا ہے۔ وہی برہم ہی ایک ایسی ست وستو ہے۔ جو ہم سے جدا یا دور نہیں۔ ہماری آتم ادھکات اپنے آپ میں سمقت ہے یا وہ برہم ہی ہمارا اپنا آپ آتما ہے ایسے سروآتم سروپ برہم کو سدا سروداجاننے کیلئے نتن پریتن کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے زیادہ پورے اور کوئی دوسرا پدارتھ نہیں ہے جو جاننے لائق ہو۔ ست وستو جو ترکال ابادھ ہے وہ ایک ہی ہو سکتی

ہے دو یا دو سے زیادہ وستو ست نہیں ہو سکتی ہیں۔ اس لئے کیول برہم
یا پرماتما ست ہے اور اس کے اتیرکت جو کچھ بھی نام روپ آتمک پرپنچ
پرتیت ہوتا ہے وہ کیول پرتیتی ماتر اور مِتھیا ہے اس لئے وہ گیا تو یہ نہیں
ہو سکتی۔ اسی لئے شرتی نے کہا ہے کہ برہم سے بڑھ کر اور کوئی پدارتھ گیا تو یہ
نہیں ہے برہم گیان کے علاوہ جتنا گیان ہے۔ وہ سارا اگیان ہے۔۔ اور
جیووں کو شُدّھ گیان پردان نہیں کر سکتا۔ اور اوپر جہاں کہیں ایشور
اپریرک) جیو (بھوگتا) اور جگت (بھوگیہ) روپ سے جو تین پرکار کا ورنن ہوا
ہے یہ سب برہم ہی ہے۔ یہ سب برہم کے انترگت ہی اس کی اپار لیلا ہے
اور ست نہیں ہے ایسا جاننا اور ماننا چاہیئے

منتر 13

جس پرکار اپنے آشرے (کاٹھ میں) سُمشرت اگنی کا روپ دکھائی
نہیں دیتا۔ اور نہ اس کے لنگ کا ہی ناش ہوتا ہے اور پھر
ایندھن روپ کارن کے دوارہ ہی اس کا گرہن ہو سکتا ہے۔ اُسی
پرکار اگنی اور اگنی لنگ کے سمان ہی اس دیہہ میں پرنو کے دوارہ آتما
کا گرہن کیا جا سکتا ہے

ویاکھیا

اوپر جو کچھ کہا گیا ہے کہ آتما میں سمشرت برہم کو سروا جاننا چاہیئے۔
کیونکہ وہی ایک ماتر گیاتویہ وستو ہے۔ اب پرشن ہوتا ہے کہ وہ ایک
اور ادویتیہ وستو کیونکر جانی جا سکتی ہے اس منتر میں پرنو ادھیات اور سکار
چنتن دوارہ برہم کو آتم روپ سے جاننے کی ودھی بتلائی گئی ہے
جس پرکار اگنی کاٹھ میں سمشرت ہے پرنتو پرتیت نہیں ہوتی۔ اس اگنی
کا سامانیہ سوکشم روپ بھی کہیں گم یا ناش نہیں ہوا ہے۔ وہ سامانیہ روپ
میں کاٹھ کے انتر سمشرت ہے۔ کیونکہ جب دو لکڑیوں کو آپس میں رگڑتے

ہیں جس کو منتھن کہا گیا ہے تو اگنی پرگٹ ہو جاتی ہے اسی سے سدھ ہوتا ہے۔ اگنی کا لنگ یعنی سوکشم رُوپ لکڑی کے اندر موجود تھا۔ ناش نہیں ہوا تھا جس پرکار اگنی کو پرگٹ کرنے کے لئے دو لکڑیوں کو اوپر نیچے رکھکر رگڑنے کی ضرورت ہے ان کے منتھن سے ہی اگنی ساکشات ہوتی ہے اسی پرکار پرنو چنتن رُوپی منتھن سے اسی شریر میں آتما کا ساکشات ہو سکتا ہے ارتھات شریر کے انتر ہی آتما ساماتنیہ روپ سے سمتت ہے اور آتما کا لنگ ارتھات سوکشم سروپ کہیں ناش نہیں ہو گیا ہے منتھن روپی پرنو چنتن کے ابھیاس سے آتما کا گرہن اگنی وت ہو سکتا ہے۔

پرنو چنتن کا اشارہ تو شرتی نے کر دیا ہے پرنتو ٹھیک ٹھیک چنتن کی ودھی اور یکتی ابھی پرگٹ نہیں ہوئی۔

منتر 14 اپنے دیہہ کو ارنی اور پرنو کو اتر ارنی کر کے دھیان روپ منتھن کے ابھیاس سے سویم پرکاش پرماتما کو چھپے ہوئے اگنی کے سمان دیکھے۔

دیا کھیا لکڑیوں سے اگنی پرگٹ کرنے کیلئے ایک لکڑی نیچے اور دوسری اوپر رکھ کر رگڑنے کو منتھن کہا ہے اسی پرکار اس منتر میں کہتے ہیں کہ لکڑیوں کے منتھن کی طرح شریر کو نیچے کی لکڑی اور پرنو کو اوپر کی لکڑی (ارنی) بنا کر دھیان روپ منتھن کا ابھیاس کرنا چاہیئے جس ابھیاس کے سپھل سوروپ سویم پرکاش جیوتی سروپ پرماتما چھپی ہوئی اگنی کے سمان پرگٹ ہو کر دیکھے گا۔ یہ شریر میں اونکار کا دھیان کا ابھیاس کرنے سے پرماتما کا درشن ہوگا۔ یہ بات ٹھیک ہے لیکن شرتی نے ابھی بھی چنتن اور دھیان کی پوری پوری ودھی پرگٹ نہیں کی۔ شاید اس

لئے کہ یہ گورو اور شِشیہ دونوں کے مدھیہ میں ایک گُپت بھید ہے اور اس کو پرگٹ کرنے میں دوش مانا جاتا ہوگا۔ پُراتن سمے میں اس یوگ وِدّیا کو گُپت ہی رکھا جاتا تھا۔

منتر 15 جس پرکار تِلوں میں تیل، دہی میں گھی، سروتوں میں جل اور کاشٹھ میں اگنی دیکھے جاتے ہیں۔ اسی پرکار جو پرش ستّ اور تپ کے دوارہ اسے بار بار دیکھنے کا پریتن کرتا ہے اسے یہ آتما میں ہی دکھائی دیتا ہے۔

ویاکھیا سنساری جیون میں یہ انُبھو سدّھ ہے کہ تلوں میں سے تیل نکلتا ہے دہی کو بلو کر مکھن اور مکھن کو گرم کر کے گھی پراپت کرتے ہیں پانی کے چشموں میں سروت میں سے جل ہی نکلتا دیکھا جاتا ہے اور کاٹھ میں اگنی ہم روز ہم پرگٹ کرتے ہیں۔ اس میں کسی پرکار کا شنکا نہیں ہو سکتا۔ اسی پرکار جو پُرش سادھک بن کر شردھا وشواس اور پریم سے اس آتما کے درشن کا پریتن کرتا ہے "ستّ اور تپ دوارا" ارتھات ستیہ آگرہی بھاونا کو درڑھ کر کے ستّ کی پراپتی کا پکّا پرن کرکے۔ تیبر جگیاسا کر کے اور تپ کا ارتھ ہے اندریوں کا دمن کرنا۔ من کا شمن یا شانت کرنا۔ بدھی کا سم کرنے کا یتن کرنا۔ اور دیہہ ابھیمان کا تیاگ کرنا ان سروسادھنوں کو دھارن کر کے جو پرماتما کو دیکھنے کا پُرشارتھ کرتا ہے اُسے یہ پرماتما اپنی آتما میں ہی دکھائی دیتا ہے ارتھات پرماتما کے درشن آتم رُوپ سے ہوتے ہیں۔ مندر میں جس پرکار مورتی کے درشن ہوتے ہیں یا جس پرکار ہم اپنے بندھو مِتروں کے درشن کرتے ہیں۔ اس طرح اس پرماتما کے درشن نہیں ہوتے۔ وہ پرماتم سّتا آتم روپ میں ہی انُبھو ہوتی ہے۔

جن کی بُدھی ددیت میں سھت ہے۔ جو اپنے کو منتر پر مانتے ہیں۔ منتر کے
اتیرکت ان کو جیو کا بھی گیان نہیں۔ وہ پرماتما کو اپنے سے بھن کسی
دوسرے روپ میں دیکھنا چاہتے ہیں اور یہی ان کی مانیتا ہے پرنتو یہ
ٹھیک نہیں۔ شرتی کا اپدیش اس وشے میں بہت صاف ہے

منتر 16 جو آتم ودّیا اور تپ کا مول ہے اور جس میں پرم شریے آشرت
ہے۔ اس سرو ویاپی آتما کو دودھ میں ودیمان گھی کے
سمان دیکھتا ہے

ویاکھیا وہ آتما یا پرماتما جس کی پراپتی میں آتم ودّیا اور تپ مول کارن
ہیں۔ اور منش کے پرم شریے (کلیان) کا جو آشرے ہے جو
سرو روپ انتریامی سرو ویاپک سرو آتما ہے اس کو پرنو چنتن دوارہ الو
دیہہ میں پرنو کے دھیان روپی منتھن دوارہ جو دیکھنے کا پریتن کرتے ہیں۔ وہ اس
کو اس طرح دیکھ لیتے ہیں، جس پرکار دودھ کا منتھن کرنے والا دودھ میں ودھیان
گھی کو پراپت کرتا ہے
(پہلا ادھیائے سماپت ہوا)

دوسرا ادھیائے

منتر 1 سوِیتا دیو ہمارے من اور انیہ پرانوں کو پرماتما میں لگاتے ہوئے اگنی آدی
(اندریہ ابھیمانی دیوتاؤں) کی جیوتی کا اولوکن کر تتو گیان کیلئے اسے پرتھوی
سے اوپر (شریر میں سھت) اندریوں میں سھاپت کرے

ویاکھیا اس ادھیائے میں آتم چنتن اور پرماتم دھیان کے وشے میں اپدیش
دیا جا رہا ہے پہلے منتر میں پرارتھنا بتلائی جاتی ہے۔ اور وہ پرماتما جو

کہ برہم جیوتی۔ پرکاش سروپ اور جیوترمے ہے۔ جس کے پرکاش سے سورج چاند ستارے اور اگنی آدی دیو پرکاشمان ہوتے ہیں۔ سادھک یوگی اس پرماتما میں اپنے من اور پرانوں کو دھیان میں لگا کر انتر سے یہ پرارتھنا کرے کہ سویتا دیو ہمارے اندریہ ابھیمانی دیوتاؤں کی شکتی کا اولوکن کرکے اپنی ساری شکتیوں کو ہماری اندریوں میں ستھاپت کرے۔ جس سے ہمارا شریر من بدھی اندریہ اور پران سب سوستھ رہ کر ہمارے تتو گیان کی اُپلبدھی میں سہائیک ہوں

اس پرارتھنا کا مطلب یہ ہے کہ سادھارن پُرشوں کی اندریاں باہر مُکھی ورتیوں کی اُپلبدھی اور سیون میں اپنی شکتی کا ہراس کرتی ہیں جس سے اندریہ ابھیمانی دیوتاؤں کی شکتیاں وپریت دُر اُپیوگ ہو کر نشٹ ہوتی ہیں۔ وہ شکتیاں باہیہ ورتیوں میں نہ جا کر ہماری اندریوں میں ہی ستھت رہیں۔ اور اندریاں ورتیوں میں رمن نہ کریں۔ تو وہی شکتیاں سنچت روپ میں تتو گیان کی پراپتی میں سہائیک ہو سکتی ہیں۔

پرارتھنا من سے ہوتی ہے اور من بھاونا روپ ہو کر جب سرل اور شُدھ ہردیہ سے پرارتھی ہوتا ہے تو بھاوکتا میں ڈوب کر دویت اور بھید بھاو سے رہت ہو جاتا ہے اس کی یہ سنکلپ رہت اوستھا اس کو آتم سروپ میں لین کر دیتی ہے۔ جس سے پرش اپنے کو جیوتی سروپ انوبھو کرتا ہے اور یہی تتو گیان کی پراپتی ہے

ایسی پرارتھنا کیلئے من سہت اندریوں کا دمن۔ واسناؤں کا کھشے اور ہردیہ پریم کی اوستھا ہے۔ تب پرارتھنا بھی پھلوت ہو سکتی ہے۔ اپنی رسنا ارتھات جیبھا دوارہ کچھ وشیش شبدوں کا کیول اُچارن کرنا پرارتھنا نہیں ہے اور نہ اس کا وہ پھل ہی پراپت ہوتا ہے۔ سادھک جن اور جگیاسو اس بات کو بھلی پرکار نوٹ کریں اور اپنی کوئی کریا کیول رواجی طور پر نہ کریں۔

منتر ۲ سوتیا دیوتا کی انومتی ہونے پر اُنہی کی پریرنا سے پرماتما میں لگے ہوئے من کے دوارہ ہم سمتا شکتی پرماتم پراپتی کے ہیتو ابھوت دھیان کرم کے لئے پریتن کریں گے۔

ویاکھیا جب سوتیا دیوتا کی کرپا ہوگی۔ اور پہلے منتر میں بتلائی ہوئی پرارتھنا پھلی بھوت ہوگی۔ تو انہی دیوتا کی پریرنا سے ہمارا من دھیان کرم کے لئے اندر یہ ابھیمانی دیوتاؤں کی شکتیوں دوارہ دردھ سنکلپ ہوکر پریتن میں لگ جائیگا۔ جب کرم کے پھل سوروپ سورگ یا پرماتم پراپتی ہوجائیگی۔ یہ پرارتھنا سادھک یوگی کی بھاونا ہے سورگ کا ابھیپرائے اس منتر میں پرماتما ہے۔ کیونکہ یہاں پرماتما کا ہی پرسنگ چل رہا ہے۔ اور پرماتما ہی پرم آنند سروپ ہے

منتر ۳ پورن آنند سروپ پرماتما کی اور جاتے ہوئے تتھا سمیک درشن کے دوارہ جیوتی سروپ برہم کا پرکاشن کرتے ہوئے من کے سہت اندریوں کو پرماتما سے سنکیت کر وہ سویتر دیو انہیں انوگیا (سامرتھ) پردان کرے

ویاکھیا یہ منتر بھی سادھک کے انتر کی پرارتھنا کا ہی انگ ہے جس کا ارتھ ہے کہ جب سادھک کی اندریاں وشیوں سے نورت ہو جائیں گی۔ اور من اُپشم ہوکر پورن آنند سروپ پرماتما کے دھیان میں لگ جائیگا ایسی اوستھا میں سوتیا دیوتا من سہت اندریوں کو پرماتما کے سروپ میں سنکیت کر کے (جوڑ کر) انہیں شکتی یا سامرتھ پردان کرے۔ جس سے پرم جیوتی سروپ پربرہم کا سمیک درشن ہو سکے۔ اور تب آتما میں لین ہو جائے۔

منتر ۴ جو ویرگن من اور اندریوں کو پرماتما میں لگاتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ جس ایک پرگیا وت نے ہوتری سادھیہ (یگیہ آدی) کریاؤں کا ودھان کیا ہے اس مہان سروگیہ دیو سویتر دیو کی مہتی استتی کرے۔

ویاکھیا جو برہمن اپنے من اور اندریوں کو پرماتما کے دھیان اکھوا چنتن میں لگاتے ہیں۔ ان کو چاہیے کہ اس مہان وپر سویتا دیو کی جو سروگیا تا ساکشی سروپ سرو روپ ایک اور ادویت ہے اور گیان اور پرکاش سروپ ہے بہت زیادہ استتی گان کریں۔ اس کی مہما کا بکھان کریں جس ایک نے ساری یگیہ آدی کریاؤں کا ودھان کیا ہے۔ ادھرقات جو برہمن اپنے اور اندریوں کو پرماتم دھیان میں لگاتے ہیں۔ ان کو اپنے من اور اندریوں کو وشئے واسناؤں سے ہٹا کر آتما میں سمقت ہو کر مہان وپر سویتا دیو کی زیادہ تعریف کرنی چاہیے تاکہ ان میں دیہہ من اندریوں کا ابھیمان یا ملین اہنکار نہ اتپن ہو جاوے اور وہ اپنے سروپ میں ہی سمقت رہ سکیں۔

منتر 5 اے اندریہ گن و اندریہ ادھشٹاتری دیوتاؤ۔ میں تم سے سمبندھ رکھنے والے پراتن برہم میں نمسکار دوارہ من لگاتا ہوں سمارگ میں ودبان وِدوان کی بھانتی میرا یہ کیرتنیہ شلوک (استتی پاٹھ) لوک میں وستار کو پراپت ہو۔ جنہوں نے سب اور سے دویہ دھاموں پر ادھیکار کر رکھا ہے وہ امرت کے پتر وشو دیو گن شرون کریں۔

ویاکھیا جتنے دیوتا اور دیو شکتیاں ہیں۔ وہ سب پر برہم چیتن ستا کے انیک روپ ہیں اور اس سے ابھن روپ ہیں۔ وہی برہم ہی آتما انتریامی امرت ہے ایسا شرتی واکیہ ہے اس لئے سب دیو گن جو وشو میں ویاپ کر اپنا اپنا کرتویہ پالن کر رہے ہیں۔ امرت کے پتر ہیں۔ جگیاسو کا من جب پرارتھنا نمسکار اور دھیان دوارہ برہم میں سمقت ہو جاتا ہے۔ تو وہ اپنے کو برہم سروپ انوبھو کرتا ہے ایسا برہمگیہ تتو ویتا پرش ہی وشو ویاپت دیوتاؤں کو ایک پرکار سے آگیا کر رہا ہے۔ کہ اے دیوتاؤ۔ جنہوں نے دویہ شکتیوں دوارہ

وشو کے انیک لوکانتروں پر ادھیکار کیا ہوا ہے۔ آپ میرے وچنوں کو شروَن کریں۔ تمہارا پرم پتا پراپت برہم جو انادی اور اننت ہے اور جس کے ساتھ تمہارا گھنا سمبندھ ہے میں اس پرم پتا کے سروپ میں نرمان اور ابھیمان رہت ہو کر من لگاتا ہوں یعنی سہایک ہوتا ہوں۔ اس لئے میں جو بھی استتی پاٹھ کرتا ہوں۔ لوگ لوکانتروں میں اس کا وستار ہو جانا چاہیئے۔ جس پرکار ست مارگ میں سمتت ودوان پرش کی خیاتی لوک پرسدھ ہو جاتی ہے

منتر 6 جہاں اگنی کا منتھن کیا جاتا ہے۔ وہاں وایو ادھی رودھ ہوتا ہے اور جہاں سوم رس کی ادھکتا ہوتی ہے ان کرموں میں اس کے من کی پرورتی ہوتی ہے۔

ویاکھیا جہاں پرماتما کا دھیان روپ منتھن دوارہ پرماتما روپی اگنی کو پرگٹ کرنے کا ابھیاس کیا جاتا ہے وہاں پران وایو کے دوارہ سواس کی انتر گتی اور باہر گتی سے شبد کی اُتپتی ہوتی ہے جیسے جہاں انیک جنموں تک یگیہ کاریوں میں اگنی کی سیوا کرنے سے سوم رس کی پراپتی بہت تھوڑی ماترا میں ہوتی ہے۔ اور یگیہ دان تپ اور سمادھی سے وشدھ ہوئے من میں پرم پورن آنند سروپ پربرہم کی برہما کار ورتی کا اُدے ہوتا ہے۔ اشدھ انتہ کرن میں نہیں ہوتا۔

جس پرکار یگیہ کاریوں میں دو ارنیوں (لکڑیوں) کی رگڑ سے اگنی پیدا ہوتی ہے۔ جس کو اگنی منتھن کہتے ہیں۔ اسی پرکار جہاں منش پران کے نرودھ کا ابھیاس کرتے ہیں۔ پرانایام کے پورک اور ریچک ابھیاس سے پرانوں کی رگڑ آکاش میں ہوتی ہے اور رگڑ سے شبد کی اُتپتی ہوتی ہے یہ بات انوبھو سدھ ہے کہ جب وایو تیز گتی سے آندھی کے روپ میں چلتا ہے۔ تو آکاش میں ہوں شوں

یا سائیں سائیں کے شبد سنائی دیتے ہیں ۔ یوگ کی بھاشا میں اس شبد کو ناد یا
اناہت شبد کہتے ہیں سنتوں کی بانی میں اسی کو انہد شبد لکھا گیا ہے

منتر ۷ سویتا دیوتا کی انوگیا سے اس چرنتن برہم کا سیون کرنا چاہیئے ۔ تم اس برہم میں نشٹھا کرو ۔ اس سے پورت کرم تمہارا بندھن کرنیوالا نہیں ہوگا

ویاکھیا سویتا دیوتا کی کرپا شکتی سے ہمیں چرنتن برہم کا سیون ارتھات چنتن ۔ دھیان ۔ اور ندھیاسن کا ابھیاس کرنا چاہیئے ۔ اس پرکار برہم ابھیاس دوارہ جب آتما یا برہم کا ساکشات کار ہو جائیگا تو اس برہم میں تب تمہاری نشٹھا ہو گی ۔ اور جو پرش برہم نشٹھی ہوتا ہے وہ ویدی شاستر ودھی انوسار شروت اور سمارت کرم جیون میں کرتا رہے ۔ تو وہ کرم اُسے بندھن نہیں کرتے ۔ کیونکہ شرتی کا کہنا ہے کہ گیانی کے سب کرم دگدھ ہو جاتے اور سب سنشے ناش ہو جاتے ہیں ۔ اس پرکار لگتا ہے ۔ کہ دھیان چنتن آدی سروآپا سناؤں کا انتم لکشیہ برہم نشٹھا ہے ۔ جس سے پرش آتم سروپ سھتت ہو کر نربندھ (مکت) اوستھا پراپت کرتا ہے اور کرتیہ کرتیہ ہو جاتا ہے ۔

منتر ۸ تینوں (سر، گردن اور کمر) کو اونچا رکھتے ہوئے شریر کو سیدھا رکھ من کے دوارہ اندریوں کو ہردیہ میں سنیوشٹ کر ودوان اونکار روپ نوکا کے دوارہ سمپورن بھیانک جل پرواہ کو پار کر جاتا ہے ۔

ویاکھیا اس منتر میں سادھک یوگی کو کس پرکار بیٹھنا چاہیئے اور اونکار چنتن یا برہم دھیان دوارہ کیونکر اونکار روپی نیا پر سوار ہو کر اودیا کام کرم دوارہ اتپنت کیسے وائیک بھو ساگر کو پار کرنا چاہیئے ۔ یہ بتلایا گیا ہے آسن کے بارے میں صرف اتنا ہی کہا ہے کہ سر ۔ گردن اور چھاتی کو اونچا کرے اور شریر کو ایکدم سیدھا رکھے ۔ ریڑھ کی ہڈی ایکدم سیدھی رہنی چاہیئے ۔

کبھی جھکنے نہ پاوے۔ اس کے ساتھ اپنے من سے ارتھات ودیکیہ اور وچار دوارہ اپنی اندریوں پر پورا پورا نیئنترن کرے اور ان کو باہر سے روک اندر ہردے میں ستھاپت کرے۔ اس پرکار وشیے واسناؤں سے رہت شدھ من کو اوم یا پرنو جپنے میں دردھ کرے۔ جس پرکار ہم ناؤ دوارہ بڑے بڑے تیز دھار خطرناک گہرے پانی والے دریاؤں کو عبور کر جاتے ہیں اسی پرکار یوگی پرش کو اونکار کی نوکا پر سوار ہو کر اس بھو ساگر کے بھیانک جل پرواہ ارتھات آواگون سے مکت اور پار ہو جانا چاہیئے۔

پرنتو جپ یا اتم دھیان کی ودھی کا ابھی تک ورنن نہیں ہوا ہے۔

منتر ۹ سادھک کو چاہیئے کہ یکت آہار وِہار کرتا ہوا پرانوں کا نرودھ کرے جب پران شکتی کھشین ہو جائے تب ناسکا اندر دوارہ اُسے باہر نکال دے اور پھر وہ ودوان پرش دشٹ اشووں سے یکت رتھ کے سارتھی کے سمان ساودھان ہو کر من کا نیئنترن کرے۔

ویاکھیا اس منتر میں پرانایام کی طرف اشارہ کیا گیا کیونکہ پرانوں کے نرودھ کرنے کو کہا گیا ہے اور پرانایام کی ایک کریا ریچک جس سے پران اندر سے پران چھوڑتے ہیں۔ کا ذکر کیا ہے۔ پرانایام کے سادھک یوگی کیلئے پہلی ضروری ہدایت یہ ہے کہ وہ یکت آہار وِہار ہو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا آہار شدھ ساتوک ہلکا زود ہضم اپنی نیک کمائی سے پیدا کیا ہوا ہونا چاہیئے اور وہ ٹھیک سمے پر گرہن کر لینا چاہیئے اور پرانایام کی کریا آہار گرہن کرنے کے دو گھنٹہ بعد شروع کرنی چاہیئے۔ ہمارا وِہار سنیمت ہو۔ دن رات ہر سمے ہم وِہار میں ہی نہ اُلجھے رہیں۔ بلکہ نیت سمے میں وِہار کریں اس کے ساتھ ہی ہمارا ست [illegible]

کمائی میں شامل ہو۔ اس طرح کی شدھ کمائی والا ویوہار ہی پوتر اور شدھ ہوتا ہے جب اس پرکار کا شدھ آہار ویوہار کرنے والا جو کوئی سادھک ہوگا۔ وہ ضرور سنتوش وان اور اس کی اندریاں بھی سنیم میں ہوں گی۔ اور انتہ کرن کی شدھی کا رس اس کو ضرور پراپت ہوگا۔

ایسا سادھک اوپر بتلائے ہوئے آسن پر بیٹھ کر پرانایام کرے جس کی تین کریا مہاتما پرش بتلاتے ہیں (۱) پورک (۲) ریچک (۳) کمبھک ہوانس کو ناک دوارہ اندر کھینچنا یا بھرنا پورک ہے۔ باہر نکالنا ریچک ہے اور اندر یا باہر روک کر رکھنا کمبھک ہے۔ پرانایام شروع کرنے سے ناڑی شودھن کی اتینت آوشیکتا ہے دن رات میں 4 بار 5، 5 پرانایام کرنے چاہئیں۔ اس کی ودھی اس پرکار ہے۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے دائیں ناسکا کو بند کر کے سوانس اندر کھینچیں۔ اور پھر اسے اندر ہی روک رکھیں۔ جب پران لفک جائے تو انگلی سے بائیں ناسکا کو بند کر کے دائیں ناسکا سے پران وایو کو باہر نکالیں جب پورا باہر نکل گیا۔ تو اس کو باہر ہی روک دیں۔ جب تھکاوٹ محسوس ہو تو دائیں ناسکا سے سوانس اندر کھینچیں اور روکیں اور بائیں سے باہر نکالیں۔ یہ ایک پرانایام ہے اس طرح کے 5 پرانایام ایک بیٹھک میں کریں اور دن میں چار بیٹھک ہونی چاہیئے۔ جب ناڑی شدھی ہو جائیگی تو اسکی نشانی یہ ہے کہ شریر ہلکا محسوس ہوتا ہے جٹھراگنی کی وردھی اور مکھ کی کانتی پرگٹ ہوتی ہے اس کے ساتھ انتر میں ناد یا انہد شبد سنائی دینے لگتا ہے اس پرکار کی ناڑی شدھی کیول ماتر ویکھری یا آپ الفتو آدی جپ سے نہیں ہو سکتی۔ جس اوستھا میں اوپرلک آدی کریا کرتے کرتے جب پران اور اپان کا سم ہو کر سنیوگ ہوتا ہے اس اوستھا میں پران کا نرودھ یا پرانایام ہوتا ہے

جب پرانایام سدھ ہو جائے اَنوا پرانوں کا نرودھ ہو گیا تب یوگی کو چاہیئے کہ وہ ایک ہوشیار رتھوان کی طرح جس کو دُشٹ گھوڑے والا رتھ ملا ہو۔ وہ بڑی چترائی سے گھوڑے کو قابو میں رکھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اپنے من کی نگرانی کرے اور اُسے نینترن میں رکھے اور پورا پورا یتن کرے۔ جس سے من قابو میں آجاوے۔ اور پالتو کتے کی طرح یوگی کی آگیا میں رہے۔ کیونکہ خالی پران کے نرودھ سے من کا نرودھ نہیں پورا ہوتا ہے۔ اور پرانایام سے رہت وشا میں من یوگی کو بہت تنگ کرتا ہے اس کیلئے ساودھان رہنا ضروری ہے۔

منتر 10 جو سم تل پوتر شرکرا اگنی اور بالو سے رہت تتھا شبد جل اور آشرے آدی سے رہت (شونیہ) ہو۔ من کے انوکول ہو۔ ایوم نیتروں کو پیڑا دینے والا نہ ہو۔ ایسے گپھا آدی وایو شونیہ ستھان میں من کو یکت کرے

ویاکھیا اس منتر میں یہ بتایا گیا ہے سادھک یوگی کو کیسے ستھان میں بیٹھ کر پرانایام یا آتم چنتن کا ابھیاس کرنا چاہیئے آسن کے بارے میں پہلے بتلا چکے ہیں۔

جہاں زمین ہموار ہو۔ سم تل اور شدھ پوتر ہو۔ ارتھات بدبودار گندی جگہ نہ ہو۔ جہاں آگے پیچھے کوئی گندے کام نہ ہوتے ہوں۔ جہاں کا واتاورن شدھ ہو، جہاں پتھر روڑے کنکر اور ریت وغیرہ نہ ہو۔ پتھر کنکر تو نیچے سے چُبھتے ہیں اور من کے ایکاگر ہوتے میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ اور ریت (بالو) وایو سے اُڑ کر آنکھ ناک کان میں پرویش کر سکتی ہے پھر وہاں اگنی بھی نہ ہو کہیں نزدیک اگنی کا کوئی کام نہ ہوتا ہو۔ یہ بھی من کو ایکاگر کرنے میں بادھا بنی رہے گی۔ کوئی کھیل کا میدان یا تماشا گاہ پاس نہ ہو۔ جس سے شور (شبد) سنائی دیتا ہو۔ اور نہ کوئی جل ارتھات ندی کا گھاٹ ہی ہو جہاں لوگ اشنان کے لئے آویں۔

دھوبی لوگ کپڑے دھوتے ہوں۔ یا وہ کوئی پتن وغیرہ ہو۔ جہاں ناد چلتی ہیں۔ اس جگہ کے قریب کوئی آشرم یا رہنے کے ستھان نہ ہوں۔ پھر وہاں ہم ایک دو دن بیٹھ کے دیکھ لیں کہ وہ ہمارے من کے انوکول ہے یا نہیں۔ وہاں کوئی درشیہ بھی نہیں ہوتے چاہئیں۔ جن کو دیکھ کر آنکھوں کو کشٹ ہو۔ ہر طرح سے شانت اور آنندت واتاورن اور وایو کے ویگ سے رہت ہو۔ موسم کی سردی گرمی سے وہاں بچاؤ ہو۔ اور وہاں مکھی مچھر سانپ بچھو آدی کا بھی نواس نہ ہو۔ ایسے ستھان میں یوگ کے ابھیاسی کو بیٹھ کر من کو یوگ میں یکت کرنے کا سادھن کرنا چاہیئے۔

منتر ۱۱ یوگ ابھیاس آرمبھ کرنے پر پہلے انوبھو ہونے والے کہرے۔ دھوم سوریہ۔ وایو۔ اگنی۔ جگنو۔ ودیت (بجلی) سپھٹک منی اور چندر۔ ان کے روپ برہم کی ابھی ویکتی کرنے والے ہوتے ہیں۔

ویاکھیا یوگ ابھیاس سے اندر پرگٹ ہونے والے برہم کی ابھی ویکتی کے چہن بتلائے جا رہے ہیں۔ یوگ ابھیاسی کو ابھیاس آرمبھ کرنے پر جب چت ورتی ایکاگر ہوتی ہے۔ تو پہلے کہرے کے سمان دھندسی پرتیت ہوتی ہے۔ اس کے بعد دھواں سا دکھائی دیتا ہے۔ پھر یکدم سوریہ کے سمان تیز پرکاش پرگٹ ہو جاتا ہے۔ پھر وایو کا ویگ اگنی کے سمان گرم جلاتے والا پرکاش جان پڑتا ہے۔ کبھی جگنوؤں جیسا ٹمٹماتا ہوا پرکاش دکھائی دینے لگتا ہے۔ اور کبھی بجلی کے سمان بڑی تیج والی کوئی وستو پرتیت ہوتی ہے کبھی سپھٹک کا آکار دکھائی پڑتا ہے۔ برہم انوسندھان کے لیے کئے جانے والے یوگ ابھیاس میں یہ سب روپ پہلے دکھائی دیتے ہیں اس کے پیچھے پرم یوگ ارتھات پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے۔

منتر 12 پرتھوی، جل، اگنی، وایو اور آکاش کی اچھی ویکتی ہونے پر ادراتات پنچ بھوت روپ یوگ گنوں کا انوبھو ہونے پر جس کو یوگ اگنی سے شریر پراپت ہو گیا ہے۔ اس یوگی کو نہ روگ ہوتا ہے نہ وردھاوستھا پراپت ہوتی ہے اور نہ اس کی اسامئیک (असामयिक) مرتیو ہی ہوتی ہے۔

منتر 13 شریر کا ہلکا پن۔ نیروگتا۔ وشیے آسکتی کی نورتی۔ شاریرک کانتی کی اجولتا۔ سور کی مدھرتا۔ سوگندھ اور مل موتر کی نیونتا (کمی) ان سب کو یوگ کی پہلی سدھی کہتے ہیں

ویاکھیا ان دو منتروں میں یوگ سادھن کا پھل اور پراپت ہونے والی سدھیاں بتائی گئی ہیں کچھ ایسے لکشن ہوتے ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ یوگی پورن اوستھا کو پراپت ہو چکا ہے۔ یوگی کا شریر بہت اجول پرکاش اور کانتی والا ہوتا ہے اور پنچ بھوتوں کے گن اس میں پرگٹ ہو جاتے ہیں جیسے پرتھوی کا گن گندھ ہے جس یوگی کے شریر سے دیویہ پھولوں کی خوشبو آنے لگے وہ پورن یوگی ہے۔ پونہ میں ایک فقیرنی بابا جان کو کسی نے کہا کہ آپ نہ نہاتی ہیں نہ کپڑے تبدیل کرتی ہیں۔ آپ کو گندہ نہیں لگتا۔ بس اسی وقت اس کے شریر سے کئی پھولوں کی خوشبو پرگٹ ہونے لگ گئی تھی جل کا گن رس ہے۔ اگنی کا روپ ہے اور وایو کا سپرش ہے۔ یہ سارے گن یا ان میں ایک بھی گن جہاں پرگٹ ہو گیا۔ وہ یوگی کا شریر اگنی سے کہا جاتا ہے ایسے یوگی کو نہ روگ اور نہ بڑھاپا ہوتا ہے موت اپنے بس میں ضرور آ جاتی ہے۔

اس کے علاوہ ان کے شریر میں ہلکا پن نیروگتا۔ اور وشیے آسکتی کا پورن ابھاو پرگٹ ہوتا ہے۔ شریر کی کانتی بڑی اجول ہو جاتی ہے ان کی

باقی اور سنوار میں سماس آجاتی ہے اور شریر سے سگندھ پرگٹ ہوتی رہتی ہے
مل موتر کی کمی ہو جاتی ہے یہاں سب کو یوگ کی پہلی سدھی کہا گیا ہے

منتر 14 جس پرکار مٹی سے ملین ہوا وہ سونے چاندی کا ٹکڑا) شودھن کیئے جانے پر تیجومے ہو کر چمکنے لگتا ہے اسی پرکار وہ دیہہ دھاری جیو آتم تتو کا ساکشاتکار کر ادوتیہ کرتیہ کرتیہ اور شوک رہت ہو جاتا ہے

ویاکھیا جس پرکار کوئی ہیرا یا سونے کا ٹکڑا کیچڑ میں گرا ہوا مٹی سے ملین ہو جاتا ہے پرنتو جب اس کا مارجن کر کے صاف کرتے ہیں۔ تو وہ شدھ ہو کر چمکنے لگ جاتا ہے اسی پرکار یہ دیہہ دھاری جیو اتما پرش جب یوگ دوارہ آتم چنتن ما تھوا پرتو دھیان یا یوگ سادھن دوارہ آتما کا ساکشاتکار کر کے آتم سروپ میں استھت ہو جاتا ہے تو وہ ادویتیہ پد کو پا کر شوک سے رہت ہو کر کرتیہ کرتیہ ہو جاتا ہے۔

منتر 15 جس سے یوگی دیپک کے سمان پرکاش سوروپ آتم بھاو سے برہم تتو کا ساکشاتکار کرتا ہے اس سمے اُس اجنما نشچل اور سرو تتوں کے وشدھ دیو کو جان کر سمپورن بندھنوں سے مکت ہو جاتا ہے

ویاکھیا جب یوگی اپنے یوگ ابھیاس دوارہ پرماتم تتو کو اپنے انتر میں آتم بھاو سے انوبھو کرتا ہے۔ جو آتما پرکاش سروپ اور درشٹا گیاتا اور ساکشی ہے۔ اور اس کے نشچل سوروپ میں ہی برہم اتھوا پرماتم سروپ ہوں۔ اس کا دویت بھاو کا انت ہو جاتا ہے کیسا برہم جو کسی انیہ سے اُتپن نہیں ہوا۔ دھرو یعنی اچیت ہے نشچل ہے اودیا اور اس کے کاریوں سے وشدھ ہے۔ ایسے پرش کا جیون سماپت ہو جاتا ہے اور جیو تتو سے سمبندھت سارے بندھنوں کا ناش ہو جاتا ہے یہی موکش یا نروان پراپتی ہے

منتر 16 یہ دیو ہی سمپورن دشا ودشا ہے۔ یہی پہلے اُتپن ہوا تھا۔ یہی گربھ کے انتر گت ہے۔ یہی اُتپن ہُوا ہے اور یہی اُتپن ہونے والا ہے یہ سب جیووں میں پرتشٹھت اور سرو تو مُکھ ہے

ویاکھیا یہ برہم دیو پورو پشچم آدی سرودشا ودشا ہے یہی ہرنیہ گربھ ہے جو سب سے پہلے اُتپن ہوا تھا۔ یہی گربھ میں وشوروپ میں ہے اور یہی اب سنسار میں پیدا ہُوا ہے اور پیدا ہونے والا بھی یہی ہے۔ یہ ہی سب جیووں میں سمفنت سب کا انتر آتما ہے اور سب کا مکھ یہی ہے۔ اسی لیئے اس کو سرو تو مُکھ کہا ہے۔

منتر 17 جو دیو اگنی میں ہے جو جل میں ہے اور جس نے سمپورن بھون کو ویاپت کر رکھا ہے۔ اور جو اوشدھی اور بنسپتیوں میں بھی ودیمان ہے۔ اس دیو کو نمسکار ہے نمسکار ہے۔

ویاکھیا وہ پرماتما اپنے رچے ہُوئے سرو بھونوں پرانیوں میں سمایا ہوا ہے۔ وہی اگنی وایو جل اور پرتھوی میں ہے اوشدھی اور بنسپتی سب وہی ہے ایسا جو سرو آتم روپ برہم ستا ہے اس کو ہم نمسکار کرتے ہیں۔ نمسکار کی پُنر اُکتی ادھیائے کی سماپتی کی سُوچک ہے۔

تیسرا ادھیائے

منتر 1 جو ایک (جال وان) مایاوی اپنی ایشوری شکتیوں سے شاسن کرتا ہے جو اکیلا ہی ایشوریہ سے یوگ ہونے پر اور جگت کے پرادربھاو کے سمے اپنی شکتیوں سے سمپورن لوکوں کا شاسن کرتا ہے۔ اُسے جو جانتے ہیں

وہ امر ہو جاتے ہیں۔

ویاکھیا ایک جو پرماتما ہے وہ مایاوی ہے کیونکہ وہ مایا جال سے یکت ہے وہ جال وان ہے وہ سرو شکتیمان ہے اس کی اننت شکتیاں ہیں وہ ان شکتیوں سے سنسار کا شاسن کرتا ہے جب وہ اپنے سموہن سے ایشوریہ یکت ہو کر جگت رچنا کیلئے اکیشن کرتا ہے۔ تو سمپورن لوکوں اپنے ہی انتر گت آتیق کر کے ان پر شاسن کرتا ہے۔ ایسے پرماتما کو جو گیان دوارہ جان لیتے ہیں۔ وہ جنم مرن کے چکر سے مکت ہو کر امر پد کو پا جاتے ہیں۔

منتر کیونکہ ایک ہی رُدر ہے اس لئے برہم ویتا گن اس سے بھن کسی وستو کیلئے اپیکشا نہیں کرتے۔ وہ اپنی شکتیوں دوارہ ان لوکوں کا شاسن کرتا ہے وہ سب جیووں کے بھیتر سھتت ہے اور سمپورن لوکوں کی رچنا کر ان کا رکھشک ہو کر پرلے کال میں انہیں سنکوچت کر لیتا ہے۔

ویاکھیا وہ پرماتما ادوتیہ ہے اور ایک ہے۔ اس لئے برہم گیانی مہاتما پرش اس سے کسی انیہ وستو کی اپیکشا نہیں کرتے وہ جو سرو لوک کا رچیتا اور نینتا ہے وہی سب ابُوت پرانیوں کے بھیتر سھتت ہے ادبھات سارے بھوت پرانی اسی پرماتما کے روپانتر ہیں۔ ان اننت روپوں میں وہی پرمیشور ہی ودیمان ہے ان سب لوکوں کو اپنی سمپرن شکتی سے رچ کر وہ ان کی رکھشا کرتا ہے۔ اور پرلے کال کے سمے اُن کو سنکوچت کر کے اپنے انتر میں ہی لین کر لیتا ہے۔

منتر وہ سب طرف نیتروں والا۔ سب اور مُکھوں والا۔ اور بھجاؤں والا۔ اور سب اور پیروں والا ہے۔ وہ ایک مانتر دیو (پرکاش سروپ پرماتما) دیو لوک اور پرتھوی کی رچنا کرتا ہوا دو بھجاؤں اور نیتروں (پیروں یا

شکھوں) سے ٹیکت کرتا ہے۔

ویاکھیا اوپر منتر 2 میں جو یہ کہا گیا ہے کہ وہ پرماتما سب کا نینترن کرنیوالا سب جیووں میں سمت ہے اور سمپورن بھوت اور لوک اسی کے بھیتر رہے گئے ہیں اور پرلے کال وہ اندر ہی انہیں سنکوچت کر لیتا ہے۔ تو اس کا یہ ارتھ ہوا۔ کہ اس پرم دیو سے باہر نہ کوئی دیش کال ہے اور نہ کوئی وستو ہے سب کچھ اس کے اندر ہے اور وہ سب کے اندر ہے جیسے پرکاشمان سارے برہمنڈ آکاش کے بھیتر ہی سمت ہیں۔ اور آکاش ان برہمانڈوں اور ان کی سرو وستوؤں کے انتر سمت اوت پروت ہے ایسی ستھتی میں رچنا کے شریہ اور سمست روپ اسی پرماتما کے ہیں۔ اس لئے سب منہ ہاتھ پیر اور نیتر اسی کے ہیں۔ اور جب رچنا میں وہ منشوں کی رچنا پرتھوی لوک میں کرتا ہے۔ تو دو بھجائیں اور دو پیر اور دیو لوک میں پکھشیوں کو دو پنکھ اور دو پیر دیتا ہے ایسا وہ وراٹ سروپ سروشکتی مان پرماتما ہے۔ وہ سرو روپ سرو آتما ہو کر سمت ہے۔

منتر 4 جو رُدر دیوتاؤں کی اُتپتی اور ایشوریہ پراپتی کا ہیتو ہے جگت پتی اور سروگیہ ہے تھا جس نے پہلے ہرنیہ گربھ کو اُتپن کیا تھا۔ وُہ ہمیں شدھ بدھی سے سنیکت کرے۔

ویاکھیا اب اسی وراٹ سروپ پرماتما سے پرارتھنا کی جاتی ہے کہ وہ پرم پتا شبھ کو شدھی پردان کرے۔ وہی دیوتاؤں کی اُتپتی اور ان کو ایشوریہ شکتی سمپن کرنے میں کارن ہے وہی اس جگت کا مالک اور سوامی ہے سب کچھ جانتا ہے اس سنسار کی رچنا سے سب سے پہلے اس نے ہرنیہ گربھ کو رچا تھا۔ ایسا جو مہان رشی سرو درشٹا سرو گیاتا اور سرو پرکاشک ہے وہ ہم کو سدبدھی دیوے جس سے ہم اس کا گیان پراپت کر سکیں۔

منتر کھ ہے رُودر۔ تمہاری جو منگل مئی شانت اور پُنیہ پرکاشنی مُورتی ہے۔ ہے گرِی شنت۔ اس پورن آنند مئی مورتی کے دوارہ ہماری اور دیکھو۔

ویاکھیا ہے کلیان سروپ شو۔ ہے رُودر دیو۔ آپ کا سروپ منگل مے کلیان سروپ پرم شانت اور پُنیہ کرموں کا پرکاشک ہے ہے گری شنت ہماری بُدھی روپی گپھا نواس کرنے والے شانت وشم سروپ پتا۔ اپنے کروناہیتی آنند دائینی درشتی سے ہماری طرف دیکھو۔ ارتھات ہم کو اپنی کرپا کا پاتر بنا لو۔ یہ اسلیئے کہہ رہے ہیں۔ کہ پربھو پراپتی اُنہی کو ہوتی ہے کہ جن کو پربھو سویم ورن کرتا ہے۔ ایسا شرتی کا کتھن ہے

منتر ۳ ہے گری شنت جیووں کی اور پھینکنے کیلیئے تم اپنے ہاتھ میں جو بان دھارن کیئے رہتے ہو۔ ہے گرتر۔ اُسے منگل مے کرو۔ کسی جیو یا جگت کی ہنسا مت کرو۔

ویاکھیا ہے پربتوں میں پشم سروپ نواس کرنے والے۔ سب شریروں میں سمتت ہو کر آپ اپنے ہاتھوں میں بان دھارن کرکے دوسرے جیووں کا ہنن کرتے رہتے ہو۔ ہے پربتوں کے رکھشک ہم آپ سے پرارتھی ہیں۔ کہ آپ ان باتوں کو منگل مے بناؤ۔ ارتھات ان سے نہ کسی جیو کی ہنسا ہو اور نہ کسی جگت کا ناش ہو۔ اس پرارتھنا کا سار ارتھ یہ ہے۔ کہ ہے پرماتما جیب ہماری بُدھی میں پرکاشمان ہے ہم اسی شو مورتی کو سب جیووں کے شریروں اور روپوں میں دیکھیں جس سے جیو جیو کی ہنسا نہ کرے۔ اور اسی پرکار کوئی دیش دوسرے دیش کو ہنسا نہ کرے۔ جس سے سارا برہمنڈ اپنا ہے پرم شانت اور سکھی ہو جاوے

منتر ۴ اس کیسے پرسے جو برہم ہے انکر شنٹ اور مہان ہے جو سب پرانیوں

میں اُن کے شریر کے انوسار چھپا ہوا ہے تتھا وشو کا ایک مانڑ پر ہی
ویشٹا ہے اس پرمیشور کو جان کر جیو گن امر ہو جاتے ہیں ۔

ویاکھیا برہم گیان کا انند پھل بتاتے ہوئے رشی کہتے ہیں ۔ اس درشیہ مان
سنسار پرپنچ سے پرے اور وشیش برہم ارتھات ہرنیہ گربھ سے
بھی جو اننت اُتکرشٹ اور بڑا ہے جس کو نروشیش ارتھات سامانیہ برہم
بھی کہا گیا ہے اور وہ پربرہم سنسار کے سرو بھوت پرانیوں کے شریروں میں
سوکشم روپ سے ستھت ہے جس پرکار سوکشم اگنی کاٹھ میں چھپی ہوئی رہتی ہے
اور سارا وشو یا برہمانڈ جس کے اندر لپٹا ہوا ہے ۔ جس پرکار آکاش میں سارا
برہمانڈ یا وشو لپٹا ہوا ہے ۔ آکاش سے باہر کچھ بھی نہیں ہے ۔ اسی طرح پربرہم
سے باہر کچھ بھی نہیں ۔ اس پرکار وہ سب کے اندر ستھت ہے اور سب اس کے
اندر ستھت ہیں ۔ اور یہ سب برہم ہے " سروم کھلودم برہم " شرتی کہتی ہے
یہ سب کچھ برہم ہے اس پرکار جو برہم گیان کو پاکر جیو امر ہو جاتے ہیں
جیووں کے امر ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ پہلے مرن دھرما ہیں ۔ اور
کیول گیان سے اُمر پد پاتے ہیں ۔ جیو کو تو سب مہاپرشوں نے " ایشو دانش
ابناشی کہا ہے پرنتو جیو اپنے اگیان کے کارن اپنے کو شریر ماتر مان کر جنم مرنے
والا مان لیتا ہے ۔ اور دُکھی رہتا ہے برہم گیان سے جب اگیان دُور ہوتا ہے
شریر کی اہنکتا ممتا کا ناش ہوتا ہے ۔ تب اس کو اپنے نج سروپ اور امرتو
کا گیان انوبھو ہوتا ہے وہ اپنے کو نت شدھ بودھ سروپ آتما اوناشی مانتا
ہے ۔ یہی امر ہونا ہے یا امر پد کی پراپتی ہے

منتر ۸ میں اس اگیان اننت پرکاش سروپ مہان پرش کو جانتا ہوں ۔
اُسے ہی جان کر پرش مرتیو کو پار کرتا ہے ۔ اس کے سوا دوسرا

پراپتی کا کوئی اور مارگ نہیں ہے۔

ویاکھیا جنہوں نے اونکار چنتن یا برہم دھیان دوارہ پربرہم کو جان لیا اور امرپد پراپت کر لیا۔ اُن کو گیانی - آتم درشی - برہمگیہ۔ تتو ویتا اتیادی ناموں سے کہا جاتا ہے۔ اس منتر میں ایسے مہان آتما گیانی پرشوں کا انوبھو بتلایا جاتا ہے۔ جہاں بانی موک ہو جاتی ہے جس میں اگیان کا اتینت ابھاو ہے جو سویم جیوتی پرکاش سروپ ہے اور جو سرو آدھار اور سرو ادھشٹھان ہے اس پرم پرش کو میں جانتا ہوں۔ اسی کے گیان سے منش امرپد کو پراپت کرتا ہے اور مرتیو (آواگون) سے چھوٹ جاتا ہے اس کے سوائے پرم پد پراپتی کا کوئی اور دوسرا مارگ بھی نہیں ہے۔ ارتھات برہم ودیا سے ہی جیو اپنے نج برہم سروپ میں سھتتی پا کر موکش آنند لابھ کرتا ہے

منتر ۹ جس سے اُتکرشٹ اور کوئی نہیں۔ تتھا جس سے چھوٹا اور بڑا بھی کوئی نہیں ہے وہ یہ ادوتیہ پرماتما اپنی دیوتناتمک مہما میں برکش کے سمان نشچل بھاو سے سھتت ہے اسی پرش نے ہی اس سمپورن جگت کو ویاپت کر رکھا ہے۔

ویاکھیا چونکہ پرماتما ایک ادویت اکھنڈ تتو ہے اس سے نہ کوئی بڑا ہے اور نہ کوئی چھوٹا ہے انیکتا میں بڑے چھوٹے کا بھید ہو سکتا ہے پرنتو ایک میں ایسا بھید نہیں بن سکتا۔ اس پرمانتم سنتا میں یہ کہنا کہ وہ سب سے سرشیٹھ یا اتکرشٹ ہے۔ دویت اور بھید بھاو کو کھڑا کر دیتا ہے وہ پرماتما ادوتیہ ہے ایک ہے اور اپنی اننت مہما میں یوں سھتر ہے۔ جس طرح برکش پرتھوی میں اچل بھاو سے سھتت ہوتا ہے یہ جو درشیہ مان جگت ہم کو باہر دکھائی دیتا ہے۔ یہ سمپورن وشو اسی سے ویاپت ہے ارتھات وہی روپ ہے

جگت برہم سروپ ہے اور برہم ہی جگت روپ ہے۔ جگت اور برہم ایک ہی
وستو کے دو نام ہیں۔

منتر 10 اُس سے جو اتکرشٹ تر ہے وہ ارُوپ اور انامے ہے جو ایسے جانتے ہیں وہ امر ہو جاتے ہیں اور انیہ دُکھ کو پاتے ہیں۔

ویاکھیا شِشیوں کو سمجھانے کیلئے مہا رشیوں نے برہم کے دو رُوپ بتلائے (۱) نروشیش برہم (۲) سوشیش برہم یا (۱) کارن برہم (۲) کاریہ برہم یا (۱) پر برہم اور (۲) اپر برہم = جب چیتن ستا اچیت چھمتا تو روپ اپنے آپ میں سنگت ہے۔ اس کی چیتنتا پرکٹ نہیں ہوتی۔ اسمیں کسی پرکار کا سپھرن نہیں ہوا۔ اس اوستھا کو پر برہم - نروشیش یا کارن برہم کہتے ہیں۔ اور چیتن تتو کی چیتنتا جب سپھرن روپ ہو کر پراوان ہوتی ہے۔ سنکلپ رُوپ دھارن کرتی ہے جس سے دویت بھاو اور انیکتا کی پرتیتی ہوتی ہے۔ اور وہی جگت روپ ہو جاتی ہے اس وقت اس کو سوشیش یا اپر برہم یا کاریہ برہم کہتے ہیں۔ سمیک درشٹی سے وچار کر کے دیکھیں تو اس پرم ستا میں ایسا کوئی بھید ہوتا نہیں ہے۔ کیونکہ واستو میں کچھ اتپتی آدی ہوا ہی نہیں۔ چونکہ اگیان دشا میں جگت پرتیت ہوتا ہے۔ اپنی دماغ کی شنکا نوارن کرنے کیلئے یہ سب کلپنا کی جاتی ہے

اس پرکار کاریہ برہم جگت روپ ہو کر لیلا کرتا ہے اور سب جگت کے پدارتھوں سے اتکرشٹ ہے اور سب میں ویاپت بھی ہے۔ پرنتو کارن برہم جو وشیش اور سپھرن سے رہت ہے اور جہاں کوئی جگت کبھی اپجا ہی نہیں ہے۔ جو ادوتیہ ہے۔ ایک ہے جہاں من اور بانی نہ پہنچ کر واپس لوٹ آتے ہیں یعنی وانا اگوچر ہے۔ وہ کاریہ برہم سے بھی زیادہ اتکرشٹ ہے ورنہ اس

میں جب بڑا چھوٹا کوئی نہیں۔ انیکتا نہیں۔ تو ایک کے اندر انکرشٹھ تو بھی کہنا نہیں بنتا۔ اس منتر میں کارن برہم کی طرف اشارہ ہے۔ جو نام روپ سے پرے ہے۔ اس پربرہم کو جو جانتے ہیں وہ امر آنند روپ آتما ہو کے سکھی ہوتے ہیں۔ باقی سب اگیانی جیو دکھی رہتے ہیں۔

منتر 11 وہ پرماتما سب مکھوں والا۔ سب سروں والا۔ سب گریوا (گردن) والا ہے وہ سمپورن جیووں کے انتہ کرن میں ستھت اور سروویاپی ہے۔ اس لئے سروگت اور شو روپ ہے۔

ویاکھیا اب یہاں پھر کاریہ برہم کو مکھ رکھ کر یہ شلوک کہا گیا ہے۔ کیونکہ منہ سر گردن یہ سب وشیش ہیں اور جیووں کے انتہ کرن میں ستھت اور سروویاپک کبھاو بھی کاریہ برہم یا سوشیش برہم کے لکشن ہیں۔ اب یہ بات برہم گیان دوارہ سدھ ہو چکی ہے۔ کہ چیتن ستا ہی وششٹ ہے اور وہی وشیش ہے۔ اور وہی نروشیش ہے اس میں کاریہ کارن کا بھاو بھی کلپنا ماتر ہے وہ شو یا منگل روپ ہے

منتر 12 یہ مہان پرم سمرتھ شریر روپ پور میں شین کرنیوالا اس نرمل پراپتی کے اُدیش سے انتہ کرن کو پریرت کرنے والا سب کا شاسک پرکاش سروپ اور اوناشی ہے۔

ویاکھیا پرم پتا پرماتما سروشکتی مان۔ مہان پرش۔ مہا پربھو سروسروپ سب شریر روپی پوری کے اندر نواس کرتا ہے۔ ایشا واسیہ اُپنشد میں جیسے آیا ہے " ایشا واسیم ادم سروم " یہ جو سب کچھ ہے اس میں ایشور واس کرتا ہے جیووں کے انتہ کرن میں ستھت ہو کر سو سے سروپ ستھتی کی وشدھ اور نرمل پراپتی کے اُدیش سے جیو کو پریرنا دیتا ہے سارے سنسار کا

وہ شاسک گیان سروپ نتیہ ست اور اوناشی ہے

منتر 13 یہ انگشٹھ ماتر پرش انتر آتما سرود اجیووں کے ہردیہ میں سستھت گیان ادھی پتی اور ہردیہ سستھت من کے دوارہ سورکھشت ہے جو اُسے جانتے ہیں۔ وہ امر ہو جاتے ہیں۔

ویاکھیا وہی جہا پربھو سوکشم اتی سوکشم ہونے سے انگشٹھ ماتر کہا جاتا ہے شریر کی پوری میں نواس کرنے سے وہ پرش ہے اور سب جیووں کے ہردیہ میں آتم روپ سے ستھت ہے اس لئے وہ سب کا انتر آتما ہے وہ سرو گیان سمپن ہے۔ سروگیا نا ہردیہ میں ستھت من کے دوارہ ڈھکا ہوا سورکشت ہے۔ چھپا ہوا ہے جو اُسے جان لیتے ہیں وہ امر ہو جاتے ہیں۔

منتر 14 وہ ہزار سر ہزار نیتر اور ہزار چرنوں والا ہے تتھا پورن ہے۔ وہ بھومی کو سب اور سے ویاپت کر اننت روپ سے اس کا اتی کرمن کرکے ستھت ہے (نابھی سے اوپر دس انگل پرمان والے ہردیہ میں ستھت ہے)

ویاکھیا وہ پرماتما سنسار پرپنچ میں سرو آتم بھاد سے ستھت ہے سارے نام اور سب روپ اسی کے ہیں۔ اس لئے اس کے اسنکھ ہاتھ پاؤں سر اور نیتر آدی ہیں۔ ارتھات وہ پری پورن ہے وہ بھومی کیا سب لوک لوکانتروں کو ویاپت کر کے اننت روپوں میں ان کا اتی کرمن کر کے ستھت ہے۔ ہر پرش (منش) کے شریر میں نابھی سے اوپر دس انگل پرمان والا جو ہردیہ دیش ہے اس میں وہ ستھت ہے یہ سب واستو میں ادھیا روپ ہے

منتر 15 جو کچھ بھوت اور بھولشیت ہے۔ ایوم جو انّ کے دوارہ وردھی کو پراپت ہوتا ہے وہ سب پرش ہی ہے۔ تتھا وہی امرتو کا بھی

پرکھو ہے

ویاکھیا جو بیت گیا جو آگے آنے والا ہے اور جو اس سمے موجود ہے اور جو کچھ ان سے بردھی کو پراپت ہوتا ہے کیونکہ شرتی نے کہا ہے ان سے سرد بھوت اُتپن ہوتے ہیں۔ ان میں ہی سمونت رہتے ہیں اور ان میں ہی لین ہو جاتے ہیں اس پرکار یہ سارا پرپنچ ان سے ہی دردھی کو پراپت ہوتا ہے۔ وہ سب پرش یعنی پار برہم پرمیشور ہے اور امرتتو نروان اور موم بد بھی وہی ہے ارتھات اس سے باہر اس کے علاوہ یا غیر کچھ بھی نہیں یہ سب کچھ وہی پرمیشور ہے

اوپر والے منتر میں جو ادھیا روپ کیا تھا۔ یہاں اس منتر میں اس کا اپواد کر دیا ہے۔ شدھ برہم میں دویت ادویت بھید ابھید بند موکش جگت پرپنچ اتیادی کچھ بھی نہیں۔ یہ سب بانی کا وکار ماتر ہے۔ شدھ سروپ میں "بوھم" شبد بھی کلپنا ماتر ہے۔

منتر 16 اس کے سب اور ہاتھ پاؤں ہیں۔ سب اور آنکھ سر اور مُکھ ہیں۔ تتھا وہ سروتر کانوں والا ہے تتھا لوک میں سب کو دیاپت کر کے سمتھت ہے۔

ویاکھیا وہ پرمیشور چونکہ سب ہردیوں میں سمتھت ہے وہ پرش سارے شریروں کی اندریوں میں ستھین کرنے والا ہے سارے انتہ کرن اور پران تتھا اندریہ اسی کی ستا سے دیاپت ہیں۔ اور وہی ایک ماتر اس سنسار میں نہا کرتا بھوگتا اور جہاتیا گی ہے اس لئے سب طرف ہاتھ پاؤں سر مُنہ آنکھ کان ناک سب اسی کے ہیں وہی ان کے دوارا اپنے اپنے وشیوں کو گرہن کرتا ہے اس پرکار لوک میں سب کو دیاپت کر کے سمتھت ہے بھیتر باہر سب اور وہی سمتھت ہے

منتر 17 وہ سب اندریوں کے روپ میں اُدبھاست ہوتا ہوا بھی سمست اندریوں

سے رہت ہے۔ تمام سب کا پرکاش شاسک اور سب کا آشرے الوم کارن ہے

ویاکھیا ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ وہی پربھو آتم روپ سے سب اندریہ سموہ (انتہ کرن من بدھی اور گیان و کرم اندریہ) میں سمپت ہو کر کاریہ کرتا ہے پرنتو ایسا نہیں۔ وہ اندریوں سے اتیت اور رہت ہے وہ نراکار ہے اس کے کوئی اندریہ وشیش نہیں ہیں۔ جس طرح بجلی کی سنتا سے سب کارخانے اور مشینیں چلتی ہیں اور اپنا اپنا کاریہ کرتی ہیں لیکن بجلی ان سے بھن ہے اور اس میں کوئی کریا نہیں۔ وہ مشینوں کی کریا میں سہائیک ہے جس طرح سوریہ کی روشنی میں سارے کام ہوتے ہیں لیکن سوریہ ان سب کریاؤں سے رہت اور شدھ ہے اسی پرکار پرماتما اندریہ رہت ہے۔ وہ پرماتما سب کا مالک شاسک آشرے آدھار اور کارن ہے۔

منتر 18 سمپورن ستھاور جنگم جگت کا سوامی یہ ہنس دیہہ ابھیمانی ہو کر نودوار والے پور میں باہیہ وشیوں کو گرہن کرنے کیلئے چیشٹا کیا کرتا ہے

ویاکھیا یہ پرماتما سارے چراچر ستھاور جنگم روپ جگت کا مالک ہے۔ یہ ہنس (شدھ پرش) جب نو دوار والی پوری ادکات شریر میں انگشتا اور ممتا دھارن کرتا ہوا دیہہ ابھیمانی ہو جاتا ہے تب یہ جیو روپ میں انتہ کرن اور اندریوں دوارہ باہیہ وشیوں کو پراپت کرنے اور بھوگنے کی چیشٹا کرتا ہے۔ تب یہ کرتا اور بھوگتا ہو جاتا ہے

منتر 19 وہ ہاتھ پاؤں سے رہت ہو کر بھی ویگ والا اور گرہن کرنے والا ہے۔ نیتر ہین ہو کر بھی دیکھتا ہے کرن رہت ہو کر بھی سنتا ہے وہ سمپورن ویدیہ ورگ کو جانتا ہے کنتو اُسے جاننے والا کوئی نہیں۔ اُسے سب کا آدی پرش اور مہان کہا ہے

وپاکھیا وہ پرماتما اندریوں سے رہت ہے مگر پاؤں کے بغیر ہی وہ سب سے تیز چلتا ہے بغیر ہاتھوں کے وہ سب کچھ گرہن کرتا ہے بغیر آنکھوں کے وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ بغیر کانوں کے وہ سب کچھ سنتا ہے وہ سمپورن جاننے یوگ وستوؤں کو جانتا ہے۔ کنتو اس کو کوئی نہیں جان سکتا کیونکہ اس کے بغیر اور کوئی گیاتا ورشٹا ہے ہی نہیں۔ وہی سب کا آد سب میں پورن اور مہان ہے۔

منتر 20 یہ انو سے بھی انو اور مہان سے بھی مہان آتما اس جیو کے انتہ کرن میں سمفت ہے۔ اس وشے بھوگ سنکلپ شونیہ مہاتمے آتما کو جو دوھاتا کی کرپا سے ایشور روپ سے دیکھتا ہے وہ شوک رہت ہو جاتا ہے

وپاکھیا پرماتما جو کہ سوکشم سے سوکشم تر ہے اور مہان سے مہان ہے۔ وہ آتما ہو کر سب جیووں کے انتہ کرن میں سمفت ہوتا ہے اور سب لوگ اسی کو جیو ہندو شریر کے روپ اور نام سے سمبودھت کرتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ یہ وہی برہم ستا ہے جو جگت کی رچنا اور نینتا ہے اور یہ جیو کبھی سُن سُنا کر اپنے کو ایسا ہی مان لیتا ہے اور اس طرح اپنی اگیان متی کلپنا سے سروپ وسمرتی دوارہ اپنے کو بندھن میں انوبھو کرتا دکھ بھوگتا ہے اور سدا سکھ پراپت کرنے کا اچھک رہتا ہے اور بندھن سے مکت ہونے کا یتن کرتا ہے پرنتو سمیک گیان کے ابھاو میں وہ مکت ہو نہیں پاتا۔ اس وشے میں رشی کہتے ہیں کہ وہ آتما دشے بھوگوں کے سنکلپ سے شونیہ اور اپنی مہما والا ہے۔ پرماتما کی کرپا سے جو کوئی اس آتما کو ایشور یا پرماتما روپ سے انوبھو کر لیتا ہے۔ وہ شوک ساگر سے تر جاتا ہے جن پر پرماتما کی کرپا ہوتی ہے وہی آتم گیان کی اُپلبدھی میں پرشاد بخش کرتے ہیں۔ اور سروپ چنتن دوارہ اپنی آتما کو ہی

پرماتم روپ سے جان لیتے ہیں۔ جس سے ان کا جیون سماپت ہو جاتا ہے اور شوک اور موہ کا کوئی کارن شیش نہیں رہتا۔

منتر 2 برہم ویتا لوگ جس کے جنم کا ابھاو بتلاتے ہیں اور جسے نتیہ کہتے ہیں۔ اس جرا شونیہ پراتن انادی اننت سروآتما کو جو وبھو ہونے کے کارن سرو گت ہے۔ میں جانتا ہوں۔

ویاکھیا شوبتا شوتروشی اب اپنا نجی انوبھو یوگٹ کر کے کہہ رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ برہم کو جاننے والے تتو ویتا لوگ، جس آتما برہم کو اجر امر اوناشی بتلاتے ہیں۔ اس سناتن برہم کو جو سروآتما سروروپ ہے جس سے بھن کچھ بھی نہیں ہے۔ جو سب میں سب کچھ ہے۔ جس کے شدھ گیان سروپ میں جگت تینوں کال ہوا ہی نہیں۔ اور جو اپنے آپ میں آپ سپھنت ہے۔ میں اس پرم آنند روپ پرم شانت سروپ انادی اننت برہم کو سروآتما روپ سے جانتا ہوں

چوتھا ادھیائے

منتر 1 سرشٹی کے آرنبھ میں ایک اور نروشیش ہو کر بھی اپنی شکتی کے دوارہ بنا کسی پریوجن کے ہی نانا پرکار کے انیکوں ورن (روپ) دھارن کرتا ہے تتھا انت میں بھی جس میں وشولین ہو جاتا ہے وہ پرکاش سروپ پرماتما ہمیں شدھ بدھی سے سنیکت کرے۔

ویاکھیا یہ پرارتھنا منتر ہے جس میں جگیاسو پرماتما سے شدھ شبھ بدھی کے لئے مانگ کرتا ہے وہ پرماتما واستو میں ایک ہے اور نروشیش ہے پوری پورن ہے پورن کام ہے۔ اس میں کوئی اچھا نہیں۔ وہ اپنی شکتی سے

بغیر کسی پریوجن کے وِلاس ماتر اننت وشیش روپوں کو دھارن کرتا ہے اور پھر سب کو اپنے میں ہی سمیٹ لیتا ہے۔ جس پرکار اگنی جب وشیش روپ دھارن کرتی ہے۔ تو اس سے گرمی پرکاش اور انیک کاریہ کی سدھی ہوتی ہے پرنتو جب اپنے نروشیش روپ سے اپرگٹ ہو جاتی ہے اس کے سارے وشیش اور کاریہ اسی میں لین ہو جاتے ہیں۔

اس گیان کے ساگر پرکاش روپ پرماتما سے ہماری ونیت پرارتھنا ہے کہ وہ ہم کو شُدھ بدھی پردان کرے۔

منتر 2 وہی اگنی ہے وہی سوریہ ہے وہی وایو ہے وہی چندرما ہے وہی شُکر ہے وہی برہم ہے۔ وہی جل ہے وہی پرجاپتی ہے

ویاکھیا جس پرماتما کو برہم ویتاؤں نے سرو روپ سرو آتما انوبھو کیا ہے وہ برہم ہی اپنے سومبدن سے انیک وشیش روپ دھارن کئے ہوئے وشو روپ میں ہمارے سنمکھ کھڑا ہے۔ یہ اگنی۔ سوریہ۔ وایو۔ چندرما۔ جل شُکر آدی گرہ ہرنیہ گربھ اور برہما پرجاپتی ہے۔ اس مہان پربھو کو نمسکار ہے بار بار نمسکار ہے۔

منتر 3 تو استری ہے۔ تو پرش ہے تو ہی کمار یا کماری ہے تو ہی بردھ ہو کر ڈنڈے کے آسرے چلتا ہے تھا تو ہی پرپنچ روپ سے اتپن ہو کر نیز انیک روپ ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا منتر کا ارتھ سرل ہے سادھک یوگی برہم چنتن کرتے ہوئے اس پرماتما کو سوکلپ سمادھی میں اشٹ دیو کے روپ میں پرگٹ کر کے درشن کرتا ہے اور اس کو سمبودھت کر کے اسی کی لیلا کا بکھان کرتا ہے انیک روپ رو پائے وشنوائے نمہ" ارتھات انیک روپوں میں ویاپت

وشنو بھگوان کو نمسکار ہے

منتر 4 تو ہی نیل ورن بھرمر، ہرت ورن اور لال آنکھوں والا پپیہا (طوطا) سنگھیہ تتھا رتو اور سمندر ہے تو انادی ہے اور سروویاپک ہو کر سوت: ہے تتھا تجھ ہی سے سمپورن لوک اتپن ہوتے ہیں (دوتم ایابی)

منتر 5 اپنے انوروپ بہت سی پرجا اتپن کرنے والی ایک لوہت شکل اور کرشن ورنا اجا (پرکرتی) کو ایک اج (پرش) سیون کرتا ہوا بھوگتا ہے اور دوسرا اج (پرش) اس بھگت بھوگ کو تیاگ دیتا ہے۔

ویاکھیا پرماتما جو انیک روپوں کو دھارن کرتا ہے وہ جس سنکلپ شکتی سے رچنا کی لیلا کرتا ہے۔ وہ اس کی نرگنا تمک پرکرتی ہے۔ اس کے تین گن سفید لال اور کالا تین رنگوں والے ہیں۔ وہی اجا پرکرتی اپنے گن سوبھاو کے انوکول پرانیوں کو اتپن کرتی ہے۔ شنٹوں میں دو پرکار کے جیو ہوتے ہیں۔ ایک وہ ہیں جو سوروپ گیان سے ومکھ ہوتے ہیں۔ اگیان کے کارن پرکرتی کے ناشوان بھوگوں کو بھوگتے ہیں۔ اور انہی کے رس آسوادن میں لپٹ رہتے ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جن کو گرو کرپا سے سوروپ گیان کا پرکاش پراپت ہوا ہے اور اس پرکرتی کے بھوگوں کا تیاگ کر دیتے ہیں وہ دویکی پرش ویراگیوان ہو کر اندریوں کے وشیوں سے اوپرام ہوتے ہیں

منتر 6 سدا مل کر رہنے والے دو سکھا سپرن (سندر گتی والے پنچھی) ایک ہی ورکش کو آشرت کئے ہوتے ہیں۔ ان میں ایک اس کے سوادشٹ پھلوں کو کھاتا ہے اور دوسرا انہیں نہ بھوگتا ہوا دیکھتا رہتا ہے

ویاکھیا [illegible] سندر ڈھنگ سے جیو اور آتما (پرماتما) کا بھید سمجھانے

کا ورنن کیا گیا ہے شریر روپی برکش ہے۔ اور اس پر دو پکشی ساتھ ساتھ ملکر
دونوں سکھا روپ سے ایک ہیں اور دونوں ہی سُندر گتی والے ہیں نواس
کرتے ہیں۔ اب جو اس برکش کے سوادشٹ پھلوں کو کھاتا ہے وہ جیو ہے
جو اپنے آتم سروپ کو وسمرن کر کے شریر میں آتم ابھیمان کر کے اندریوں کے
وشیوں کو بھوگتا ہے۔ اہنکار اور ممتا کے کارن کئی پرکار کے واسنا کے کارن
کرم کرتا ہے اور اُن کا پھل بھوگتا ہے۔ اور دُکھ سُکھ کی چوٹیں کھاتا ہے وہ دوسرا
پکشی شدھ آتما ہے۔ جو ایک ادویت اکھنڈ ایک رس اجر امر اوناشی ہے اپنے
آپ میں نت تریپت شانت اور آنند سروپ ہے۔ اس میں کوئی کریا نہیں۔
واسنا نہیں۔ بھوگ نہیں اور نہ وہ اس شریر کے کرم پھلوں کو بھوگتا ہے۔
اب آؤ۔ وچار کریں کہ جیو اور آتما میں بھید کیا ہے اس شریر میں کوئی چیتن ستا
نواس کرتی ہے وہ اس شریر سے کام لیتی ہے وہی اس کی مالک اور سوامی ہے
مالک اور سوامی ایک ہوتا ہے دو یا زیادہ نہیں ہوتے جہاں دو یا دو سے زیادہ
مالک ہوتے ہیں۔ وہاں جھگڑا پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ چیتن ستا تو ایک ہی
ہے۔ لیکن یہاں جو پکشیوں کی کلپنا کی گئی ہے۔ تو وہ کیا ہے۔ مہان پرشوں نے
جنہوں نے پربرہم کو دھیان لیا تھا۔ انہوں نے بتایا ہے کہ چیتن کے ہی دو
روپ ہیں۔ ایک سامانیہ چیتن دوسرا وشیش چیتن۔ کاٹھ لکڑی میں اگنی کا جو روپ
گپت ہے دکھائی نہیں دیتا اور جلانے کا کام نہیں کرتا۔ وہ سامانیہ اگنی ہے۔ اور
جب ہم دیاسلائی کو یا دو لکڑیوں کو رگڑ کر (ارنی منتھن سے) اگنی پرگٹ کرتے
ہیں۔ تب وہ اگنی انہیں لکڑیوں کو جلا ڈالتی ہے جن میں گپت روپ میں نواس
کرتی تھی۔ اگنی ایک ہی ہے اس کے دو روپ ہیں اسی پرکار اس شریر میں سامانیہ
چیتن (پرماتما۔ آتما) گپت روپ میں موجود ہے مگر وہ کوئی کرم نہیں کرتا۔ وہ

کیول ساکشی درشٹا اور گیاتا ہے۔ پرنتو دوسرا وشیش چیتن (جیوآتما) وہ اودھا ہے
جب چت سمو بدھن دھارا چیتن انتہ کرن یا من کے دوارہ کاریہ کرنے لگتا ہے
جن کاریوں سے اس کی چیتنتا کا پردرشن ہوتا ہے من سے سوچ وچار کرتا ہے۔
بدھی سے نرنے اور نشچیہ کرتا ہے چت سے سمرن کرتا ہے اس پرکار سدھ ہو گیا۔
کہ انتہ کرن کی اُپادھی والا چیتن یا انتہ کرن کے وشیش سے وششٹ چیتن
جیوآتما ہے۔ جو کہ شریر روپی برکش کے سواد شٹ پھلوں کو کھاتا ہے اور دوسرا
خالص آتما یا پرماتما جو نروشیش (اُپادھی رہت) نروشیش سامانیہ چیتن ہے
جو بھوگوں کو نہ بھوگتا ہوا کیول درشٹا بنا رہتا ہے۔ وہی ساکشی گیاتا پرماتما ہی
جیوآتما ہوتا ہے کوئی اور تبدیل نہیں ہو جاتا ہے کہنے کو یہ دو ویکتی ہیں لیکن
دونوں ایک ساتھ مل کر یعنی ایک روپ اور سندرگتی والے سکھا ہیں۔ اس پرکار
جو آتما اور پرماتما کے ادویت۔ روپ کو نشچے کرتے ہیں۔ وہ برہم ودیا امرپد کو
پراپت ہو جاتے ہیں۔

منتر ۷ اس ایک ہی برکش پر جیو (دیہہ آتم بھاو میں) ڈوب کر موہ گرست ہو۔
دین بھاو سے شوک کرتا ہے جس سمے یہ (یوگ اپاسنا سے) سیوت اور
دیہہ آدی سے بھن پرماتما اور اس کی مہما کو دیکھتا ہے۔ اس سے شوک
رہت ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا پچھلے منتر میں جو شریر روپی برکش پر دو ویکتیوں کا سنکیت ہوا ہے۔
اس میں ایک ویکتی جو برکش کے سواد شٹ پھل کھاتا ہے۔ وہ جیو ہے۔
واستو میں وہ آتما ہی ہے پرنتو سروپ پرماد کے کارن دیہہ میں آتم بدھی کرنے
لگتا ہے جب اپنے کو اپورن شریر ہی مان لیتا ہے تو اس میں ممتا اُتپن ہو آتی
ہے۔ اہنگتا (میں) کے ساتھ ممتا (میراپن) کا اُتپن ہونا انیوارییہ ہے۔ دیہہ آتم

بھاؤ سے یہ جیو ممتا گرست ہو کر دین عاجز ہو کر دُکھ اور بندھن میں پڑ جاتا ہے اور شوک کرتا ہے جب پربھو کرپا سے اس کو ست سنگ ست شاستر کا سوادھیائے اور گورو پراپت ہوتی ہے اور اُپاسنا کر کے اس کو دیہہ سے بھن پرماتما اور اس کی مہانتا کا انوبھو ہوتا ہے۔ تب اس کی دیہہ آتم بدھی الفات شریر کی اہنگتا اور ممتا کا ناش ہو جاتا ہے اور سروپ گیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ پھر وہ جیو نہیں رہتا۔ پرماتم سروپ ہوتا ہے اور شوک رہت ہو جاتا ہے

منتر ۸ جس میں سب دیوگن ادھشٹت ہیں۔ اس اکشر پرم ویوم میں ہی وید ترے سقت ہیں۔ جو اس کو نہیں جانتا۔ وہ ویدوں سے ہی کیا کر لے گا۔ جو اُسے جانتے ہیں۔ وہ تو یہ کرتارتھ ہوئے سقت ہیں۔

ویاکھیا پور برہم پرماتما ہی سروروپ ہے سب کا آتما ہے سارا برہمانڈ اسی میں ادھیست ہے وہ سرو آدھار و ادھشٹان ہے۔ ساری دیو شکتیاں بھی اسی کے انترگت ادھشٹت ہیں۔ ایسا جو چداکاش سروپ پرمیشور ہے۔ جس میں تینوں وید کا گیان سمایا ہوا ہے۔ اور وہ اکشر اور اوناشی ہے۔ جو اس پرمیشور کو جانتا ہے وہ ویدوں کو پڑھ کر کیا پراپت کر لے گا۔ پرماتم گیان ایک ماتر جیون کا لکشیہ ہے جو پرماتما کو جان لیتے ہیں۔ ان کا جیون کرتارتھ ہو جاتا ہے اور جیون مکتی کے ولکشن آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔

منتر ۹ وید۔ یگیہ۔ کرتو۔ ورت۔ بھوت۔ بھوشیہ اور ورتمان تتھا اور بھی جو کچھ وید بتلاتے ہیں۔ وہ سب مایاوی اسکیشور وس اکشر سے ہی اُتپن کرتا ہے اور اس میں ہی مایا سے انیہ سا ہو کر بندھا ہوا ہے

ویاکھیا اس برہمانڈ میں جس قدر گیان۔ یگیہ۔ ورت۔ کرتو۔ بھوت بھوشیہ

اور ورتمان اور جو کچھ بھی ہم کو ویدوں سے پراپت ہوتا ہے اس وید وکت گیان کے انوسار وہ ایشور جو مایا پتی ہے۔ وہ اپنی مایا شکتی سے ان سب روپوں آکاروں اور وستوؤں کو اس اکشر برہم سے ہی اتپن کرتا ہے۔ جب سب سے پہلے انادی اننت برہم ہی ہوتا ہے۔ اب جو کچھ بھی ورتمان میں دکھائی دیتا ہے وہ کہیں است سے تو نکل نہیں سکتا۔ وہ ست سروپ برہم سے پرکٹ ہوا ہے۔ اور اسی برہم نے اپنی مایا شکتی سے یہ کام کروایا ہے۔ اس مایا کے کارن اس کا نام مایا وی ایشور ہوا ہے۔ انہی روپوں آکاروں اور وستوؤں کے اندر وہی آتم ستا سروپ پرماد سے انیہ کی نیا بیو بندھنوں کو پراپت ہو کر جیو سنگیا پاتی ہے مایا کی شکتی نے ایشور ہو کر سرجن کرتی پالن اور ناش کرتی ہے اور اودیا کی شکتی سے جیو بن کر بندھن کو پراپت ہوتی ہے۔

منتر 10 پرکرتی کو تو مایا جاننا چاہیئے اور مہیشور کو مایا وی۔ اسی کے انگ بھوت سے یہ سمپورن جگت ویاپت ہے۔

ویاکھیا ایشور کی مایا ہی پرکرتی ہے اور پرمیشور ہی مایا پتی یا مایا وی ہے جس پرکار پرش اور ناری کے ملاپ سے سنتان کی اتپتی ہوتی ہے۔ اسی پرکار پرش (مہیشور) اور پرکرتی کے ملاپ سے اور اسی کے سنکلپ سے سمپورن جگت اور اس کے پدارتھ اتپن ہوتے ہیں اور یہ سب اسی کے انگ بھوت ہیں۔ وہ وراٹ پرش ہے اور جگت اس کے اویو یا انگ ہیں۔

منتر 11 جو اکیلا ہی ہر ایک یونی کا ادھشٹاتا ہے۔ جس میں یہ سب پرکار سے لین ہوتا ہے اور پھر دو دھر روپ ہو جاتا ہے۔ اس سرونینتا وردائیک ستوتیہ دیو کا ساکشاتکار کر کے سادھک اس پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

ویاکھیا وہ پرم پتا پرماتما ایک ہی ہے پرکرتی یا مایا ہی وہ یونی ہے جس سے سب

کچھ وہ پرگٹ کرتا ہے۔ اس لئے وہ اکیلا ہی سرو پرکار کی یونی کا ادھشٹاتا ہے اسی سے سرو پرکار کی رچنا ہوئی ہے اور اسی میں سب کچھ لین بھی ہو جاتا ہے۔ لین ہو کر پھر اُس کے سمپورن ماتر سے انیک روپوں میں پرگٹ ہو جاتا ہے۔ وہی ایک ہوتا ہے اور وہی انیک ہو جاتا ہے۔ ایسا جو سرو نینترن کرنے والا سب کو ور دینے والا سب کی وندنا کرنے یوگیہ مہیشور دیو ہے جو سادھک اس کا ابھیاس دوارہ ساکشاتکار کرتے ہیں۔ وہ جنم مرن کے چکر سے رہت ہو کر پرم شانتی کو لابھ کرتے ہیں۔

منتر ۱۲: جو رُدر دیوتاؤں کی اُتپتی اور ایشوریہ پراپتی کا ہیتو جگت کا سوامی اور سروگیہ ہے تھا جس نے سب سے پہلے ہرنیہ گربھ کو اپنے سے اُتپن دیکھا تھا۔ وہ ہمیں شُدھ بدھی سے سنیکت کرے

ویاکھیا: اس منتر میں پرماتما سے شُدھی بدھی کیلئے سادھک پرارتھنا کرتا ہے کیونکہ شُدھ بُدھی کے بغیر پرماتما کا گیان نہیں ہوتا ہے۔ یہ پرارتھنا پربرہم پرماتما سے کی گئی ہے جو رُدر ہے۔ جس سے ساری دیوشکتیاں اُتپن ہو کر ایشوریہ پہین ہوتی ہیں۔ وہ جگت کا سوامی اور سروگیہ ہے اور اسی نے سب سے پہلے اپنے سے اُتپن ہرنیہ گربھ کو دیکھا تھا۔ وہ پربرہم ہمیں شُدھ بُدھی (پرگیا) پردان کرے۔

منتر ۱۳: جو دیوتاؤں کا سوامی ہے جس میں سمپورن لوک آشرت ہیں۔ اور جو اس دُوپی پد (دو پیر والے) چتش پد (چار پیر والے) پرانی ورگ کا شاسن کرتا ہے اس آنند سروپ دیو کی ہم ہوی کے دوارہ پوجا وِدھا (لوجھا) کریں۔

ویاکھیا: ہم جو ہر روز ہوت کرتے ہیں۔ اور اس میں ہوی (ساگری) ارپن کرتے

ہیں۔ ہم ایسا سمجھیں کہ ہم اس مہا پربھو آنند سروپ مہادیو کی ہوی دوارہ پوجا یا پریم ورشا کر رہے ہیں۔ اس پرمیشور کی مہا کہتے ہیں۔ کہ وہ ساری دیو شکتیوں کا سوامی ہے اسی لئے اس کا ایک نام مہادیو ہے سمپورن لوک پرتھوی۔ دیو سموہ آدی جس کے آشرے ستھت ہیں ارتھات سرو لوکوں کا آدھار و ادھشٹان ہے۔ دو پیر والے منشوں اور پکشیوں اور چار پیر والے پشوؤں آدی سب پرانی ورگ پر وہ شاسن کرتا ہے ہمارا ہر کام اس پرماتما کی پوجا بن جاوے۔ ایسی ہماری پرارتھنا ہے۔

منتر 14 سوکشم سے بھی سوکشم اودیا اور اس کے کاریہ روپ درگم ستھان میں ستھت جگت کے رچیتا۔ انیک روپ اور سنسار کو بھوگ پردان کرنے والے شو کو جان کر جیو پرم شانتی پراپت کرتا ہے۔

ویاکھیا برہم کے گیان کا پھل بتلایا جاتا ہے۔ برہم جو اس سنسار کو رچنے یا اُتپن کرنے والا ہے۔ ایک سے انیک روپ ہوتا ہے۔ اس کا روپ اتی سوکشم ہے۔ اودیا اور اس کے کاریہ روپ جیو سرشٹی جیسے درگم ستھان میں بھی وہ ستھت ہے۔ سب کو بھوگ پردان کرتا ہے اس برہم کو جان کر جیو پرم شانتی مان ہوتا ہے۔

منتر 15 وہی انیت کلپوں میں سب کا رکشک تھا۔ وہی وشو کا سوامی سمپورن بھوتوں میں ستھت ہے جس پرماتما میں برہم رشی اور دیوگن ابھن روپ سے ستھت ہیں اُسے اس پرکار جان کر پرش مرتیو کے پاشوں کو کاٹ ڈالتا ہے۔

ویاکھیا ہر کلپ میں برہما نئی سرشٹی کی رچنا کرتا ہے پہلی سرشٹی لین ہو جاتی ہے۔ جو کلپ بیت گئے ہیں۔ اور جو سرشٹی لین ہو چکی ہیں ان سرشٹیوں

میں سب بھوتوں پرانیوں کا یہی برہم رکھشک تھا۔ اور آج بھی وہی وشنو کا سوامی سمپورن بھوت پرانیوں میں سمقت ہے۔ آج تک جتنے برہم رشی اور دیوتا ہوئے ہیں۔ وہ سب اُسی پرماتما میں اننیہ روپ سے سمقت ہیں۔ ارتھات وہی روپ ہیں۔ جو جیو اس پرماتما کو اس پرکار انوبھو کرتا ہے وہ مرتیو کے بندھن سے مُکت ہو کر امر ہو جاتا ہے ارتھات جنم مرن کے چکر سے چھوٹ جاتا ہے۔

منتر ۱۶ گھی کے اوپر رہنے والے اس کے سار بھاگ کے سمان اتی انت سوکشم شو کو بھوتوں میں انترجامی روپ سے سمقت جان کر سمست وشو کے ایک ماتر بھوگ پردا اس دیو کا ساکشات کر پرش سارے بندھنوں سے مُکت ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا پرماتما کو اتی سوکشم بتلانے کیلئے گھی کی مثال دیتے ہیں گھی پہلے ہی ایک سوکشم تتو ہے پرنتو جب گرم کر کے برتن میں ڈال لیتے ہیں اس کا سار سوکشم بھاگ اوپر آ جاتا ہے۔ ایسے اتی انت سوکشم کلیان سروپ پرماتما کو جو شو نام سے بھی کہا جاتا ہے جو سب بھوت پرانیوں میں انترجامی روپ سے سمقت جانتے ہیں۔ اور وشو کے ہر پرانی ارتھات جیو ماتر کو بھوگ پردان کرنے والے اس مہا دیو کا ساکشاتکار کرتے ہیں۔ وہ پرش سنسار میں جیون کے سارے بندھنوں سے مُکت ہو جاتے ہیں۔

منتر ۱۷ یہ سرو ویاپی دیو جگت کرتا اور سرو دا سب جیووں کے ہردیہ میں سمقت ہے یہ پرپنچ نشیدہ کے اپدیش۔ آتم اناتم وویک بدھی اور ایکتو گیان کے دوارہ پتو کا ساکشت ہوتا ہے اسے جو جانتے ہیں۔ امر ہو جاتے ہیں۔

ویاکھیا برہم جس کو جگت کرتا اور سرو ویاپک کہتے ہیں اور جو سرو گیہ اور

سرو شکتی مان ہے وہ سنسار کے سب جیووں کے ہردیہ میں آتم روپ سے سدا سمقت رہتا ہے وہ کہیں دور نہیں نہ اس کا کوئی لوک وشیش ہے ایسے برہم تتو کا گیان پراپت کرنے کیلئے تین مکھ سادھنوں کی اوشکتا ہے ان کے ذریعہ اس پرماتما کا گیان ملتا ہے (۱) سب سے پہلا سادھن ویراگ ہے جس کیلئے ضروری ہے ہمارے پوجیہ اپدیشک مہاتما گن پرپنچ نشیدھ کا اپدیش کریں۔ یہ جگت است متھیا ہے ہر وستو ناشوان ہے مرتیو سب کے پیچھے لگی ہوئی ہے۔ سب کو یہاں سے جانا ہے مرتیو سب کو ایک نہ ایک دن گراس کر لے گی۔ اور کلپ کے انت میں اس کا مہا پرلے میں ناش ہو جاتا ہے اس پرکار کا اپدیش دھرم استھانوں سے ہونا چاہیئے۔ تاکہ جیووں میں ویراگ ورتی اتپن ہو۔ (۲) دوسرا سادھن آتم اناتم وویک ہے۔ اس کا بھی اچھی طرح پرچار ہونا چاہیئے۔ بھگوت گیتا دوسرا ادھیائے سرل بھاشا میں جنتا میں تقسیم ہو اور اس کی ہر ایک بات کو اچھی طرح پرشوں کے دل و دماغ میں بٹھانے کا یتن ہونا چاہیئے۔ آتما ست ہے شریر متھیا ہے آتما اجر امر اوناشی ہے۔ شریر جرا مرتیو کا گھر اور ناشوان ہے۔ ہم آتما ہیں اور شریر نہیں ہیں شریر سواری ہے اور آتما سوار ہے۔ ہم شریر سے بھن ہیں۔ جب یہ وویک ویراگ کے ساتھ ملکر جیون میں پرکاش کرتا ہے تو جیو ایک ادھم جگیاسو بن جاتا ہے۔

(ج) تیسرا سادھن ہے جیو آتما اور پرماتما کی ایکتا کا گیان۔ اس کی پراپتی کیلئے شریمد بھگوت گیتا۔ اپنشد۔ برہم سوتر اور دیگر ادویت نشٹھا وان مہاتماؤں کے اپدیشوں کا سوادھیائے اور ایسے ست سنگ میں شامل ہونا جہاں ایکتا کا اپدیش ہوتا ہو۔ اور ایسے ہی مہاتماؤں کا سنگ کرنا چاہیئے سماج میں بھی اس کا پرچار ہو۔ جس سے سادھارن جگیاسو جنوں کو لابھ ہو۔

جو ان تین ساادھنوں میں نپن ہوتے ہیں۔ ان کو آتما کا ساکشا تکار ہو جاتا ہے اور وہ اپنے نجی انوبھو سے یہ گیان پراپت کرتے ہیں۔ میں آتما ہوں۔ میں برہم ہوں۔ میں ایک ہوں اور ادوتیہ ہوں یہ سب میرا ہی پرکاش ہے اس آتم انوبھوتی سے امرپد کی پراپتی ہو جاتی ہے۔

منتر 18 جب سے اگیان نہیں رہتا۔ اس سے نہ دن رہتا ہے نہ رات اور نہ ست رہتا ہے۔ نہ استت۔ ایک ماتر شو رہ جاتا ہے۔ وہ اوناشی اور ادوتیہ منڈل ابھیانی دیو کا تجنیہ ہے۔ ستق اسی سے پراتن پرگیا کا پرسار ہوا ہے۔

ویاکھیا جب پورش کو برہم گیان پراپت ہو جاتا ہے۔ اور وہ برہم سروپ میں ستھت اور نشٹھ ہوتا ہے۔ تب اگیان دور ہو جاتا ہے اودیا یا اگیان سے ہی دویت درشٹی اُتپن ہوئی تھی شریر میں آتم بدھی۔ شریر اور پدارتھوں میں ممتا۔ جیو اور ایشور میں بھید بھاو۔ یہ سب اگیان کی دات تھی۔ جب اگیان لین ہو گیا ست گیان کو پا لیا۔ تو ایک ماتر آتما ہی ست شیش رہ جاتا ہے۔ ایک اور ادوتیہ دوسری وستو ہی نہیں بچتی۔ دن رات ست استت بھید ابھید دویت ادویت یہ سب کلپنا انیکتا میں ہوتی تھی۔ ایکتا میں تو بانی مون ہو جاتی ہے شبد کی وہاں پہنچ ہی نہیں۔ کون کس کو کہے۔ وہاں نہ شریر ہے نہ بدھی ہے نہ آتما ہے نہ پرماتما ہے نہ پرپنچ ہی ہے۔ جو ہے وہ کیول ایک اشبد انام چنماتر ستا ہے جس میں نہ نام ہے نہ روپ اور نہ ہی کوئی کلپنا ہے۔ نہ جنم ہے نہ مرن ہے۔ نہ آنا ہے نہ جانا ہے۔ نہ پن ہے نہ پاپ ہے۔ بس کیول کیولی بھاو میں نج سروپ آنند ہے۔ وہ اوناشی شو سوریہ منڈل کا ابھیانی دیوتا کا بھی پوجنیہ ہے۔ گورو پرمپرا سے اسی برہم آتم ایکتو گیان کا پرسار ہوتا چلا آیا ہے۔

منتر 19 اسے اوپر سے اِدھر اُدھر سے اتھوا مدھ سے بھی کوئی گرہن نہیں کر سکتا

جس کا نام مہیشؔ ہے ایسے اس برہم کی اُپما بھی نہیں ہے۔

ویاکھیا گرہن کرنا۔ جاننا۔ دیکھنا یہ سب دویت میں ہوتا ہے جب پرش ایکتا اور ادویت میں سھت ہو گیا۔ وہاں کون کس کو گرہن کرے۔ پانی کا بُلبُلا پانی کو اوپر نیچے یا مدھ سے کیا گرہن کر سکیگا۔ وہ سویم پانی ہے پانی میں ہے اس پرکار اس برہم کو کوئی نہیں جان سکتا یا دیکھ سکتا" سب کے جاننے والے کو کون جانے" ایسا شرتی کا واکیہ ہے رشی یاگیہ ولکیہ نے اپنی استری میتری کو کہا تھا۔ چونکہ ایک اور ادوتیہ ہے اس کا لیش مہان ہے۔ اس کی کوئی اُپما بھی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے وہ برہم اُپما رہت، انوپم وستو ماتر ہے۔

منتر 20 اس کا سوروپ نیتر آدی سے گرہن کرنے یوگیہ سرتھان میں نہیں ہے اُسے کوئی بھی نیتر دوارہ نہیں دیکھ سکتا۔ جو اس اندریہ سھت پرماتما کو شدھ بدھی و من سے اس پرکار جان لیتے ہیں وہ امر ہو جاتے ہیں

ویاکھیا پرماتما من اور اندریوں کا وشئے نہیں۔ جو وستو کسی وشیش سرتھان میں باہر موجود ہوتی ہے اس کو من اندریوں سے دیکھا اور جانا جاتا ہے اور جو سروروپ ایک اور ادویت ہے اور اندریوں اور من کے اندر بھی سھت ہے اس کو من اور اندریاں نیتر آدی نہیں جان سکتے۔ وہ آنکھوں سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ جن کو اس پرکار کا گیان ہو گیا اور جو اناتم میں آتم بھاونا سے رہت ہو کر آتم سھت ہو گئے۔ وہ امر ہو جاتے ہیں پھر جنم نہیں گرہن کرتے۔

منتر 21 ہے رُدر۔ تم اجنما ہو۔ اس لئے کوئی سنسار بھے سے کاتر پرش تمہاری شرن لیتا ہے اور کہتا ہے تمہارا جو دکھشن مکھ ہے اس سے میری سدا رکھشا کرو۔

منتر 22 ہے رُدر۔ تم کپت ہو کر ہمارے پتر۔ پوتر۔ آیو۔ گئو اور اشووں

میں کھشٹے نہ کرنا۔ اور ہمارے دیو سیوکوں کا بھی ودھ نہ کرنا۔ ہم موہ یہ سامگری
سے یکت ہو کر سرو داہی تمہارا آواہن کرتے ہیں۔

ویاکھیا یہ دو منتر اس ادھیائے کے انتم منتر ہیں۔ پرنتو سمجھ نہیں آتی۔ کہ
جس برہم آتم ایکتو کی مہما بتلاتے ہوئے اتنی اونچی برہمی شکتی کا
ورنن بھی ہوگیا۔ اور جو پرش اس کو پراپت کرتے ہیں۔ وہ امر ہو جاتے ہیں۔
پرمانندت ہوتے ہیں۔ پھر وید میں سمنت ایک سادھارن اگیانی جیو کی
طرح اس پرکار کی پرارتھنا کی اپنشد میں کیا ضرورت تھی۔ ہم پھر جیون کر اُسے
اپنی رکھشا کیلئے کہتے ہیں۔ اور سادھارن پرش کے سمان ہی پرماتما کو بھی مان
کر اس سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ پربھو آپ کرودھ آویش میں میرے پتر۔ پوترادی
گئو اور گھوڑوں کا ناش نہ کر دینا۔ اور ہمارے نوکروں کا بھی ودھ نہ کرنا۔ سب
شتر یہ مرن دھرما ہیں۔ تو یہ پرارتھنا کچھ اسنگت پرتیت ہوتی ہے۔ اور پھر ایسے پرماتما
کو ہم ہون سامگری سے ہون کر کے رشوت دے کر خوش کرنا چاہتے ہیں۔ جو لوگ ابھی
کرم کانڈ میں ہی جیون ونیت کر رہے ہیں اور گیان میں پرویش نہیں پایا۔ ان کیلئے
تو ایسا ماننا مانگنا پرارتھنا کرنا یکت ہے مگر گیانی کیلئے نہیں

پانچواں ادھیائے

منتر 1 ہرنیہ گربھ سے اُتکرشٹ اویناشی اور اننت پربرہم میں جہاں ودّیا اور اودّیا
دونوں پرچھن بھاو سے سمنت ہیں۔ کشتر اودّیا ہے اور امرت ودّیا ہے تتھا
جو ان ودّیا اور اودّیا دونوں کا شاسن کرتا ہے وہ ان سے بھن ہے۔

ویاکھیا برہما یا ہرنیہ گربھ سے آنکر شٹ جو اوناشی اور انت ارتھات دیش کال ادی وستو کے پرچھید سے رہت پر برہم ہے۔ اس میں ودیا اور اودیا سوکشم اویکت روپ میں سمھت ہیں۔ ودیا اور اودیا کیا ہیں۔ کہتے ہیں۔ جو کھشر ناشوان اور وکاروان ہے وہ سب اودیا ہے اور جو اوناشی انادی اننت ایک رس اکھنڈ اودست ہے وہ ودیا ہے جب یہ ودیا اور اودیا دونوں ویکت ہو جاتی ہیں۔ تو منش کے انتہ کرن میں نواس کرتی ہیں۔ ودیا ارتھات برہم گیان موکش کا کارن اور امرت روپ ہے اس سے جیو آواگون سے مکت ہوتا ہے۔ اور اودیا سنسار کا کارن ہے کیونکہ اس سے دیہہ آتم بدھی اُتپن ہوتی ہے اور جیو اہنکار یکت ہو کر کام کرتا ہے۔ اور کرم جال میں پھنس جاتا ہے۔ پرنتو انتہ کرن میں جو ساکشی درشٹا جو چیتن آتما ہے جو ان دونوں سے بھن ہو کر ان کو جانتا ہے اور ان سے کام لیتا ہے وہ ان سے پرے اور بھن ہے اور اُن پر شاسن کرتا ہے۔ ودیا دوارہ اُسی کو جاننا چاہیئے۔

منتر 2 جو اکیلا ہی ہر ایک استھان تھا "سمپورن" سارے روپ اور سب یونیوں کا ادھشٹان ہے۔ تھا جس نے سرشٹی کے آرمبھ میں اتپن ہوئے کپل رشی کو گیان سمپن کیا تھا۔ اور جنم لیتے ہوئے بھی دیکھا تھا (وہی ودیا اودیا سے بھن ان کا شاسک ہے)

ویاکھیا اس منتر میں یہ بتلا رہے ہیں۔ کہ ودیا اور اودیا سے بھن ان کا شاسک کون ہے کہتے ہیں کہ جو شدھ چیتن ستا یا پر برہم ایک ہوتے ہوئے بھی سب استھانوں سارے روپوں اور سب یونیوں ارتھات اُتپتی کے استھانوں کا آدھار آشرہ اور ادھشٹان ہے جس سے سب سے پہلے سرشٹی کے آد میں ہرنیہ گربھ برہما یا کپل رشی اُتپن ہوا اور گیان سمپن ہوا تھا۔ اسی کے سنکلپ سے اس کا جنم ہوا تھا۔ اس لئے وہ اس کا ساکشی تھا۔ وہی پر برہم ان ودیا اور اودیا کا شاسن کرتا ہے

ان کو بھی گپت روپ سے اپنے میں دھارن کرتا ہے۔ پھر اپنی اچھیا سے ویکت کرتا ہے اور ان سے کام لیتا ہے اس پرکار وہ ان کا شاسک ہے۔

منتر 3 اس سنسار کشیتر میں یہ دیو ایک ایک جال کو انیک پرکار سے وکرت کرانت میں سنگھار کرتا ہے۔ تتھا یہ مہاتما الیشور ہی کلپ کے آرمبھ میں پرجاپتیوں کو پنہ اتپن کر سب کا ادھی پتیہ کرتا ہے۔

ادھی پتیہ

ویاکھیا وہی پرماتما اس سنسار کشیتر میں ہر ایک یونی کے جیووں کو الگ الگ انیک روپوں میں وکرت کرتا ان کی رچنا کرتا ہے اور ان کو آخر میں اپنے میں ہی لین کر لیتا ہے۔ ہر کلپ کے آرمبھ میں یہ مہاتما (الیشور) ہی پرجاپتی کو ہر بار اتپن کرتا ہے اور سدا سروداان پرجاپتیوں پر شاسن کرتا ان کا ادھی پت کرتا ہے ارتھات، وہ ایک ہی انیک روپوں میں پھیلا کرتا ہے آپ ہی شاسک ہے آپ شاست ہے اور آپ ہی شاسن ہے۔

منتر 4 جس پرکار سوریہ پرکاشت ہوتا ہے۔ ویسے ہی یہ اوپر نیچے تتھا ادھر ادھر سمست دشاؤں کو پرکاشت کرتا ہوا دیدیپ مان ہوتا ہے اس پرکار وہ دیوتن سو بھاوسم بھجنیہ بھگوان اکیلا ہی کارن بھوت پرکرتی آدی کا نیمن کرتا ہے۔

ویاکھیا جس پرکار سوریہ دیو اپنے پرکاش سے پرکاشت ہوتا ہے اسی پرکار سویم پرکاش جیوتی سروپ پربرہم بھی اپنے ہی جیوتی اور پرکاش سے اوپر نیچے ادھر ادھر سب دشاؤں کو پرکاش کرتا ہوا پرکاشت ہوتا ہے یہ جو کچھ درشیہ مان جگت پرپنچ ہے یہ سب اسی کا پرکاش اور چمتکار ہے اس پرکار وہ دیوتن سو بھاو پرمیشور اکیلا ہی ان کا رن بھوت پنچ مہابھوتوں پرتھوی جل اگنی وایو اور آکاش کو نیمت رکھتا ہے ارتھات اپنے نیمن میں رکھتا ہے

منتر 5 جگت کا کارن بھوت جو پرماتما ہر ایک وستو کے سوبھاو کو نشچن کرتا ہے
جو پرینام یوگ پدارتھوں کو پریرت کرتا ہے جو اکیلا ہی اس سارے
وشو کا نیمن کرتا ہے۔ اور جو سارے گنوں کو ان کے کاریوں میں نیکت
کرتا ہے (وہی پر برہم ہے)

ویاکھیا اس جگت کا کارن انیلو پرماتما جگت کی ہر ایک وستو کو گنوں سمیت
پرکٹ کرتا ہے جو پریناہی وکاروان پدارتھ ہیں۔ ان میں پرینام لاتا ہے
جس قدر سنسار میں وستوؤں کے اندر وکار اور پرینام پرتیت ہو رہے ہیں۔ یہ
سب اسی پرماتما کی آگیا سے ہو رہے ہیں اور وہ اکیلا ہی سارے وشو کو اپنے
نینترن میں رکھتا ہے وہ ایک بہت بڑا مالک ہے اور پرکرتی کے سارے گنوں کو
ان کے کاریوں میں لگاتا ہے۔ مقرر کرتا ہے۔ ایسا یہ برہم ہے۔

منتر 6 وہ ویدوں کے گوہیہ بھاگ اپنشدوں میں نہت ہے اس ویلد ویدیہ پرماتما
کو برہما جانتا ہے۔ جو پرانے دیو اور رشی گن اسے جانتے تھے۔ وہ تد
روپ ہو کر امر ہی ہو گئے تھے۔

ویاکھیا اس پرماتما برہم کا گیان ویدوں کے انتم گوڑھ بھاگ جو اپنشد ہیں ان
میں گپت اور سورکشت ہے وہ پرماتما جو ویدوں کے گیان سے جاننے
یوگیہ ہے برہما اس کو جانتا ہے۔ کیونکہ وہ پرماتما اپنے ہی سیرن اور سمویدن سے
برہما ہو گیا ہے۔ اس لئے برہما اپنے آپ کو جانتا ہے اس لئے وہ اس پرماتما کو
جانتا ہے ورنہ پرماتما ایسی وستو نہیں جو کہ (جانی گئی) ہو۔ کیونکہ وہ سروگیا تا ہے
جو پران رشی اور دیوگن اس برہم کا گیان پراپت کر کے وہی روپ ہو گئے تھے وہ
جنم مرن کے چکر سے مکت ہو گئے تھے۔ پرماتما کو جاننے کا مطلب پرماتما کے سروپ

سے آپ کو جانتا ہے۔

منتر ۷

جو گنوں سے سمبندھ۔ پھل پرد کرم کا کرتا۔ اور اس کئے کرم کا آپ بھوگ کرنے والا ہے۔ وہ وبھن روپوں والا ترگن مے۔ تین مارگوں سے گمن کرنے والا۔ پرانوں کا ادھشٹاتا اپنے کرموں کے انوسار گمن کرتا ہے

ویاکھیا

اس منتر میں جیو کا سروپ دکھایا گیا ہے۔ یہ جیو کرم اور واسنا کے گنوں سے سمبندھ رکھتا ہے۔ جیسی واسنا ہوتی ہے اسی کے انوسار پھل کی اچھیا سے پھل پردان کرنے والے کرموں کا کرتا بنتا ہے پھر اپنی کرموں کے پھل کا اُپ بھوگ کرتا ہے۔ سنسار میں چاروں کھانی کے جو چوراسی لاکھ یونی بتائی گئی ہیں۔ یہ سارے کے سارے وبھن روپ جیو دھارن کرتا ہے اور ان سب روپوں کے اندر جیووں میں تین گن ست رج تم کاریہ کرتے ہیں۔ اور جب ایک شریر کو تیاگ کرکے دوسرے شریر میں جاتا ہے تو تین مارگوں ادھرم دھرم وگیان سے گمن کرتا ہے دیویان اور پتریان مارگ جن کے دوارہ شُبھ کرمی جیو اونچی یونیوں میں پرویش کرتے ہیں۔ اور بہت ہی اشبھ اور دُشکرم کرنے والے اسی پرتھوی پر جڑ کیٹ پتنگ آدی تریگ یونی میں پرویش کرتے ہیں۔ پران کے جو پانچ پرکار ہیں ان کا ادھی پتی ہو کر اپنے کرموں دوارہ اُن کا سنچار کرتا ہے۔

منتر ۸

جو انگوٹھے کے برابر پرمان والا۔ سوریہ کے سمان جیوتی سروپ سنکلپ اور اہنکار سے یکت تتھا بدھی اور شریر کے گنوں سے بھی یکت ہے۔ وہ انیہ (جیو) بھی آر کی نوک کے برابر آکار والا دیکھا گیا ہے۔

ویاکھیا

ہردے گپھا کی اپیکشا سے جیو کا پرمان انگشٹھ ماتر کہا گیا ہے مطلب سوکشم سے ہے۔ کیونکہ وہ کوئی ستھول روپ وان وستو نہیں ہے۔ جیو چیتنیہ سروپ ہے اور چیتن پرکاش سروپ اور جیوتر مے ہے۔ اس لئے جیو سوریہ سمان

پرکاشں سروپ ہے ۔ وہ جیو اپنے پرکاش سے سوپن سرشٹی کو پرکاشت کرتا ہے
منوراج کے کلپنا نگر کو پرکاشں کرتا ہے ۔ اندر جو بھی اچھیّا سنکلپ یا خیال
اُٹھتا ہے ۔ اُسے وہ اپنے پرکاش سے دیکھتا ہے اور جانتا ہے ۔ اناتم اور آتم
ابھیمان کے کارن ہی وہ جیو بنا ہُوا ہے اس لئے وہ دیہہ آتم بدھی سے سنکلپ
اور اہنکار سے یکت ہوتا ہے اور بُدھی اور شریر کے گنُوں سے تدروپ ہو جاتا
ہے بُدھی سے جاننا اور نہ جاننا ہوتا ہے گیان اگیان دونوں بُدھی کے گن ہیں ۔
اور جیو ان گنوں کو دھارن کر کے گیانی اور اگیانی بن جاتا ہے شریر میں بالپن جوانی
اور بڑھاپا یہ گن بھی جیو اپنے میں مان لیتا ہے اس پرکار بُدھی اور شریر کے گنوں
سے یکت ہو جاتا ہے ۔ جانوروں کو مارنے کیلئے جو چابک یا کوڑے کے سرے پر
ایک باریک نوک والی کیل جیسی لگی ہوتی ہے ۔ جو شریر میں سوئی کی طرح چبھتی
ہے اس کو آر کہتے ہیں ۔ وہ آر کی نوک بالکل سوئی جیسی باریک ہوتی ہے ۔ جب
ہم کو اپنی کسی پاپ کرم واسنا کے سبب اندر سے آتما کی پریرنا ایک چبھن کے روپ
میں محسوس ہوتی ہے تو اس وقت ہم اس جیو آتما کو اس آر کی نوک کے برابر
آکار والا انوبھو کرتے ہیں ۔

منتر ۹ سو بھاگوں میں وبھگت کیا ہُوا جو کیش کے اگر بھاگ کا سواں بھاگ ،
ہے اس جیو کو اس کے برابر جاننا چاہیئے ۔ کنتو وہی اننت رُوپ ہو
جاتا ہے ۔

ویاکھیا ایک بال کے سو بھاگ کر کے ایک بھاگ کے پھر سو بھاگ کر کے اس کے
ایک بھاگ کے برابر اس جیو کو سوکشم اتی سوکشم جاننا چاہیئے ۔ لنگ دیہہ
یا سوکشم شریر بہت ہی سوکشم ہوتا ہے اسی کے انوسار ہی یہ کتھن ہے ۔ جیو روپ سے
وہ بیدی ایسا کہا جاتا ہے ۔ کنتو وہ پرمارتھ سے شُدھ آتم سروپ اننت ہے ۔ جس

پرکار بجلی کی دھارا سوکشم اور اننت روپ ہے پرنتو ایک چھوٹے بلب میں چھوٹے آکار سے پرتیت ہوتی ہے وہ چھوٹی ہو نہیں جاتی۔ اسی پرکار شریر اور اننتہ کرن کے سنگ سے وہ اسیم ستّا سیمت پرتیت ہوتی ہے سیمت ہو نہیں جاتی۔

منتر 10 یہ نہ استری ہے نہ پُرش ہے اور نہ نپنسک ہی ہے یہ جو شریر دھارن کرتا ہے اُسی سے شُور کشت رہتا ہے

ویاکھیا جس پرکار بجلی کی دھارا بلب میں بلب روپ پنکھے میں پنکھا روپ اور ہیٹر میں ہیٹر روپ ہی پرتیت ہوتی ہے واستو میں وہ نہ بلب ہے نہ پنکھا اور ہیٹر ہے اسی پرکار یہ جیو آتما نہ پرش ہے نہ استری ہے نہ نپنسک ہے۔ جس جس شریر کے ساتھ اس کا سمبندھ ہوتا ہے۔ اسُی اسُی شریر کے نام سے بلایا جاتا ہے یعنی انہی شریروں میں شُور کشت ہو کر اپنا کاریہ کرتا ہے

منتر 11 جس پرکار انّ اور جل کے سیون سے شریر کی ورِدھی ہوتی ہے۔ ویسے ہی سنکلپ سپرش۔ درشٹی اور موہ سے (کرم ہوتے ہیں۔ پھر) یہ دیہی (جیو آتما) باری باری وبھن یونیوں میں جا کر ان کرموں کے انوسار روپ دھارن کرتا ہے۔

ویاکھیا پہلے من میں سنکلپ ہوتا ہے سنکلپ کے انوسار اندریوں سے سپرش ہوتا ہے وشئیش اندریہ کاریہ میں پرورت ہوتی ہے تب اس اچھِت وستو کے درشن ہوتے ہیں اس کے بعد اس وستو میں موہ اُتپن ہو کر کرم ہوتے ہیں چونکہ کرتا پن کے بھاؤ سے اور پھل کی اچھّا سے کرم ہوتے ہیں۔ اس واسطے اپنے کرم بھوگ کیلئے باری باری بھن بھن پرکار یونیوں میں جا کر کرموں کے انوسار روپ دھارن کرتا ہے۔ یہی آواگون کا چکر ہے اور پُنر جنم کا کارن ہے جیسے ان جل سے شریر کی وردھی ہوتی ہے ویسے ہی جیو اپنے کرموں سے ہی وبھن یونیوں

میں انیک رُوپ دھارن کرتا ہے۔

منتر 12 جیو اپنے گنوں کے دوارہ سکھول سوکشم بہت سے شریر دھارن کرتا ہے پھر ان کے کرم پھل اور مانسک سنسکاروں کے دوارہ ان کے سنیوگ کا دُوسرا ہیتو بھی دیکھا گیا ہے۔

ویاکھیا جیو کے جیسے جیسے کرم ہوتے ہیں۔ انہی کرموں کے انوسار اونچی نیچی یونیوں کے سکھول سوکشم انیک پرکار کے شریر دھارن کرتا ہے۔ پھر ان شریروں کے کرم پھل اور سوکشم سنسکار جو ہردیہ یا لنگ دیہہ میں صفت رہتے ہیں۔ ان کے سنیوگ سے دوسرے شریروں کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس پرکار دیہہ ابھیمانی جیو کرموں کے جال میں بُری طرح پھنس جاتا ہے۔

منتر 13 اس گہن سنسار کے بھیتر اُس انادی اننت وشو کے رچیتا انیک روپ وشو کو ایک ماتر ویاپت کرنے والے دیو کو جان کر جیو سب پاشوں سے مکت ہو جاتا ہے۔

منتر 14 بھاوگراہیہ۔ اشریر سنگیک سرشٹی اور پرلے کرنے والے۔ شوسروپ الوم کلاؤں کی رچنا کرنے والے اس دیو کو جو جان لیتے ہیں۔ وہ شریری دیہہ بندھن) کو تیاگ دیتے ہیں۔

ویاکھیا ان منتروں میں یہ درشایا گیا ہے کہ آتم گیان سے مُکتی ملتی ہے۔ اس گمبھیر بھوساگر کو جیو کیلئے پار کرنا مشکل کٹھن ہے کیونکہ وہ اودیا کام کرم کے پاشوں میں بندھا ہوا ہے اس سنسار میں جو آد اننت سے رہت جو پرماتم تو ہے۔ جو سنسار کا رچنے والا ہے اور انیک روپوں والے وشو کا جو ایک ماتر دھار اور ادھشٹان ہے۔ اور سب میں سب روپ ہے ایسے مہاپرُبھو کو جو جان لیتے ہیں۔ ان کے سارے بندھن کٹ جاتے ہیں۔ وہ اسی جیون میں مُکت ہو

جاتے ہیں۔

وہ پرماتما جو بھاد سے گرہن کرنے یوگیہ ہے اور جس کی ایک سنگیا اشریری ہے۔ ارتھات وہ شریر سے رہت ہے اور سرشٹی کی اُتپتی اور پرلے میں جو مول کارن ہے جو شُو سروپ سرو کا منگل کرنے والے اور سولہ کلاؤں کی رچنا کرنے والے ہیں۔ پرشن اُپنشد میں سولہ کلاؤں کا ذکر آیا ہے پرماتما ہی ان کلاؤں کا بھی رچنا ہے ایسے پرم پُرش پرمیشور کو جو تو سے جان لیتے ہیں۔ وہ پھر شریر گرہن نہیں کرتے۔ وہ شریر کا بندھن تیاگ کر دیتے ہیں ارتھات وہ مُکت ہو جاتے ہیں۔

چھٹا ادھیائے

منتر 1 کوئی بدھیان تو سوبھاو کو کارن مانتے ہیں۔ اور دوسرے کال کو کنتو یہ موہ گرست ہیں یہ بھگوان کی مہما ہی ہے۔ جس سے لوک میں یہ برہما چکر گھوم رہا ہے۔

ویاکھیا ارتھ سرل ہی سرشٹی کے بارے میں کہا ہے۔ کہ بہت سے بدھیمان یا وچار شیل منش سوبھاو کو جگت کا کارن بتلاتے ہیں اور کچھ دوسرے کال کو جگت کا کارن بتلاتے ہیں۔ پرنتو وہ موہ گرست ہیں۔ وہ ٹھیک نہیں جانتے یہ جگت کی رچنا بھگوان کی مہما ہے۔ اس کی شکتیوں کا چمتکار ماتر ہے جس سے لوک میں یہ برہم چل رہا ہے۔

منتر 2 جس کے دوارا سروا یہ سب ویاپت ہے۔ تتھا جو گیان سروپ ہے کال

کا بھی کرتا - نشپا پنو آدی گن وان اور سروگیہ ہے اس سے ہی پریرت
ہو کر یہ پرتھوی جل اگنی وایو اور آکاش روپ کرم جگت روُپ سے
وِوَرتت ہوتا ہے

ویاکھیا وہ کون شکتی ہے جو اس رچنا میں ویاپت ہے اس کا ادھشٹھان
ہے وہ پرمیشور ہے - جو گیان سروپ ہے چداکاش سروپ ہے کال
کا اُلنگھن کرتا ہے یہ دیش کال وستو تو اس رچنا کے انگ ہیں اور اسی پرم چیتن
ستا کے انتر ہی گُپت روپ سے سمفقت رہتے ہیں اس پرکار کال جو سرشٹی کا
ایک انگ ماتر ہے وہ اس کا کارن کیسے ہوتا ہے ۔ وہ پرماتما سروگیہ ارتھات
سب کچھ جانتا ہے اور پاپ پُن سے رہت سروگن سمپن ہے اسی کی پریرنا سے
اسی کے سوچن ماتر یا سموہن سنکلپ سے یہ پانچوں مہابھوت پرتھوی جل
وایو اگنی اور آکاش مل کر جگت روپ سے وِوَرتت ہوتے ہیں ۔ یہ سب وِوَرت
روپ میں پرتیت ہوتے ہیں جیسے رسی میں سانپ ۔

منتر ۳ اس کرم کو کر کے اس کا نریکشن کر پھر جو اس تتو کے ساتھ یعنی
ایک دو تین یا آٹھ تتووں کے ساتھ الفوا کال اور انتہ کرن کے
سوکشم گنوں کے ساتھ اپنے گن کا یوگ کرا کر (سوئم سمفقت ہے)

ویاکھیا سرشٹی رچنا کو ٹھیک پرکار سے جاننے کیلئے پہلے پنچ مہابھوتوں کے
کرم روپ پرورتی کو دیکھ کر اس کا نریکشن کرنا چاہیئے ۔ ارتھات جگت
کے سارے پدارتھ پنچ بھوت آتمک ہیں ۔ بھوتوں کی رچنا ہیں ۔ گویا بھوت ہی
ان کے اُپادان ہیں ۔ اس پرکار سارا جگت پنچ بھوت روپ پرنیت ہوگا اور
پدارتھ بھوتوں کے ساگر میں بلبلے بُدبُدے ماتر دیکھیں گے ۔ یہ مہابھوت کہنے کو تو
پانچ ہیں ۔ پرنتو ایک ہی وستو کے پانچ روپ ہیں ۔ گویا وستو ایک ہے اور کرم روپی

کھیل کرنے کیلئے وہ 5 روپ دھارن کئے ہوئے ہے یہ بات موم بتی سے سمجھ آسکتی ہے۔ پرتھوی (ڈپلوم) جل کو پہلے جل بنتی ہے پھر اگنی روپ اس کے بعد وایو روپ ہو کر آکاش میں لین ہو جاتی ہے اتنی ستھول وزن دار شے کیا ناش ہو گئی۔ نہیں وہ اپنے آدی مول میں لین ہو گئی ہے۔ جان سے اُپجے نانکا لین تاہیں میں مان - اس پرکار ساری سرشٹی کا مہاکارن وہی پرماتما ہے یا وہی ان سارے روپوں میں سمفت ہے اب اپنے اپنے وچار کے انوسار کوئی چاہے جتنے تتو اور ملا لے۔ کسی نے پرش اور پرکرتی دو تتو بتائے۔ کسی نے ایشور جیو اور پرکرتی تین تتو مانے کسی نے چار تتو وایو اگنی جل پرتھوی کو کارن بتلایا۔ اور گیتا میں بھگوان نے اپنی پرکرتی کے آٹھ تتو بتلائے ہیں۔ اس پرکار سے اس پرمیشور کی لیلا کا وچار کرنا چاہیئے۔

منتر 4 جو پرش ستو آدی گن سے کرم آرمبھ کر کے انہیں اور سب بھاووں کو پرماتما کے ارپن کر دیتا ہے اس کے سمبندھ کا ابھاو ہو جانے سے اس کے پوروکرت کرموں کا ناش ہو جاتا ہے کیونکہ وہ تتو سے ان سے انیہ ہے

ویاکھیا جو پرش اپنے شریر سے گن سے کرم کرتا ہوا بھی ایشور پرائن بدھی سے اس پرکار وچار کرتا ہے۔ کہ وہ کچھ نہیں کرتا اور شریر من اندریاں سب اس مالک سوامی نیتا کی لیلا نیتر ہیں۔ اور سب کرم اسی کی مہما ہے اس پرکار اپنے کرموں کو پربھو ارپن کر دیتا ہے۔ اپنے اندر کرتاپن کا ابھیمان نہیں آنے دیتا۔ اس کا کرموں سے سمبندھ وچھید ہو جاتا ہے اور وہ اپنے اکرتا سروپ میں سمفت ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کے سارے کرموں کا جو پہلے اس نے کئے تھے ناش ہو جاتا ہے۔ ارتھات اس پرش کو ان کا پھل نہیں بھوگنا پڑتا۔ کیونکہ وہ سروپ سے ان سے بھن ہے۔

منتر 5 وہ سب کا کارن۔ شریر سنیوگ کی نمت بھوتا اور ودیا کا ہیتو ترکال

انیت اور کلا ہین دیکھا گیا ہے ۔ اپنے انتہ کرن میں استھت اس سروروپ ایم
سنسار روپ دیو کی گیان اُتپتی سے پوروَ اُپاسنا کر

ویاکھیا یہاں جو دیکھا گیا ہے کہا ہے اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ اس پرماتما
کو ان بھوتک آنکھوں سے دیکھا گیا ہے بلکہ اس پرماتما کو کچھ مہاپرشوں
نے برہم چنتن میں پورن روپ لین ہو کر جب دیہہ من اندریوں سے اتیت نروکلپ
اوستھا پراپت کی اور اسی پرماتما سے ایکی بھاو پراپت کر کے اس کو انوبھو کیا اور
اس انوبھو کے پھل سروپ انہوں نے یہ کہا کہ وہ پرماتما جو سب کا آدی کارن ہے
اس کا کوئی کارن نہیں۔ جس اودیا سے جیو کو شریر کا سنیوگ پراپت ہوتا ہے ۔
اس اودیا کا بھی جو ہیتو ہے جس کے اندر کال کی گتی نہیں۔ وہ تینوں کال سے پرے ہے
اور کلا دویت میں ہو سکتی ہیں۔ ادویت وستو میں کلا کا ابھاو ہے کیونکہ وہاں کلا کیلئے
سامگری۔ کارن۔ کاریہ۔ کرتا آدی کی اپیکشا ہے۔ اس پرکار وہ پرماتما کلا اتیت
کہا گیا ہے۔ وہ پرماتما سروروپ ہو کر سب کے انتہ کرن میں آتم روپ سے استھت اور
باہر بھی انیک سنساری روپوں میں وہی پرگٹ ہے رشی کہتے ہیں کہ اس پرماتما کے
گیان پراپتی سے پہلے اس کی اُپاسنا کرو۔ اُپاسنا کا ارتھ ہے نزدیک آسن پر بیٹھ کر ہونا
جس کسی سادھن سے ہم پرماتما کے سمیپ تر آسن گرہن کر سکیں۔ وہی ہمارے لئے
اُچت اُپاسنا ہے۔ اسی اُپاسنا کے پھل سوروپ ہم اندر ہی نروکلپتا میں
اس پربھو کا ادویت گیان پا لیں گے۔ باہر سے گورو کا اپدیش سن کر اُپاسنا میں من
کو لین کرنا برہم گیان پراپتی کی پہلی شرط ہے۔

منتر 6 : وہ جس سے یہ پرپنچ پروِرت ہوتا ہے۔ پر کنشا کار۔ اور کالا کار سے اتیت اور
پرپنچ سے بھن ہے۔ دھرم کی پراپتی کرانے والے اور پاپ ناش کرنے والے
اس ایشوریہ ادھی پتی کو جان کر پرش آتمستھ امرت سوروپ اور وشو آدھار

پرماتما کو پالیتا ہے

ویاکھیا جن کی اُپاستا برہم ابھیاس چنتن دوارہ پُورن ہو جاتی ہے جن کا چت اچیت ہو جاتا ہے۔ جو انہی ادسوفا کو پراپت ہو جاتے ہیں۔ وہ اس پرماتما کو ساکشاتکار کرتے ہیں۔ آتم روپ سے انوبھو کرتے ہیں۔ جس سے ان کو یہ گیان ہوتا ہے کہ وہ کلا اننت پُرش ایک ادویت ہوتا ہوا بھی اس جہان پر پنچ کا پریرک ہے۔ اور اس میں واستو میں کوئی کال کرم اتھوا کوئی پدارتھ آکار نہیں ہے وہ انام اشبد اور اروپ ہے۔ دھرم پراپتی اور پاپ ناش روپی ایشوریہ کا وہ ادھی پتی سوامی ہے ہے اس کو جان کر گیانی آتما میں سھت امرت سروپ جگت آدھار پرماتما کو پراپت ہو جاتا ہے

منتر ۷ ایشوروں کے پرم مہان ایشور۔ دیوتاؤں کے پرم دیو۔ پتیوں کے پرم پتی ادیکت آدی پر سے پر بھتاوشو کے ادھی پتی اس ستوتیہ دیو کو ہم جانتے ہیں

ویاکھیا ادھو سرل اور صاف ہے یہ ان برہم گیانی مہاپرشوں کا سچی انوبھو ہے۔ جنہوں نے اپرو کت منتروں کے انوسار اُپاسنا کر کے برہم گیان پراپت کیا۔ یہاں جاننے سے مطلب بُدھی گیان نہیں بلکہ انوبھو گیان ہے ان کا یہ انوبھو ہے کہ وہ برہم سب ایشوروں بدھما وشنو رُدر اور لوکپالوں آدی کا ایشور ارتھات پرمیشور ہے سنسار میں جس قدر دیو شکتیاں کام کر رہی ہیں۔ سوریہ چندرما۔ بجلی بارش۔ پنچ مہابھوت اندریم کوبیر آدی سب دیوتاؤں کا پرم دیو ہے۔ ایک سنسار میں پرجاپتی ہوتا ہے پرنتو وہ اننت ایسے پتیوں کا بھی پرم پتی ہے وہ پرات پر اور ستوتی کرنے یوگیہ ہے۔ وندنا اور ستتی کرنے یوگیہ ہے

منتر ۸ اس کے شریر اور اندریاں نہیں ہیں۔ اس کے سمان اور اس سے بڑھ کر بھی کوئی دکھائی نہیں دیتا۔ اس کی پراشکتی نانا پرکار کی ہی سُنی جاتی ہے۔

اور وہ سوبھاو سے ہی گیان کریا اور بل کریا ہے۔

ویاکھیا جس پرماتما کو گیانی نے انوبھو دوارہ جانا ہے اس کے اس کے سروپ کا ورنن ہو رہا ہے وہ نراکار اور نروکار ہے اس لئے اس کی شریر اندریاں نہیں ہیں۔ سنسار کے جتنے پدارتھ اور شکتیاں ہیں۔ نہ تو کوئی اس کے سمان ہے نہ اس سے بڑھ کر یعنی بڑا ہے اور اس کی پراشکتی کے انیک پرکار سننے میں آتے ہیں۔ سب اپنے اپنے انوبھو کے انوسار ورنن کرتے ہیں۔ پرنتو بانی اس کی پراشکتی کا ورنن نہیں کر سکتی۔ وہ ناقابل بیان یعنی انروچنیہ ہے وہ شبدوں کی پہنچ سے پرے ہے۔ اس کا گیان اور بل اسیم ہے۔ اس لئے اسکی گیان کریا اور بل کریا دونوں ہی پورن اور اسیم ہیں۔ سمپورن گیان اس کے اندر ہے اور جیو ہو کر بھی گیان میں سوبھاوک پورنتی رہتی ہے اسی پرکار اس کا بل بھی سرو اوپری ہے جیو روپ میں بھی اس کے اندر سب پر حکومت کرنا سب کو وش میں کرنے کی سوابھاوک ورتی موجود رہتی ہے ایسا وہ پرماتما ہے

منتر ۹ لوک میں اس کا کوئی سوامی نہیں ہے۔ نہ کوئی شاسک نہ اس کا چنیہ ہی ہے وہ سب کا کارن ہے اور اندریہ ادھشٹاتا جیو کا سوامی ہے۔ اس کا نہ کوئی اُتپتی کرتا ہے اور نہ سوامی ہے۔

ویاکھیا برہمانڈ میں پرماتما کا کوئی سوامی نہیں نہ اس کا کوئی دوسرا نینتا ہی ہے اس کا کوئی لنگ یا چنیہ آدی نہیں ہے جس سے کوئی انومان کر سکے۔ وہ سب کارنوں کا بھی مہا کارن پرم الشیور ہے۔ شریر من اندریہ کا ادھشٹاتا جیو کا بھی وہ سوامی ارتھات جیو اس کا پرتی بمب ماتر ہے اور وہ بمب سروپ ہے۔ ایسے پرم الشیور کا کوئی اُتپتی کرتا اور سوامی نہیں ہو سکتا۔

منتر 10 تنتو والے سے مکڑی کے سمان جس ایک ... نے ... سے پرھان

جُننت (اُتپن) کارلیوں سے اپنے کو آورت (ڈھک) کرلیا ہے وہ ہمیں برہم سے
ایکی بھاو پردان کرے۔

ویاکھیا پرمیشور سے پرارتھنا کی گئی ہے۔ کہ پرم پتا پرمیشور ہم کو برہم سے تدروپتا پردان کرے اور وہ پرمیشور کون اور کیسا ہے۔ جس نے اپنی پرکرتی سے اُتپن کاریوں سے اپنے کو اس طرح چھپا رکھا ہے۔ جس طرح مکڑی اپنے مُکھ سے جالا نکال کر انہی دھاگوں کا گھر بنا کر اس میں آورت ہو جاتی ہے اس نے بھی اپنے اندر سے اتنا بڑا سنسار پرپنچ رچ کر خود اسی کے اندر چھپ گیا ہے پردھان پرکرتی کو کہتے ہیں۔ گویا اپنی پرکرتی سے آورت کیا گیا ہے۔

منتر ۱۱ سب پرانیوں میں سھت ایک دیو ہے۔ وہ سروویاپک سروبھوتوں کا انتر آتما۔ کرموں کا ادھشٹاتا۔ سب پرانیوں میں لبسا ہوا سب کا ساکشی سب کو چیتنتا پردان کرنے والا شدھ اور نرگن ہے۔

ویاکھیا یہ منتر گیتا میں ہو بہو آیا ہے۔ سب پرانیوں میں گوڑھ چھپا ہوا۔ سب بھوتوں میں آتم روپ سے سھت۔ ایک ادوتیہ پرکاش مئی پرماتما ہے سروویاپی سروبھوت انتر آتما سب کا سروپ بھوت کرم ادھیکش۔ سب پرانیوں کے کیئے کرموں کا ادھشٹاتا۔ سب پرانیوں میں نواس کرنے والا۔ سرو درشٹا اور ساکشی ہے وہ سب کو چیتنتا دیتا ہے۔ اُپادھی رہت نرگن گناتیت (ست رج تم تین گنوں سے پرے) ہے۔

منتر ۱۲ جو ایک ادوتیہ سوتنتر پرماتما بہت سے نشکریہ جیووں کے ایک بیج کو انیک روپ کر دیتا ہے۔ اپنے انتہ کرن میں سھت اس دیو کو جو منی مان دیکھتے ہیں انہیں ہی نتیہ شکھ پراپت ہوتا ہے۔ دوسروں کو نہیں۔

ویاکھیا پرماتما کی اننت کریا شکتی کی مہما بتلاتے ہیں۔ وہ پرماتما جو ایک ادویت

اور اپنے آپ میں سمقت پورن سوتنتر ہے۔ وہ اپنی شکتی سے کرپا رہت جیوں کے بیج کو ایک سے انیک روپ پردان کر دیتا ہے مثال کے طور پر گیہوں کا دانہ ہی لو۔ وہ ایک نشکریہ جیو ہے۔ سوئیم کوئی کریا نہیں کر سکتا۔ لیکن پرماتما کی کرپا شکتی دوارہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو ایک سے انیک ہو جاتا ہے اور پھر ہر ایک دانے میں اتنی ہی شکتی موجود ہے اس پرکار اننت شکتی کا بھنڈار ہے۔ وہ پرماتما سب منشوں کے انتہ کرن میں سمقت ہے اور جو پرکاش سروپ دیو کو اپنے انتہ کرن میں دیکھتے ارتھات انوبھو کرتے ہیں ان کو نتیہ سکھ آتم آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ دوسروں کو نہیں۔ جب بدھی میں پرماتما کا پرکاش پرگٹ ہو جاتا ہے۔ وہی شدھ انتہ کرن پرکاشمان ہوتا اور شوبھا پاتا ہے۔ دوسرے انتہ کرن نہیں۔ یہی آشے ہے۔

منتر 13 جو نتیوں میں نتیہ۔ چیتنوں میں چیتن اور اکیلا ہی بہتوں کو بھوگ پردان کرتا ہے سانکھیہ یوگ دوارہ گیا تو یہ اس سروکارن دیو کو جان کر پرش سب بندھنوں سے مکت ہو جاتا ہے۔

ویاکھیا جیو آتما نتیہ اور اوناشی ہے سمست نتیہ جیووں میں پرماتما نتیہ ہے۔ جہاں جیو ہیں وہاں پرماتما بھی ہے۔ دونوں ساتھ ساتھ سکھا روپ میں نواس کرتے ہیں اس پرکار پرماتما نتیوں میں نت ہے یہ سارا برہمنڈ اور سارے بھوت پرانی چیتن ہیں۔ ان سب کو چیتن پرماتما سمقت ہے اس پرکار وہ چیتنوں میں چیتن ہے پرماتما ایک ہے۔ اور اس کے پرتی جب آتما میں آتم ابھیان کرنے والے جیو اننت ہیں۔ اس پرکار اکیلا پرماتما انیک جیووں کو بھوگ پردان کرتا ہے ایسا پرماتما جو سانکھیہ یوگ کے دوارہ جاننے یوگیہ ہے۔ اور سب کا کارن ہے اس دیو کو جان کر پرش بندھنوں سے مکت ہو جاتا ہے

منتر 14 وہاں سوریہ پرکاشت نہیں ہوتا۔ نہ چندر اور تارے پرکاشت ہوتے

ہیں اور نہ یہ بجلیاں ہی چمکتی ہیں - پھر یہ اگنی کہاں پرکاشت ہوسکتی ہے یہ سب اس کے پرکاشت ہونے سے ہی پرکاشت ہوتے ہیں۔ اسی پرکاش سے یہ سب پرکاشت ہوتے ہیں۔

ویاکھیا سوریہ پرکاش والا ہے اور چاند بھی پرکاش والا ہے لیکن سوریہ کے سامنے چاند پھیکا پڑ جاتا ہے اور ستارے تو دکھائی ہی نہیں دیتے انکے پرکاش کا درشن ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسی پرکار پرماتما جو پرکاش سروپ جیوتی سروپ ہے اس کے سامنے سوریہ چاند ستارے پرکاشت نہیں ہوتے ان کا پرکاش ماند پڑ جاتا ہے پرماتما میں بجلی کی چمک بھی نہیں رہتی۔ ایسی دشا میں اگنی جو سھتول روپ میں موجود ہے اس کا کیا کہنا۔ یہ سب پرماتما کے پرکاش سے پرکاشت ہوتے جس پرکار مُردے کے حق میں باہری سارے پرکاش دیرتھ اور نشپھل ہیں۔ جہاں جس شریر میں پرماتما پرکاشت ہوتا ہے وہاں سوریہ چاند ستارے سب پرکاشت ہوتے ہیں۔

منتر 15 اس بھون کے مدھیہ ایک ہنس ہے وہی جل میں سھتت اگنی ہے۔ اسی کو جان کر پرش مرتیو سے پار ہو جاتا ہے۔ اس سے بھن موکش پراپتی کا کوئی اور مارگ نہیں ہے

ویاکھیا پرماتما شدھ سوروپ اور جیو کے بندھن ہنن کرنے والا ہونے سے ہنس کہلاتا ہے یہ پرماتما تریلوکی روپی سنسار بھون کے بیچ میں سھتت ہے یا آتم روپ سے ہی پرماتما شریر کے مدھیہ (ہردیہ) میں سھتت ہے وہی ہنس جل کے اندر اگنی روپ سے سھتت ہے اور اگنی کے انتر میں وایو روپ سے سھتت ہے شریر میں انتہ کرن کے اندر سھتت آتم روپی ہنس کو اور تریلوکی کے مدھیہ میں سھتت پرماتما روپی ہنس کو جو سمیک گیان دوارہ انوبھو کر لیتے ہیں، وہ پرش مرتیو کو لانگھ جاتے ہیں۔ وہ دوبارہ شریر گرہن نہیں

کرتے مُکت ہو جاتے ہیں۔ اس کے بغیر پوکش پراپتی یا مکت ہونے کا اور کوئی مارگ نہیں ہے۔

منتر 16 وہ وشو کا کرتا۔ وشو ویتا۔ آتم یونی (سویم بھو) گیاتا۔ کال کا پر یک سروگن سمپن۔ سرد ودیاؤں کا آشریہ ہے نتتا وہی پردھان اور پرش کا ادھیکش ہے۔ گنوں کا نیامک اور سنسار کے موکش ستھتی اور بندھن کا ہیتو ہے۔

ویاکھیا پرماتما کا ایک نام وشو کرتا بھی ہے کیونکہ وہ وشو کا کرتا ہے۔ کیونکہ پرماتما سروگیہ اور گیان سروپ ہے اس لئے وہی وشو ویتا ہے وہ اپنے سنکلپ الکشن سے آتم روپ سے پرکٹ ہوتا ہے اس لئے وہ سویم بھو (سویم بھو۔ اپنے آپ ہونے والا) آتم یونی ہے گیان سروپ ہونے سے وہ یعنی گیاتا ہے کال کا پریک اُدھا اور کرتا وہی ہے اس میں سارے گن ہیں۔ ساری ودیاؤں کا وہ بھنڈار اور آشریہ ہے۔ پرش اور پردھان۔ کھشتر اور اکھشتر۔ کھشیتر اور کھشیترگیہ ان دونوں سے پرے ان کا ادھیکش پرشوتم وہی ہے۔ ست رج تم تینوں گنوں کا نیمن کرنے والا اور سنسار کے موکش ستھتی اور بندھن میں وہی کارن ہے۔

منتر 17 وہ تنمے (جیوتی مے) امرت دھرما ایشور روپ سے سمت گیاتا۔ سروگت اور اس بھون کا رکھشک ہے جو سرد دا اس جگت کا شاسن کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا شاسن کرنے کیلئے کوئی اور سمرتھ نہیں ہے۔

ویاکھیا وہ پرکاش سوروپ پرماتما نتیہ اور ناشی مایا شکتی کو دھارن کرکے ایشور روپ سے سنسار میں سمت ہے وہی سروگیاتا۔ سروگیہ اور سروگت ہے اور اس

بھی ہے اور شاسک بھی۔ اس کا شاسن کرنیوالا اور کوئی نہیں۔

منتر 18 جو سرشٹی کے آرمبھ میں برہما کو اُتپن کرتا ہے اور جو اس کیلئے ویدوں کو پروت کرتا ہے۔ اپنی بدھی کو پرکاشت کرنے والے اس دیو کی میں ممکشو شرن گرہن کرتا ہوں۔

ویاکھیا جو سرشٹی کے آدمیں برہما کو اپنے سنکلپ سے اُتپن کرتا ہے اور اسی کے لیئے چار ویدوں کو اُنکا گیان کو پردت کرتا ہے۔ اور جو سچدانند سروپ پرماتم دیو میری بدھی کو پرکاشت کرتا ہے۔ میں موکش اچھیا والا جگیاسو اس پرماتم سروپ کی شرن گرہن کرتا ہوں۔ میں کیول موکش چاہتا ہوں اور کوئی دوسرا پھل میں نہیں چاہتا۔

منتر 19 جو کلاہین۔ کریاہین۔ شانت۔ اَنندیہ۔ نرلیپ۔ امرتتو کا اتکرشٹ سیتو اور جس کا ایندھن جل چکا ہے اس اگنی کے سمان پرکاشمان ہے۔

(میں اس دیو کی شرن لیتا ہوں)

ویاکھیا یہ بھی جگیاسو کی شرناگتی کا منتر ہے یہ کیول اُپاسنا ہی نہیں کرتا ہے بلکہ ہردے میں ایسے بھاو بنا کر ہی جگیاسو میں سچی شرناگتی کا بھاو آسکتا ہے۔ جگیاسو کہتا ہے کہ میں اس پرماتما کی شرن گرہن کرتا ہوں۔ جو نراکار نروکار اَنندیہ انام روپ ہے جس کو برہم کہتے ہیں جو چدا کاش سروپ ہے جس ایک اودویت میں نہ کلا ہے نہ کریا ہے نہ اُسنت نندا ہے۔ جو شانتی کا ساگر امرت تتو کا سب سے بڑا سیتو ہے جس سے مرتیو روپی سنسار کو پار کیا جاتا ہے جس اگنی میں ساری لکڑیاں جل چکی ہیں اس میں دھواں نہیں ہوتا۔ اور اُس کے انگارے پُورن پرکاش روپ ہوتے ہیں۔ اس اگنی کے سمان جو برہم نرمل پرکاش سروپ ہے میں اُس کی شرن جاتا ہوں۔

منتر 20 جس سمے لوگ چمڑے کے سمان آکاش کو لپیٹ لیں گے اس سمے اس دیو کو نہ جان کر بھی دکھ کا انت ہو جائیگا۔

ویاکھیا جس پرکار انورت اور وبھو آکاش چمڑے کے اندر لپیٹنا اسمبھو اور ناممکن ہے اسی پرکار پرماتما کے گیان پراپت کئے بنا جیو کے دکھوں کا انت ہونا بھی ناممکن یا اسمبھو ہے۔ موکش کا ارتھ یہ ہی ہے۔ جس سے سرو دکھوں کی نورتی اور پرم آنند کی پراپتی ہو۔ یہ کیول برہم گیان سے ہی سمبھو ہے یہ اوپر کئی بار کہہ آئے ہیں۔ اور گیان کا ارتھ انوبھو گیان لینا چاہیئے۔ نہ کہ بدھی گیان۔

منتر 21 شویتا شوتر رشی نے تپوبل اور پرماتما کی پرسنتا سے اس پرسدھ برہم کو جانا۔ اور رشی سمودائے سے سیوت اس پرم پوتر برہم تتو کا سمیک پرکار سے پرم ہنس سنیاسیوں کو اپدیش کیا۔

ویاکھیا یہ اپنشد جس رشی کے نام سے مشہور ہے ان کا نام شویتا شوتر ہے۔ انہوں نے بہت تپ کیا تھا۔ اور پربھو کی کرپا سے اور گورو کے اپدیش کی پورن شردھا اور پریم سے کمائی کر کے پرسدھ برہم کو آتم سروپ سے ساکشاتکار کیا تھا۔ اور اس سمے میں سنیاس آشرم میں وچرنے والے پرم ہنس سنیاسیوں کو اس پرم پوتر برہم تتو کا اپدیش کیا۔ جس تتو کے انوبھو امرت پراپتی کیلئے سرو رشی سمودائے سدا انت پر رہتے ہیں۔ ان کو اپدیش دیا جو سادھن سمپن ——— اور ادھیکاری تھے۔

منتر 22 اپنشدوں میں پرم گوہیہ اس ودیا کا پورو کلپ میں اپدیش کیا گیا تھا۔ جس کا چت انیت شانت نہ ہو۔ اس اپدیش کو سنتا جو پتر یا شیشیہ نہ ہو۔ اس کو اس ودیا کو نہیں دینا چاہیئے۔

ویاکھیا یہ ودیا ایک بہت رہسیہ یکت اور گوڑھ گیان ہے اور اس سے پہلے جو

سرشٹی ہوچکی ہے۔ اور اب وہ پہلے میں لین ہوگئی ہے اس پوروکلپ میں اس وِدیا کا اُپدیش اُپنشدوں کے دوارہ کیا گیا تھا۔ اس وِدّیا سے پراپت پربرہم کا گیان اُپلبدھ ہوتا ہے اس لئے اس کو پراوِدّیا بھی کہتے ہیں۔ اب بھی وہ وِدّیا ہماری اُپنشدوں کے انترسور کھشت ہے۔ اس کا اُپدیش کیول برہم گیان کے ادھیکاری کو دینا چاہیئے۔ ادھیکاری کون ہوسکتا ہے اس کیلئے اُپنشدوں میں ہی رشیوں دوارہ یہ بتلایا گیا ہے۔ کہ جو جگیاسو چار سادھن سمپن ہو۔ وہ ادھیکاری ہوسکتا ہے سادھن یہ ہیں:۔ (۱) وویک (2) ویراگ (3) کھٹ سمپتی اور (۴) موکش اِچھّیا کھٹ سمپتی میں شم (من کا شانت ہونا) دم (اندریوں کا دمن) تتکشا (سہن شیلتا) اوپرامتا (کنارہ کشی) شردھا (گورو اور ست شاستر کے وچنوں پر ست وشواس) اور سمادھان (ستھتیہ وِپریہ سے رہت ہونا)

اس منتر میں کیول لکشن ورنن ہوئے ہیں۔ ایک چت شدھی اور دوسرا شردھا۔ رشی کہتے ہیں۔ کہ جس کا چت شانت اور اُپشم نہ ہُوا ہو۔ اس کو اس گیان کا اُپدیش نہیں دینا چاہیئے۔ دوسرا جو پُتر اور شِشیہ نہ ہو اور کبھی پرکار پُتر کو اپنے پِتا اور اس کے وچنوں پر ست وشواس ہوتا ہے۔ اور وہ وشواس اور شردھا پوروک شرون کرتا ہے۔ اور دھارن کرتا اور جس پرکار ایک سچّا شِشیہ اپنے ست گورو کے وچنوں پر اپنا آپ قربان کرنے کو تت پر رہتا ہے وہ گورو کو پرماتما کا سوروپ مان کر ان کی آگیا کا پالن کرتا ہے اس پرکار جو کوئی پتر اور شِشیہ کے سمان وشواس والا اور شردھالو نہ ہو۔ تو اس کو برہم گیان کا اُپدیش نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے اُپدیشٹا اور شروتا۔ (جگیاسو) دونوں کا نقصان ہوتا دیکھا گیا ہے۔ اور سماج میں بھی اس کا پرچار اچھّا نہیں ہوتا۔

منتر 23 جس کی پرمیشور میں اتی انت بھگتی ہے اور جیسی پرمیشور میں ہے ویسی ہی گورو میں ہے اس مہاتما کے پرتی کہنے پر ہی ان تتووں کا پرکاش ہوتا ہے۔

ویاکھیا اوپر منتر 22 میں یہ کہا گیا تھا۔ کہ جگیاسو میں جن کا اُتم ہونا اور شردھا وشواس ہونا بہت ضروری ہے ایسے شانت اور وشواسی کو اُپدیش دینا چاہیئے۔ اب اُسی کو تھوڑا اور وستار سے کہہ رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جس پرش کی اکھنڈ ایک رس جیوتی سروپ پرم پتا پرمیشور میں پرا بھگتی یعنی اکرترم بھگتی ہے۔ پرماتما کیلئے جس کے ہردیہ میں سوبھاوک پریم ہے۔ اور پرماتم پراپتی کی لگن ہے اور جس پرکار کا پریم اور لگن پرماتما کیلئے وہ رکھتا ہے اس پرکار کا پریم اور لگن اور بھاونا گورو میں بھی ہے اربھات وہ شانت چت سے اور پورے پریم اور شردھا سے گورو کی سیوا میں ونمر بھاو سے اُپستھت ہو کر ان کے وچنوں کو شرون کرتا ہے۔ اور اس پرکار دت چت ہو کر ان کا منن۔ اور ندھیاسن کرتا ہے جس پرکار پیاسا آدمی کوئیں کی تلاش میں اور بھوکا پرش بھوجن کی پراپتی میں تت پر ہو کر یتن کرتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ان جل کے بنا اس کی ترپتی کا کوئی اور سادھن نہیں ہے۔ جس کو اس پرکار کا نشچے درڑھ ہو کہ گورو کرپا کے بنا برہم کا گیان ہونا بہت کٹھن ہے اور برہم گیان پراپتی کے بنا آواگون یا جنم مرن روگ اور سنسار کے دکھ بندھن سے چھٹکارا ملنا بہت کٹھن ہے۔ اس سوچ اور وچار کے کارن جس کے انتر برہم گیان پراپتی کی تیبر لگن اُتا ولی لگی ہوئی ہے۔ اس مکھیہ ادھیکاری مہاتما کے پرتی ان برہم سمبندھی اُپدیشوں کے پرگٹ کرنے سے (جو اُپدیش اس اُپنشد اور دوسری اُپنشدوں میں ورنن ہوئے ہیں) ان اُپدشٹ تتووں کا اپنے انوبھو دوارہ پرکاش ہوتا ہے وہ پرش

کا بھی انوبھو گیان ہوتا ہے شبد گیان کے مقابلے میں انوبھو گیان ہی سچا گیان ہے جس سے نروان اور مکتی ملتی ہے

ہنس ناد اپنشد

سنت سجات کا گوتم رشی کو یوگ اپدیش

یہ بھید گوپنیہ ہے۔ نہایت پوشیدہ راز ہے۔ انادھیکاری یا غیر مستحق کو بتانا واجب نہیں۔ پران جو شریر میں چلتا ہے۔ اس کا نام ہنس ہے۔ جو اس کی اندر گتی اور باہر گتی کو ٹھیک پورو ک جان لیتا ہے۔ وہ تین لوکوں میں لیش پاتا ہے۔ جب پرش سانس لیتا ہے تو اس منتر کا اپنے آپ سمرن ہونے لگتا ہے۔ ہنسا۔ ہنسا۔ جس کے معنی ہیں "میں وہ ہوں۔ میں وہ ہوں" اسی کو ہنس منتر کہتے ہیں۔ اگرچہ سب بہوت پرانیوں کے سانس لیتے ہوئے اس منتر کا اچارن ہوتا رہتا ہے۔ مگر اس کی ماہیت سے ہر ایک واقف نہیں ہے۔ جس طرح اگنی کاٹھ کے ہر ٹکڑے میں موجود ہے۔ مگر موڑھ پرش کو اس کا گیان نہیں ہوتا۔ اور نیز وہ بغیر کوشش اور یکنی کے پرکٹ بھی نہیں ہوتی۔ تل میں تیل موجود ہوتا ہے۔ مگر یتن سے پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح پران کی گتی کے علم سے اور ہنس منتر کے جاپ سے موکش کی پراپتی ہوتی ہے

یوگ کے ابھیاسی کو چاہیئے کہ وہ ایڑی سے گدا کو دبا دے۔ اور اپان وایو کو دھیرے دھیرے اوپر کی اور کھینچے کیونکہ پہلے وہ نیچے کی طرف خارج ہوتی ہے۔

دایاں ہاتھ تین بار گُدا چکر پر دھرے جس کو مولادھار چکر بھی کہتے ہیں ۔ وہاں سے ہٹا
کر اپان والیو کو دوسرے چکر (سوادھشٹان) میں سمتھاپت کرے ۔ وہاں سے کھینچ
کر تیسرے چکر میں سمتھاپت کرے پھر نابھی سے ہردے چکر میں لے جاوے ۔ وہاں
سے اس کو کنٹھ چکر میں پہنچا دے ۔ پھر دونوں بھوؤں کے درمیان جو چھٹا چکر ہے ۔
وہاں سمتھاپت کرے ۔ پران والیو وہاں روکے ۔ پران اور اپان والیو کے اس یوگ
میں اوم کا دھیان کرے اور جانے کہ میں برہم سوروپ ہوں ۔

انحد (اناہت) شبد جو رنگ اور رُوپ سے رہت ہے ۔ اور بلور کی مانند
شفاف ہے ۔ لگاتار سنائی دیتا ہے ۔ سارے شریر میں پُورن ہے ۔ اس کو شُدھ پوتر
اچینت اروپ اور اپنے رُوپ جان کر ابھیاس کرنا چاہیئے ۔ کہ وہ اناہد شبد ہی پرم
آتما اور پرم برہم ہے ۔ اس اناہد شبد کا دھیان ہردیہ میں کرنا چاہیئے ۔ اسی کا نام
اجپا گائیتری ہے

نوٹ :- اس نادیوگ کی یُکتی صرف کتابوں میں لکھی ہوئی ٹھیک معلوم نہیں
ہوتی کسی عامل پُرش کے بتانے سے ٹھیک سمجھ میں آتی ہے

سب پرانی دن رات میں ۲۱۶۰۰ سانس لیتے ہیں یہ پران پرکاش رُوپ ہے
اس کے گیان سے پُرش روشن ضمیر ہوتا ہے ۔ جب تک پُرش کو اس کا علم نہیں ہوتا
وہ سوُریہ چاند سمتھول اور سوکھشم سب وستوؤں کو غیر جانتا ہے ۔ یہ پران ہی ہنس یا
جیو آتما کہلاتا ہے ۔ جب یہ گیان ہوتا ہے ۔ کہ سوُریہ چاند ستارے ۔ سروستر یہ سب
نام رُوپ اور گُن ۔ ایک اور انیک سب ہی میں ہوں اور من وش میں ہو جاتا ہے تب
اس پد کو پاتا ہے ۔ جس کو پرم ہنس اور پرم آتما کہتے ہیں ۔

جس کا من وش میں نہیں ہوتا ۔ اس کا من آٹھ پتی والے ہردیہ کمل میں سیر کیا
کرتا ہے ۔ جب پُورب کی اور پتی پر دھیان کرتا ہے تو شُبھ کاریوں میں لگ جاتا ہے ۔

دوسروں کو فائدہ اور سکھ پہنچانے میں تت پر رہتا ہے۔ جب دکھن پورب والی پتی کی طرف مُنہ پھیرتا ہے تب آرام طلب اور سُست ہو جاتا ہے دکھن والی پتی میں جب سھفت ہوتا ہے۔ تب غصہ۔ ہردیہ کی کٹھورتا اور دوسروں کو دُکھ دینا ایسی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ دکھن پچھم کی پتی میں جب جاتا ہے۔ تب گھور پاپ کرموں میں پرورتی ہوتی ہے۔ مثلاً چوری ڈکیتی۔ رشوت خوری جعلسازی وغیرہ۔ جب پچھم کی پتی میں قائم ہوتا ہے۔ ہنسنا۔ کھیلنا۔ خوش ہونا۔ ناچ تماشے دیکھنا۔ ان کاموں میں رغبت ہوتی ہے۔ اتر پچھم کے کونے والی پتی میں جب سیر کرتا ہے۔ تب دوڑنے۔ حرکت کرنے۔ سفر کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اُتر کی اور پتی میں جب جاتا ہے۔ تب کام بھوگ کی واسنا زور پکڑتی ہے۔ اُتر پورب کی اور جب دل جاتا ہے تب دان یا فضول خرچی کی طرف طلب ہوتا ہے۔ جب ہردیہ آکاش میں سھفت ہوتا ہے۔ وشے واسناؤں کے تیاگ اور برہمچریہ کے وچار اُتپن ہوتے ہیں۔ جب پُرش ہردیہ سے باہر نکلتا ہے یہ جاگتا ہے یعنی جاگرت اوستھا ہوتی ہے۔ جب ہردیہ کے اندر چلا جاتا ہے۔ تب سوپن اوستھا ہوتی ہے۔ یعنی خواب دیکھتا ہے۔ جب ہردیہ کے اندرونی حصّے میں پرویش کرتا ہے۔ تب سوشپتی اوستھا ہوتی ہے جہاں بے خبری کے عالم میں آرام سے سوتا ہے اور خودی سے باخبر رہتا ہے۔

جب یہ پُرش دل (ہردیہ) سے علاقہ چھوڑ دیتا ہے اور تُریا (آتم سوروپ) میں سھفت ہوتا ہے۔ تب یہ جیو آتما میں ایک ہو جاتا ہے۔ اور انحد شبد سُنتا ہے یہ جیو آتما جب تمام تعلقات و آسکتیوں سے رہت ہو کر انحد شبد میں محو ہو جاتا ہے تب پرم آتما اور پرم برہم ہو جاتا ہے۔

جب اجپا جاپ کا ابھیاسی ہو جائے تب خیال کرے کہ کس قسم کی آواز سُنائی دیتی ہے آواز یا انحد شبد دس قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ چڑیا کے بچے کی چوں چوں کی مانند (۲) مسلسل اور لگاتار چوں چوں کی آواز

۳۔ گھنٹے کی آواز ۴۔ شنکھ کی آواز ۵۔ بین کی آواز

۶۔ تال کی آواز ۷۔ بنسری کی آواز ۸۔ پکھاوج کی آواز

۹۔ نفیری چھوٹی کی آواز ۱۰۔ بادل کی گرج دو۔ دو۔ دو کی طرح

تو پرکار کی آواز جب تک کان میں آوے۔ اِن کو چھوڑتا جاوے۔ ان کے خیال میں رہے۔ دسویں آواز ناد شبد ہے

ان آوازوں تتھا شبدوں کو سُننے کی پھل سوروپ نشانیاں حسب ذیل ہیں:۔

۱:۔ پہلی آواز سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

۲:۔ دوسری سے بدن میں سُستی پیدا ہوتی ہے

۳:۔ تیسری سے پریم اور لگن کے جذبات اُمڈتے ہیں۔

۴:۔ چوتھی سے سر گھومنے لگتا ہے۔ جیسے نشے کی حالت ہو۔

۵:۔ امرت دماغ سے نیچے اُترتا ہے ۶:۔ امرت کنٹھ میں گرتا ہے

۷:۔ رِدّھی سِدّھی حاصل کرتا ہے مثلاً دوسروں کے دل کی بات کو جان لینا۔ دُور دُور کی آواز کو سُننا اور دُور کی اشیاء کو دیکھ لینا

۸:۔ جو شبد تمام سرشٹی میں یا پرانیوں کے اندر ہو رہا ہے اس کو بھی سُنتا ہے۔

۹:۔ اس آواز سے ایسا لطیف اور سوکشم ہو جاتا ہے۔ جہاں چاہے اُڑ کر جا سکتا ہے اور دوسروں کی آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

۱۰:۔ دسویں اناحد شبد سے برہم میں لین ہو جاتا ہے اور سنکلپ وکلپ سے پرے ہو جاتا ہے اور سب پاپ پُن۔ گیان اگیان۔ رِدّھی سِدّھی۔ کشف کرامات کو بچوں کا کھیل سمجھتا ہے اور سدا پرسّن رہتا ہے تمام تعلقات اور توہمات سے آزاد ہو کر آرام سے وقت کاٹتا ہے

اوم کے معنیٰ میں وہ ہوں اُس پرش پر لاگو ہوتے ہیں اور سرو نام رُوپوں کا وہ ادھشٹان ہوتا ہے ہاں سرو نام رُوپوں کا وہ ادھشٹان ہوتا ہے یہ اُپنشد ہے ★ ختم ★

برہم بندو اپنشد

اوم - من دو پرکار کا بتایا گیا ہے ایک شدھ من دوسرا اشدھ جس میں کامناؤں اور وشئے بھوگوں کے سنکلپ اُٹھتے رہتے ہیں. وہ اشدھ من ہے جس میں کامناؤں کا بالکل ابھاو ہو گیا ہے. وہی شدھ من ہے. منشوں کا من ہی ان کے بندھن کا اور وشئے سنکلپ سے رہت من موکش کا کارن مانا گیا ہے. کیونکہ وشئے سنکلپ سے شونیہ ہونے پر ہی اس من کا لئے ہوتا ہے اس لئے موکش کی ابھیلاشا رکھنے والا سادھک اپنے من کو سدا وشیوں سے دور رکھے. جب من سے وشئے آسکتی نکل جاتی ہے. اور وہ ہردیہ میں سمفر ہو کر انمنی بھاو کو پراپت ہو جاتا ہے وہی پرم پد ہے.

من کو تبھی تک روکنے کا پریتن کرنا چاہیئے جب تک وہ ہردیہ میں ہی ولین نہیں ہو جاتا. من کا ہردیہ میں لے ہو جانا ہی گیان اور موکش ہے اس کے سوا جو کچھ ہے وہ گرنتھ کا وستار ماتر ہے. جب نہ تو کوئی چنتنیہ (چنتن کے یوگیہ وشئے) رہ جائے اور نہ اچنتنیہ ہی رہ جائے. چنتنیہ اور اچنتنیہ دونوں میں سے کسی کے پرتی بھی من کا پکش پات نہ رہ جائے. اس سمے یہ سادھک برہم بھاو کو پراپت ہو جاتا ہے

شور ادھات پرنو (اوم) کے ساتھ پرماتما کی ایکتا کرے اور پھر پرنو سے پرے پرم تتو کی بھاونا کرے. پرنو اتیت تتو کی اس بھاونا کے دوارہ بھاو سوروپ پرماتما کی اُپلبدھی ہوتی ہے. ابھاو کی نہیں. مطلب یہ کہ اس کے بنا سمادھی شونیہ

روُپ ہی ہوتی ہے۔ وہی کلاؤں سے رہت اویو ہین وِکلپ شونیہ اور نرنجن مایامل سے رہت برہم ہے" وہ برہم ہا میں ہوں" یوں جان کر منش نشچے ہی برہم ہو جاتا ہے۔ وکلپ شونیہ۔ اننت ہیتو اور درشٹانت سے رہت اپرے۔ اناوی۔ پرم کلیان سوروُپ برہم کو جان کر وِدوان پُرش اوشیہ ہی برہم ہو جاتا ہے

نہ سنگھار ہے۔ نہ سرشٹی۔ نہ بندھن ہے۔ نہ اس سے چھوُٹنے کا اُپدیش۔ نہ مکتی کی اِچھّا ہے۔ نہ مکتی۔ ایسا نشچیہ ہونا ہی پرمارتھ بودھ یا یتھارتھ گیان ہے۔ جاگرت سوپن اور سوشپتی تینوں اوستھاؤں میں ایک ہی آتما کا سمبندھ ماننا چاہیئے۔ جو ان تینوں اوستھاؤں سے اتیت (پرے) ہو گیا ہے۔ اس کا پُنر جنم نہیں ہوتا سمپورن بھوتوں کا ایک ہی انتریامی آتما پرتی ایک پرانی کے بھیتر ستھت ہے۔ علیحدہ علیحدہ جل میں معکوس (پرتی بمبت) ہونے والے چندرما کی بھانتی وہی ایک انیک روُپوں میں درشٹی گوچر ہوتا ہے۔

گھٹ میں آکاش بھرا ہے۔ کنتو گھٹ کے پھوُٹ جانے پر جیسے کیول گھڑے کا ہی ناش ہوتا ہے، اس میں بھرے ہوئے آکاش کا نہیں۔ اسی پرکار دیہہ دھاری جیو بھی آکاش کے سمان ہے۔ شریر کے ناش سے آتما کا ناش نہیں ہوتا۔ جیوؤں کا یہ بھِنّ بھِنّ پرکار کا شریر گھٹ کے سمان ہے۔ جو بار بار پھوُٹتا یا نشٹ ہوتا رہتا ہے۔ یہ ناش ہونے والا جڑ شریر اپنے اندر پڑی پوُرن چین ہے برہم کو نہیں جانتا۔ پرنتو وہ سرو ساکشی پرماتما سرو شریروں کو سدا ہی جانتا رہتا ہے۔ جیو آتما جب تک نام ماتر کا استتو رکھنے والی مایا سے آورت (ڈھکا ہوا) ہے تب تک ہردیہ کمل میں بندھ کی (قیدی) بھانتی قائم رہتا ہے۔ جب اگیان مے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہے۔ وہ گیان کے آلوک روشنی میں وِدوان پُرش جیو آتما اور پرماتما کی نتیہ ایکتا کا ہی درشن کرتا ہے۔

شبد برہم بھی اکشر ہے اور پر برہم بھی اکشر ہے ان میں سے جس کے کھشین ہونے

پر جو اکھشے بنارہتا ہے وہ (پربرہم) واستو میں اکھشر ارتھات ابناشی ہے۔ وِدوان پرش اگر اپنے لئے شانتی چاہے تو اس اکھشر پر برہم کا ہی دھیان کرے۔ دو ودیائیں جاننے یوگیہ ہیں۔ ایک تو وہ جس کو شبد برہم کہتے ہیں۔ اور دوسری وہ جو پر برہم کے نام سے پرسدھ ہے۔ "شبد برہم" میں پارنگت ہونے پر منش پر برہم کو جان لیتا ہے بدھیمان پرش گرنتھ کا ابھیاس کر کے اس سے گیان وگیان کے تتو کو گرہن کرے۔ پھر سمو چے گرنتھ کو تیاگ دے۔ ٹھیک اسی طرح جیسے دھان چاہنے والا منش اُن کو تو لے لیتا ہے اور پوال کو کھلیان میں ہی چھوڑ دیتا ہے۔

انیک رنگ روپوں والی گائیوں (گؤوں) کا دودھ ایک ہی رنگ کا ہوتا ہے اسی پرکار بدھیمان پرش وِبھن سمپردائیک چنہوں کو دھارن کرنے والے پرشوں کے گیان کو بھی دودھ کی بھانتی ایک سا ہی دیکھتا ہے باہری چنہوں (نشان) کے بھید سے گیان میں کوئی انتر نہیں ہوتا۔ جیسے دودھ میں گھی چھپا رہتا ہے۔ اسی پرکار ہر پرانی کے اندر وگیان (پربرہم) نواس کرتا ہے جس پرکار گھی کے لئے دودھ کو متھا جاتا ہے ویسے ہی وگیان سے برہم کی پراپتی کیلئے من کو متھانی بنا کر سدا منتھن ارتھات چنتن اور وچار کرتے رہنا چاہیئے۔ اس کے بعد گیان درشٹی پراپت کر کے اگنی کے سمان تیجو سے برہم کا اس پرکار انوبھو کرے۔ کہ وہ کلا ستو نیہ نرمل الوم شانت پر برہم میں ہوں" یہی وگیان مانا گیا ہے جس میں سمپورن بھوتوں کا نواس ہے۔ جو سمپورن بھوتوں کے ہردوں میں سویئم بھی نواس کرتا ہے اور سب پر شمبھا دک دیا کرنے کے کارن پرسدھ ہے۔ وہ سرو آتما واسودیو میں ہوں۔

کیولیہ اپنشد

آتما کا سوروپ اور اس کے جاننے کے اُپائے

مہرشی آشولائین بھگوان پرجاپتی برہما جی کے پاس ودھی پوروک سمید ھا ہاتھ میں لے کر گئے اور بولے " بھگون ۔ سدا سنت جنوں سے پری سیوت ۔ اتینت گوپنیہ تتھا اتی سرلشیٹ اس برہم ودیا کا مجھے اُپدیش کیجئے جس کے دوارہ وودان لوگ جلدی سب پاپوں کو نشٹ کر کے پراتپر پرش پر برہم کو پراپت ہوتے ہیں " برہما جی نے ان مہرشی سے یوں کہا :-

" ہے آشولائین ! تم اِس پراتپر تتو کو شردھا ۔ بھگتی دھیان اور یوگ کے دوارہ جاننے کا یتن کرو ۔ اس کی پراپتی نہ کرم کے دوارہ ہوتی ہے نہ سنتان اتھوا دھن کے دوارہ ۔ برہم گیانیوں نے کیول تیاگ کے دوارہ امر تتو کو پراپت کیا ہے "

سورگ لوک سے بھی اوپر گوہا میں سُتھت ہو کر جو برہم لوک پرکاشت ہے اس میں یتی یعنی سنیم شیل یوگی جن پرویش کرتے ہیں جنہوں نے ویدانت کے وشیش گیان سے تتھا شرون منن ۔ ندھیاسن دوارہ پرم تتو کا نشچیہ کر لیا ہے وہ شُدھ انتہ کرن والے یوگی جن سنیاس یوگ کے دوارہ برہم لوک میں جا کر کلپ کے انت میں امرت سوروپ ہو کر مکت ہو جاتے ہیں ۔ سنان آدی سے شُدھ ہونے کے بعد

نرجن ستھان میں شکو سے بیٹھ کر گردن سر اور دھڑ کو سیدھا رکھ کر اندریوں کا نرودھ کر کے بھگتی پورک اپنے گورو کو نمسکار کر کے سنیاس آشرم میں استھت یوگی لوگ اپنے ہردیہ کمل میں رجوگن رہت وشدھ وشوک اتیت آتم تتو کا وشدھ روپ سے چنتن کرتے ہیں۔ اس پرکار جو اچنتنیہ ہے اویکت اور اننت سوروپ ہے کلیان مے ہے۔ پرشانت ہے۔ امرت ہے۔ جو برہم اکھل برہمانڈ کا مول کارن ہے جس کا آد۔ مدھ اور انت نہیں۔ جو ایک اور ادوتیہ ہے۔ وبھو اور چدانند ہے روپ رہت اور ادبھت ہے اس اُما سہت یعنی برہم ودیا کے ساتھ پرمیشور کو چراچر کے سوامی کو پرشانت سوروپ ترلوچن نیل کنٹھ مہادیو ارتھات پرات پر برہم کو جو سب بھوتوں کا مول کارن ہے۔ سب کا ساکشی ہے اودیا سے پرے پرکاشمان ہو رہا ہے اسی کو مُنی لوگ دھیان کے دوارہ پراپت کرتے ہیں وہی اکشر۔ اوناشی پرماتما ہے۔ وہی وشنو ہے۔ وہ پران ہے وہ کال ہے۔ اگنی ہے وہ چندرما ہے۔ جو کچھ ہو چکا ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہے وہ سب وہی ہے اس سناتن تتو کو جان کر پرانی مرتیو کے پار چلا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مکتی کا کوئی دوسرا مارگ نہیں ہے جو آتما کو سب بھوتوں میں دیکھتا ہے تتھا سب بھوتوں میں آتما کو دیکھتا ہے وہ پربرہم کو پراپت کرتا ہے دوسرے کسی اُپائے سے نہیں۔ آتما (انتہ کرن) کو نیچے کی ارنی اور پرنو کو اوپر کی ارنی بنا کر گیانی جن گیان رُوپی منتھن کے ابھیاس دوارہ سنسار بندھن کو نشٹ کر دیتے ہیں ارتھات گیان اگنی میں جلا ڈالتے ہیں وہی پرانی مایا کے وش اتنیت موہ گرست ہو کر شریر کو ہی اپنا سوروپ مان سب پرکار کے کرموں کو کرتا ہے وہی جاگرت اوستھا میں استری اَن پان آدی نانا پرکار کے بھوگوں کو بھوگتا ہوا یہی ترپتی لابھ کرتا ہے وہی جیو سوپن اوستھا میں اپنی

مایا سے کلپت جیو لوک میں سُکھ دُکھ کا بھوگتا بنتا ہے اور سوشپتی کال میں سب مائیک پرپنچ کے ولین ہونے پر وہ بھوگتا اسے ابھی بھوت ہو کر سُکھ سروپ کو پراپت ہوتا ہے۔ پھر جنمانتروں کے کرموں کی پریرنا سے یہ جیو سوشپتی سے سوپن جگت میں اُترتا ہے اور اس کے بعد جاگرت اوستھا میں آتا ہے۔ اس پرکار ستھول سوکشم اور کارن شریر روپی تین پوریوں میں جو جیو کریڑا کرتا ہے۔ اسی سے یہ سارا پرپنچ کا سمجھو یہ اُتپن ہوتا ہے

اس سارے پرپنچ کا آدھار آنند سوروپ اکھنڈ بودھ ہے جس میں ستھول سوکشم اور کارن شریر روپی تینوں پورئیے کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی سے پران اُتپن ہوتا ہے۔ من اور ساری اندریاں اُتپن ہوتی ہیں۔ آکاش وایو اگنی جل اور سارے وشو کو دھارن کرنے والی پرتھوی اُتپن ہوتی ہے جو پربرہم سب کا آتما ہے سرو کارن کارن وشو کا جہان آدھار ہے۔ جو سوکشم سے سوکشم اور اوناشی ہے وہ تم ہی ہو۔ تم وہی ہو۔ تتوم اسی۔ جاگرت سوپن سوشپتی آدی جو پرپنچ بھاسمان ہے۔ وہ برہم سوروپ ہے اور وہی میں ہوں۔ ایسا جان کر جیو سارے بندھنوں سے مُکت ہو جاتا ہے۔ تینوں دھام یعنی جاگرت۔ سوپن اور سوشپتی میں جو کچھ بھوگتا۔ بھوگیہ اور بھوگ ہیں۔ ان سے وِلکشن ساکشی جنمانتر سوروپ سدا شیو میں ہوں۔ مجھ میں ہی سب کچھ اُتپن ہوا ہے مجھی میں سب کچھ پرتشٹھت ہے۔ مجھ میں ہی سب لے کو پراپت ہوتا ہے وہ ادوے برہم سوروپ میں ہی ہوں۔

میں انو سے بھی انو ہوں۔ اسی پرکار میں مہان سے بھی مہان ہوں۔ یہ وچتر وشو میرا ہی سوروپ ہے۔ میں پُراتن پُرش ہوں۔ میں ایشور ہوں۔ میں ہرنیہ مے پُرش پرماتما ہوں میں شو سروپ ہوں۔ وہ پانی پاد رہن (بے دست و پا) اچنتیہ

شکتی پر برہم ہیں ہوں۔ میں نیتروں کے بنا دیکھتا ہوں۔ کانوں کے بنا میں سنتا ہوں
بدھی آدی سے پرتھک ہو کر میں ہی جانتا ہوں۔ مجھ کو جاننے والا کوئی نہیں ہے
میں سدا چت سوروپ ہوں۔ سمست وید میرا ہی گیان کراتے ہیں۔ میں ہی ویدانت
کا کرتا ہوں۔ وید ویتا بھی میں ہی ہوں۔ مجھے پاپ پُن نہیں لگتے۔ میرا کبھی ناش
نہیں ہوتا اور نہ جنم ہی ہوتا ہے۔ اور نہ میرے شریر من بدھی اور اندریاں ہی ہیں
میرے لئے نہ بھومی ہے نہ جل ہے نہ اگنی ہے۔ نہ وایو اور نہ آکاش ہی ہے۔ جو
اس پرکار بدھی گوہا میں سوکشم نشکل ادوتیہ۔ ست است سے پرے اور سب
کے ساکشی میرے پرماتم سوروپ کو جانتا ہے۔ وہ شدھ پرماتم سوروپ کو پراپت
ہوتا ہے۔ اس پرکار جان کر منشیہ کیولیہ روپ مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔ ہاں کیولیہ
پد کو پراپت ہوتا ہے

تادبندو اپنشد سار

پہلا ادھیائے

اونکار کی ہنس روپ سے اپاسنا

اونکار کی ہنس روپ میں کلپنا کرو۔ اکار یعنی الف اس کا دایاں پنکھ
ہے اُکار یعنی واو اس کا بایاں پنکھ ہے مکار یعنی میم اس کی پونچھ ہے اور
اردھ ماترا بندی اس کا سر ہے رجوگن تموگن اس کے دونوں پیر ہیں اور ستوگن
شریر کہلاتا ہے دھرم اس کا دایاں نیتر ہے ادھرم بایاں نیتر کہلاتا ہے بھولوک

اس کے دونوں پیروں میں ہے۔ بھور لوک اس کے دونوں زانوؤں میں ہے۔
سور لوک اِس کے کمر میں ہے جہر لوک نابھی دیش میں۔ جن لوک ہردیہ میں اور
تپو لوک کنٹھ میں ہے بھوؤں اور للاٹ کے بیچ ستیہ لوک ہے اس پرکار
سے ورنن کیا ہوا جو اونکار روپی ہنس پر آروڑھ ارتھات اونکار چنتن میں مگن
ہوا پُرش پرنو (اوم) دھیان ودھی سے اُپاسنا کرتے ہوئے کوٹی کوٹی پاپوں
سے چھوٹ کر مکت ہو جاتا ہے۔

پر برہم تتو اس کی اپیکشا سے رہت شُدھ دیاپک نشکل اور کلیان سروپ
ہے۔ اگنی سوریہ چندر اور سب پرکار کی جیوتیاں اسی سے اُدے ہوتی ہیں جب
من اندریہ اتیت اور ستو آدی تینوں گُنوں سے پرے پرم تتو میں لین ہو جاتا
ہے۔ تب وہ اُپہار رہت اور ابھاو سوروپ ہو جاتا ہے اس ستھتی میں سادھک
کو یوگ مُکت کہنا چاہیئے۔

جو پرماتما کا بھگت ہے جس کا من پرماتما میں ہی آسکت ہے وہ یوگ
مارگ کے دوارہ سوستھ ہو کر سب پرکار کی لوکک آسکتیوں کا تیاگ کر کے دھیرے
دھیرے سنتر یہ میں آتم ابھیان کو چھوڑ دے تب اس کا سنسار بندھن نشٹ ہو
جاتا ہے وہ نرمل کیول پراپت اور پرماتم سوروپ ہو جاتا ہے اور اسی برہم بھاو
سے پرمانند کو پراپت کرتا ہے اور پرمانند کا آپ بھوگ کرتا ہے

دوسرا ادھیائے

گیانی کا پرار بدھ نہیں رہ جاتا

ہے سومیہ۔ لگاتار محنت کر کے آتما کے سوروپ کو جان کر اسی کے چنتن
میں اپنا سمے ونیت کرو۔ سمست پرار بدھ کرموں کے بھوگ بھوگتے ہوئے تمہیں

پریشان نہیں ہونا چاہیئے آتم گیان ہوجانے پر بھی پراربدھ اپنے آپ نہیں
چھوڑتا۔ بلکہ جب تتو گیان اُدے ہوتا ہے تب گیانی کی درشٹی میں پراربدھ کرم
کا اسی پرکار ابھاو ہوجاتا ہے جس پرکار سوپن لوگ کے دیہہ آدک است ہونے
کے کارن جاگنے پر نہیں رہ جاتے جنمانتر کے کئے ہوئے جو کرم ہیں۔ وہ ہی
پراربدھ کہلاتے ہیں۔ پرنتو گیانی کیلئے تو جنمانتر بھی نہیں ہے اس لئے اس کے
لئے کبھی بھی پراربدھ نہیں رہتا۔

جس پرکار سوپن کال کا شریر یہ شریر نہیں ہوتا۔ ادھیاس ماتر ہوتا ہے۔
اسی پرکار یہ جاگرت کال کا شریر بھی ادھیاس ماتر ہے ادھیست یا کلپت
پدارتھ کی اُتپتی ہی کہاں ہوتی ہے اور جس کی اُتپتی نہیں ہوتی۔ اس کی ستھتی کہاں
(جیسے رجو میں سرپ کا ادھیاس ہونے پر رجو میں سانپ پیدا نہیں ہوتا اور نہ
وہاں سانپ کی ستھتی ہی ہوتی ہے) اس پرپنچ کا اپادان کارن چیتن آتما ہے۔
جس پرکار مٹی کے برتنوں کا اپادان کارن مٹی ہے۔ ویدانت کے انوسار یہ پرپنچ
اگیان کے کارن آتما میں بھاستا ہے اگر اگیان ناش ہوجائے تو وستو کی ہستی
کہاں رہتی ہے جس پرکار بھرم سے منش رجو بُدھی کا تیاگ کر کے اسے سرپ بُدھی
سے گرہن کرتا ہے اسی پرکار اگیانی پُرش ست آتما کا گیان نہ ہونے کے کارن
پرپنچ کو دیکھتا ہے۔ جب سامنے رسی کے ٹکڑے کو اچھی طرح پہچان لینے پر
جیسے اس میں پرتیت ہونے والا سانپ کا روپ نہیں رہ پاتا۔ اسی پرکار ادھشٹان
سوروپ آتما کا گیان ہوجانے پر جب پرپنچ بھی شونیہ روپ ہوجاتا ہے۔ تب
شریر بھی پرپنچ روپ ہونے کے کارن اس کے ساتھ ہی شونیہ میں تبدیل ہوجاتا
ہے۔ ادھشٹان ست پرتیت نہیں ہوتا۔ اس اوستھا میں پراربدھ کی ستھتی کیسے رہ
سکتی ہے۔ اگیانی لوگوں کو سمجھانے کیلئے پراربدھ کی بات کہی جاتی ہے۔

اِس کے پیچھے کال وِش پرار بدھ کا ناش ہو جانے پر پرنو (اوم) اور برہم کی ایکتا کے چنتن سے ناد رُوپ سے[1] ساکشات جیوتریئے شُو سورُوپ پرماتما کا اُدربھاس (ظہور) ہوتا ہے۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے پرکار بادلوں کے ہٹ جانے پر سوریہ نارائن کا درشن ہوتا ہے۔ یوگی سدھ آسن سے بیٹھ کر ویشنوی مُدرا دھارن کر کے داہنے کان کے بھیتر اُٹھتے ہوئے ناد یعنی اناہت دھونی کو سدا سنتا رہے اس پرکار ابھیاس میں لایا ہوا ناد باہر کی دھونیوں (شبدوں) کو ڈھک لیتا ہے اس پرکار ایک پکش کو جیت کر دوسرے پکش کو جیتے اور آہستہ آہستہ پورن پرنو پر وجے پا کر توریا پد ارتھات آتم ساکشاتکار پراپت ہوتا ہے۔

ناد کے پرکار

ابھیاس کے شروع میں وہ ناد بہت زور زور سے اور نانا پرکار سے سُنائی دیتا ہے اور ابھیاس کے بڑھ جانے پر یہ سوکشم سے سوکشم تر روپ میں سُنائی پڑتا ہے شروع میں سمندر۔ بادل۔ بھیری تتھا جھرنوں سے اُتپن دھونی کے سمان اور مردنگ۔ گھنٹے اور نقارے کی آواز کے سمان وہ ناد سُنائی دیتا ہے اور انت میں کنکنی (کنگری) بنسی وینا تتھا بھرمر (بھنورے) کی دھونی کے سمان مدھر ناد سُن پڑتا ہے اس پرکار سوکشم سے سوکشم ہوتے ہوئے نانا پرکار کے ناد سنائی پڑتے ہیں۔

ناد انوسندھان

جب جہاں بھیری آدی کی دھونی سُن پڑے تب ابھیاس میں سوکشم سے سوکشم تر ناد کا وچار کرے۔ گھنے ناد کو چھوڑ کر سوکشم ناد میں اور سوکشم ناد کو چھوڑ کر گھنے ناد

---

[1] پلک جھپکے بغیر درشٹی باہر کی طرف ہو اور لکشیہ یا دھیان اندر کی طرف ہو۔ ایسی حالت کو ویشنوی مُدرا کہتے ہیں۔

میں جاتے ہوئے من کو دوسری کھور نرکے جائیے پہلے جس کسی بھی سوکشم یا گھن ناد میں من لگتا ہے وہیں وہ استھر ہو کر اس ناد کے ساتھ ہی ولین ہو جاتا ہے۔
سارے باہری سنسار کو بھول کر دودھ میں ملے ہوئے پانی کے سمان ناد میں ایکی بھوت ہوا من اس ناد کے ساتھ ہی اپنے آپ چیداکاش (آکاش) میں لین ہو جاتا ہے اس لئے ناد شرون سے انتریکت (علاوہ) وشیوں کی اور سے اداسین ہو کر آتمک پرش لگاتار ابھیاس سے من کو آسکت ہے ناد کا شرون اور چنتن کرتا رہے۔ ساری چنتاؤں کا تیاگ کر کے ساری چیشٹاؤں کو چھوڑ کر ناد کا ہی انوسندھان کرے کیونکہ ناد میں چت ولین ہوتا ہے۔ ہاں ناد میں چت ولین ہوتا ہے

تیسرا ادھیائے

ناد سے من کیونکر وش ہوتا ہے

جس پرکار پھولوں کے رس کا پان کرتا ہوا بھنورا پھولوں کی خوشبو کی اچھیا نہیں کرتا۔ اسی پرکار ناد میں سدا آسکت رہنے والا چت وشیوں کی اکانکشا نہیں کرتا۔ پرچت روپی اندرونی سانپ ناد کو گرہن کرنے پر اس سندر ناد کی گند در میں بندھ کر تت کال ساری چپلتاؤں کا پوری تیاگ کر دیتا ہے۔ پھر سنسار کو بھول کر اور ایکاگر ہو کر ادھر ادھر کہیں نہیں جاتا کیونکہ جنگل میں بچرنے والے من روپی مست ہاتھی کو وشے بھوت کرنے میں یہ ناد روپی تیز انکش ہی سمرتھ ہوتا ہے یہ ناد من روپی مرگ کے باندھنے میں جال کا کام کرتا ہے من روپی ترنگ کو روکنے میں تٹ (کنارے) کا کام کرتا ہے۔

ناد میں من کا لے

برہم سوروپ پرنو (اوم) میں لین ہوا ناد جیوتی سوروپ ہوتا ہے اس
میں من لے کو پراپت ہوتا ہے وہی بھگوان وشنو کا پرم پد ہے جب تک شبدوں
کا اُچارن اور شرون ہوتا ہے تبھی تک من میں آکاش کا سنکلپ رہتا ہے
نشبد (شبد رہت) ہونے پر تو وہ پرم برہم پرماتما روپ میں انوبھوت (انوبھو
سے جانا جاتا ہے) ہوتا ہے جب تک ناد ہے تب تک من ہے ناد کے سوکشم
سے سوکشم تر ہونے پر من بھی امن ہو جاتا ہے شبد سہت ناد اکشر برہم میں
کھشین ہو جاتا ہے اس نشبد نار کو ہی پرم پد کہتے ہیں۔ جب نرنتر ناد
کا انوسندھان کرنے سے واسنائیں سمیک روپ سے ناش ہو جاتی ہیں تب
من اور پران نسندیہہ نراکار برہم میں لین ہو جاتے ہیں کوٹی کوٹی ناد اور
کوٹی کوٹی بندو برہم پرنو ناد میں لین ہو جاتے ہیں۔

من کے امن ہو جانے کی استھتی

جاگرت سوپن سوشپتی آدی ساری اوستھاؤں سے مکت ہوا
اور ساری چنتاؤں کو تیاگ کر جو یوگی مرت وت (مردے کے سمان) رہتا
ہے وہ مکت ہے اس میں شک نہیں وہ شنکھ دُندوبھی (نگاڑا) ناد کو نہیں
سنتا جس میں من امن ہو جاتا ہے اس اوستھا کے ہونے پر من اس دیہہ میں
رہ کر بھی کاشٹھ وت نسچیشٹ پرتیت ہوتا ہے وہ نہ سردی جانتا ہے نہ گرمی۔ نہ
سکھ جانتا ہے نہ دکھ۔ نہ مان سمجھتا ہے نہ اپمان۔ سمادھی کے دوارا وہ ان سب
کا سمیک روپ سے تیاگ کر دیتا ہے یوگی کا چت جاگرت سوپن سوشپتی آدی
تینوں اوستھاؤں کا کبھی انوسرن نہیں کرتا یوگی جاگرت اور سوپن اوستھا سے مکت

ہو کر اپنے سوروپ میں قائم ہوتا ہے بنا درشیہ وستو کے ہی جس کی درشٹی سمبھو ہے بنا پریتن کے ہی جس کی پران وایو سمقر ہے بنا کسی اولمب یا آشرے کے ہی جس کا چیت سمقر ہو گیا ہے وہ یوگی برہم مے پر تو کے انتر وفی ترُیا۔ ترُیا سوروپ ناد سوروپ میں سمقت ہے یہ اتنا اُپنشد ہے۔

دھیان بندو اُپنشد

دھیان یوگ کی مہما و سوروپ

اگر بہت یوجن وستار والے پربت کے سمان بھی پاپ راشی ہو تو بھی وہ دھیان یوگ کے دوارہ نشٹ ہو جاتی ہے اور کسی سادھن سے کبھی نشٹ نہیں ہوتی۔

بیج اکشر سے پرے بندو ہے اور بندو سے پرے بھی ناد سمقت ہے جس سے سُندر شبد کا اُچارن ہوتا ہے شکتی روپ پرنا نو ناد سے بھی پرے سمقت ہے۔ اکار سے لیکر شکتی پرینت پرنو روپ اکشر کے کمشن ہونے پر جو شبد ہین سمقتی ہوتی ہے وہی "شانت" نام سے پرسدھ پرم پد ہے۔

جو اناہت (انہد شبد) ہے اس شبد کا بھی پرم کارن شکتی ہے۔ اس کے بھی پرم کارن سچدانند سوروپ شانت پد کو جو یوگی پراپت کر لیتا ہے اس

کے سارے سندیہہ نشٹ ہو جاتے ہیں

بال کی نوک کے پچاس ہزار بھاگ کئے جائیں پھر اس بھاگ کے بھی ایک ہزار بھاگ کئے جائیں اس بھاگ کا بھی جو آدھا بھاگ ہے۔ اس کے سمان سوکشم اتی سوکشم وہ نرنجن پربھم ہے یوں جاننا چاہیئے مطلب یہ کہ وہ بہت دُرلکشیہ پرم تو ہے جیسے پھولوں میں خوشبو ویاپت رہتی ہے جیسے دودھ میں گھی الکشت (چھپا) رہتا ہے جیسے تل میں تیل بھرپور ہوتا ہے جیسے سونے کی کان کے پتھروں میں سونا اویکت رہتا ہے اسی پرکار وہ آتما سمست پرانیوں میں چھپا ہے نشچے آتمک بدھی سے سمپن اگیان رہت برہم ویتا سوتر کی منیوں میں سوتر کے سمان آتما کو ویاپت جان کر اسی برہم سوروپ میں سنقت رہتے ہیں جیسے تل میں تیل دیاپت ہے جیسے پھولوں میں سگندھ ویاپت ہے ویسے ہی پرش کے شریر کے اندر اور باہر سب طرف آتم تتو ویاپت ہو کر سنقت ہے جیسے برکش اپنی پوری کلا کے ساتھ رہتا ہے اور اس کی چھایا برکش کی کلا سے ہین رہتی ہے ویسے ہی آتما اپنے کلاتمک سچدانند سوروپ سے اور نشکل (اجگت روپ) بھاو سے سروتر ویاپت ہو کر قائم ہے

(اپرو کت آتم سوروپ کی انوبھوتی کے لئے سادھن بردیش کرتے ہیں)

پورک کے دوارہ سانس کو اندر کھینچتے ہوئے نابھی ستھان میں اتسی پھول (نیلوفر) کے سمان نیل ورن چتر بھج مہا دیو۔ مہا وشنو کا دھیان کرنا چاہیئے کمبھک کے دوارہ سانس کو اندر روکے ہوئے ہردیہ ستھان میں لال کمل پر براجمان لال رنگ کے چار مکھ والے لوک پتامہ برہما جی کا دھیان کرنا چاہیئے ریچک کے دوارہ سانس چھوڑتے سمے للاٹ میں ودیا سوروپ تین نیتروں والے شدھ شیشے کے سمان سفید رنگ کے چھل رہت پاپ وناشک بھگوان شنکر کا دھیان

کرنا چاہیئے

سشمنا مارگ میں اپروکت تینوں کملوں میں سے نابھی ستھان کا کمل آٹھ دل کا ہے۔ ہردیہ ستھان کا کمل اوپر نال اور نیچے مکھ کر کے ٹھہرا ہوا ہے۔ للاٹ میں کمل کے کیلے کے پھول کے سمان نیل لوہت (بینگنی رنگ کا) ہے۔ یہ تینوں کمل سرودیوے ہیں۔ ان تینوں سے اوپر مودھ ویش (سر) میں ایک اور کمل ہے جس کے ستو دل ہیں۔ اس کھلے ہوئے کمل کی پتیاں بہت پھیلی ہوئی ہیں۔ ان پر پہلے سوریہ پھر چندرما اور پھر ان سے پرے اگنی۔ اس پرکار ایک کے اوپر ایک ان کا چنتن کرنا چاہیئے۔ کیونکہ وہ کمل سپت ادیفات بند ہے۔ اور سوریہ چند اور اگنی کے دھارن کیلئے دھیان یوگ کے دوارہ اسے پہلے جاگرت کرنا یعنی کھول لینا چاہیئے۔ اس کمل پر سمنت بیجوں کا اچارن کر کے یہ جیوآتما بات جیت آدی دیوہار کا نرواہ کرتا رہتا ہے

نابھی ہردیہ اور للاٹ ان تین استھانوں پرورک کرمیک ریکپ روپ تین مارگوں والے وشنو۔ برہما اور شوروپ سے تریدھ برہم سوروپ۔ پرنانو روپ ہیں اکار آدی تین اکشروں والے اسی روپ میں اکار اوکار مکار ان تین ماتراؤں والے تھان میں ویاپت اردھ ماترا سوروپ جو پرماتما ہے ان کو جو جانتا ہے۔ وہی وید کے تات پریہ کا گیاتا ہے۔

ان نیل کی دھارا کے سمان اوچھن، گھنٹے کی مسلسل دھونی کے سمان دیرگھ کال تک بنا بانی کے یعنی پرانوں دوارہ ہی اچارن ہوئے بندو تک پرنو (اوم) کے بعد پرگٹ ہونے والے ناد کو جو جانتا ہے وہی ویدوں کو ٹھیک جانتا ہے۔

پرنو دھنش ہے آتما ہی بان ہے اور پار برہم پرماتما اس کے لکشیہ ہیں۔ پرمادہین سادھک کے دوارہ ہی وہ بیدھا جاتا ہے۔ اس لئے بان کی طرح اس

لکشیہ میں تحو ہونا چاہیئے اپنے شریر کو نیچے کی ارنی بناوے۔ پرنو کو اوپر کی ارنی بناوے دھیان ابھیاس روپی منتھن کریا کے دوارہ سادھک کاٹھ میں ویاپت ہو ئی اگنی کے سمان سب کے اندر ویاپت پرم دیو کا ساکشات کرے۔

جیسے نیچے کمل کی نال سے پانی دھیرے دھیرے کھینچتے ہیں ویسے ہی یوگی لوگ اوستھا میں سمتھت ہو کر پرانوں کو دھیرے دھیرے کھینچے جیسے کسان رسی سے کوئیں سے جل نکالتا ہے اسی پرکار پران کی اردھ ماترا یعنی اویکت ناد اچارن کو رسی بناکر ہردیہ کمل روپی کنوئیں سے نال (سوشمنا) مارگ کے دوارہ جل رو پا کنڈلنی کو بھرو مدھیہ یعنی بھوؤں کے بیچ میں لے جائے۔ ناک کی جڑ سے لیکر دونوں بھوؤں کے مدھیہ میں جو للاٹ ہے وہاں تک امرت ستھان سمجھنا چاہیئے۔ یہی وشو کا مہان نواس ستھان ہے یہی وشو کا مہان نواس ستھان (پرمانم پد) ہے۔ ٭ کرشن یجرویدیہ دھیان بندو اپنشد سماپت ہوئی ٭

تیجو بندو اپنشد

اوم۔ مائیک جگت سے پرے ہردیہ آکاش میں سمتھت پرمانو سوروپ تیجومے بندو کا دھیان ہی پرم دھیان ہے وہ تیجومے بندو کا دھیان سوکشم اپائے سے سادھیہ شو روپتا کی پراپتی کرنے والا اور گورو کی شکتی سے سادھیہ ہے اسی پرکار ستھول سوکشم اور ان دونوں سے پرے سروانیت کیول سروپ بھی ہے بڈھیمان منیوں کیلئے بھی اس بندو کے دھیان کی سادھنا بڑی کٹھن ہے وہ مشکل سے

سدھ ہوتا ہے وہ دُر درش ہے یعنی اس کا درشن کٹھن ہے اس کا اُنتر سے کٹھنتا سے ہو پاتا ہے وہ کٹھنائی سے لکشت ہوتا ہے۔ وہ دُشتر ہے مشکل سے تراجاتا ہے۔ اس دھیان کو انت تک سنبھالینا بہت مشکل ہے

آکار کو جیت کر یعنی ست آہاری ہو کے۔ کرودھ کو وش میں کر کے سب سنگوں سے کنارہ کش ہو کر اندریوں کو قابو میں کر کے شکھ دکھ آدی دوندوں سے رہت ہو کر اندھکار کو تیاگ کر سب آشاؤں کو چھوڑ کر اور سنگرہ ہین ہو کر اور دوسرے کیلئے جو اگمیہ ہے پانچ سے پرے ہے اس کو بھی پانے کے دڑھ نشچیہ سے یکت ہو کر کیول گورو سیوا کا ہی پرپوجن رکھنے والا سادھک اس دھیان کا مکھیہ ادھیکاری ہے اس تیجومے بندو کے دھیان میں سادھک لوگ ویراگ اُتساہ اور گورو بھگتی یہ تین دوار (مکھیہ سادھن) اُپلبدھ کرتے ہیں اس لئے یہ ہیتس (وشدھ نتو) ترودھاما کہا جاتا ہے

یہ دھیان کرنے یوگیہ تیجو بندو پرم گوپنیہ اور ادھشٹان روپ ہے یہ سب کو پرتیت نہ ہونے کے کارن اویکت ہے برہم سوروپ ہے اس کا کوئی ادھشٹان نہیں۔ یہ سویم ہی سرب ادھار ہے۔ یہ آکاش کے سمان ویاپک ہے یہ تینوں لوکوں کا پتا (اگنیتی اسفان) ترگن شٹ۔ سب کا آشرے تربھون سوروپ نراکار گتی ہین (اچل) سب وکلپوں سے رہت بنا کسی آدھار یا آشرے کا اپنے آپ میں قائم ہے یہ سب اُپادھیوں سے رہت سہتی۔ بانی آدی اندریوں اور من کی گتی سے پرے۔ سو بھاو کی بھاونا اتھوا سوروپ چنتن دوارہ گراہیہ اور سمشٹی دیشٹی واچک پدوں سے بھی پرے ہے۔

یہ تیجو بندو آنند سوروپ وشے شکھوں سے پرے بڑی کٹھنائی سے ساکشات ہونے والا اجنما ادناشی چت کی ورتیوں سے نرکت۔ شاشوت نشچل اور

اسکھلت ہے وہی برہم سوروپ ہے وہی ادھیاتم سوروپ ہے وہی نشٹھا پرم
مریادہ پرم آشرے ہے وہ شونیہ نہ ہونے پربھی شونیہ کے سمان ہے اور شونیہ
سے پرے سمخت ہے وہ نہ دھیان ہے نہ دھیان کرنے والا ہے اور نہ دھے
ہے۔ پھر بھی سدا دھے سوروپ اور دھیان کرنے یوگیہ ہے وہ سرو روپ اور
سرب اتیت ہے۔ شونیہ سوروپ ہے اس پرم تتو سے پرے کچھ بھی نہیں ہے
وہ پراتپر اور اچنت ہے اس میں جاگرن آدی دلیہار نہیں ہے اُسے گیانی مہاتما
ست روپ سے جانتے ہیں۔ وہ منیوں کے یوگیہ تتو ہے اور دیوتا اسے پرم
تتو روپ جانتے ہیں

لوکیہ۔ موہ بھے اہنکار۔ کام اور کرودھ کے پرائن تتھا پالپوں میں گرست
لوگ سردی گرمی آدی دوندوں میں آسکت۔ بھوک پیاس کی چنتا اور انیک
پرکار کے سنکلپ وکلپوں میں سنلگن برہمن ونش میں جنم کا گرب رکھنے والے
اور مکتی پرتی پادک شاستروں کے کیول سنگرہ میں آسکت اس نیجو پند کو نہیں
جان پاتے۔ تتھا وہ بھے شکھ دُکھ مان اپمان آدی میں پھنسے ہوئے لوگوں
کو بھی نہیں پراپت ہوتا جو ان سارے دوشٹ بھاووں سے چھوٹے ہوئے
ہیں۔ انہیں سے یہ برہم پراپت ہونے یوگیہ ہے۔ انہیں کے دوارہ۔ یہ
پراتپر برہم پراپت ہونے یوگیہ ہے۔

سوبھاگیہ لکشمی اُپنشد

یوگ سمبندھی اُپدیش

آدنارائن سے دیوتاؤں نے کہا:-

"بھگوان تریا مایا کے دوارہ نردشٹ تتو کے وشئے میں ہم سے کہیئے:-"

"بہت اچھا" کہہ کر بھگوان آدنارائن نے اُپدیش آرنبھ کیا۔ اُنہوں نے کہا:-

"یوگ سے یوگ کو جاننا چاہیئے یوگ سے یوگ بڑھتا ہے جو یوگی یوگ میں سدا ساودھان رہتا ہے وہ یوگی چرکال تک - اننت کال تک آنند بھوگ کرتا ہے۔ مت بھوگی - اربقات شریر نرواہ ارتھ اُدشیک اَنّ وستر آدی کا اُپ بھوگ کرنے والا سادھک راگ دویش موہ رُوپی کشائے۔ مل کے پری پکو ہو جانے پر - ندا آلس تیاگ کر پرپنچ کے بریھتو کی پراپتی میں بادھک ہونے کے کارن ایکانت سھان میں یعنی سنسار کے شور سے دُور پردیش میں جا کر سادھن کرتا ہے تتھا آتما کو پرماتما میں لگانے کا ابھیاس کرتا ہے وہ یا تو شیت اوشن (سردی گرمی) آدی دوندوں سے رہت ہونے کیلئے راج یوگ میں پرورت ہوتا ہے اتھوا گورو کے دکھائے ہوئے مارگ پر چلتا ہُوا پرانایام کے دوارہ ہٹھ یوگ کو آشرہ کرتا ہے۔ مطلب یہ کہ راج یوگ اور ہٹھ یوگ کے بھید سے یوگ دو پرکار کا ہے پرانایام کا ابھیاس کرنے والے پہلے مکھ سے وایو کو کھینچ کر اندر بھرتے

ہیں اور نابھی پردیش میں اپان وایو کو جھٹکے سے کوشٹھ میں کھینچ کر مکھ کے دوارہ کھینچی ہوئی وایو کے ساتھ اس کا میل کراتے ہیں۔ پھر انگوٹھے انگلیوں تتھا دونوں ہتھیلیوں دوارہ دونوں کان نیتر اور ناسا پٹوں (نتھنوں) کو بند کر کے پرانایام کے ابھیاس سے تتھا پرنو کا نانا پرکار سے دھیان کر کے اسی میں تلین ہوئے یوگی چیتنیہ سوروپ آتما کا ساکشاتکار کرتے ہیں "

ابھیاس کی ایک اور ودھی ہے جو کان مکھ نیتر اور ناسکا چھدروں کو بند کر کے ہی کی جاتی ہے۔ وہ ہے شدھ سوشمنا ناڑی میں پرنو کے وشدھ اناہت (انحد) نامک ناد کو سپشٹ سننا۔ اناہت چکر میں دھونی کو سننے پر نانا پرکار وچتر گھوش سنے جاتے ہیں اور اس سادھنا کے دوارہ سادھک تیجسوی ہو جاتا ہے اس کے شریر میں سے دویہ گندھ آنے لگتی ہے۔ اور سواستھ اپنے آپ میں سمفنت ہو کر وہ دویہ شریر پراپت کرتا ہے۔ سنونیہ میں سوشمنا ناڑی میں پورے منو یوگ کے ساتھ دھونی سنتے رہنے سے شروع میں ہی سادھک یوگ وان ہو جاتا ہے ارتھات دیپ شکھا کے آکار کے جیو آتما کو ہردیہ پنڈ ایک سے مولادھار چکر میں لا کر سوشمنا ناڑی سے ملا دیتا ہے۔ اس پرکار اتھپا شکتی کی پریرنا سے جب جیو آتما سوشمنا مارگ پر چلنے لگتا ہے تب دوسرے سوادھشٹان چکر کو بھید کر کے اسی کے اندر چھدر میں سے پران وایو سوشمنا ناڑی میں پرویش کر جاتا ہے

پدم آسن آدی پر بیٹھے ہوئے یوگی کا آسن درڑھ ہونا ہے اس کے وشنو گرنتھی یعنی مایا کو (جو تیسرے منی پورک چکر میں رہ کر انیک کامناؤں کا وستار کرتی رہتی ہے) ناش کر دینے پر پرمانند کی پراپتی ممکن ہو جاتی ہے۔ سنونیہ ارتھات مایا کو لانگھ کر اٹھتا ہوا پران وایو جب ناڑی کے سنگھرش کرتا ہے تب

اس سے بھیری کے سمان دھونی شن پڑتی ہے۔ تیسرے منی پورک چکر کو چھید کر
چلنے سے پران وایو سے مردنگ جیسی دھونی ہوتی ہے اس کے آگے دوسرے
چکروں کو بھیدتا یا توڑتا ہوا مہاشونیہ ارتھات آکاش چکر میں جاتا ہے جہاں
سب پرکار کی سدھیاں پراپت ہوتی ہیں اس کے بعد پران وایو تالو چکر سے
چیت کو جے کرتا لو چکر کو بھیدتا ہے۔ جہاں چیت گت پورن آنند کی پراپتی
ہوتی ہے

اس سادھنا کی سماپتی میں پرنو شبد اتپان ہوتا ہے ارتھات شبد کے
روپ میں سویم پرکٹ ہوتا ہے اس پرنو دھونی میں چیت سویم ولین ہو جاتا ہے
اس پرکار سنک آدی منیوں نے کہا ہے کہ اس مہاشونیہ چکر میں سِتھت ہو
کر سادھک انت میں اننت تتھا جیو آتما میں پرماتما کا سماروپ کرتا ہے۔
مایا گرست سوروپ انش روپ آتما میں تر انش پرماتما کو سمرپت کر تتھا آتما
کی سرو ویاپک پرکرتی (سوبھاو) کا دھیان کر کے کرتیہ کرتیہ ہو جاتا ہے۔ امرت
سوروپ ہو جاتا ہے سمپرگیات یوگ کو اسمپرگیات یوگ سے جیتے اور بھاو (سوچار)
سمادھی کا نرودھ ابھاو (نروچار) سمادھی سے کرے۔ اس کے بعد نروکلپ سمادھی
کو پراپت کر کے پرم تتو کیولیہ میں سِتھت ہوتا ہے۔

نروکلپ سمادھی میں سِتھت سادھک کا اہم بھاو چھوٹ جاتا ہے اور آتم
تتو میں ادھیست (کلپت) مایا آتمک جگت کا بھی لوپ ہو جاتا ہے ایسا ودوان
پھر "یہ میں ہوں۔ یہ میرا ہے" اتیادی چنتا میں نہیں پڑتا۔

جس پرکار پانی میں نمک ملانے سے وہ اس میں گھل مل جاتا ہے۔ اسی
پرکار من کا آتما میں ولین ہو جانا سمادھی کہلاتا ہے جب پرانایام کے ابھیاس
سے پران وایو ٹھیک پرکار سے کشٹ ہو کر کمٹھ چک میں سِتھر ہو جاتا ہے اور مانسک

ورتیاں بالکل ولین ہو جاتی ہیں۔ اس سمے نیل دھارا وت چت کا آتما کے
ساتھ ایکی بھاد سمادھی کہلاتا ہے۔ جیو آتما اور پرماتما کا سمتو ہونے پر جب
سارے سنکلپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اس ستھتی کو سمادھی کہتے ہیں سنساری
گیان سے شونیہ جس ستھتی میں من اور بدھی پورن روپ سے لین ہو جاتے ہیں۔
جس میں کچھ آبھاست نہیں ہوتا۔ اوقات سب شونیہ آکار پرتیت ہوتا ہے وہ
ترامے بھوگ روگ کی نورتی کی اوستھا سمادھی کہلاتی ہے شریر کے ادھر ادھر
چلنے پر بھی دیہی اوقات جیو آتما جب نشچل نتیہ سویم پرکاش ستھت رہتا
ہے اسے سمادھی کہنا چاہیئے۔ اس سمے سادھک کا من جہاں جہاں جاتا
ہے وہاں وہاں پرم پد کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس کے لئے سرونر
پر برہم سم اوستھت ہوتا ہے۔ ہاں سرونر پر برہم سم اوستھت ہوتا ہے ؛

جمال پرنٹنگ پریس دہلے